Adadon ki hakumat vol 1 by kash al barni by Sarfraz Shah - issuu

for more FREE amliyaat books .. pdf
https://www.facebook.com/groups/1078619758944822/

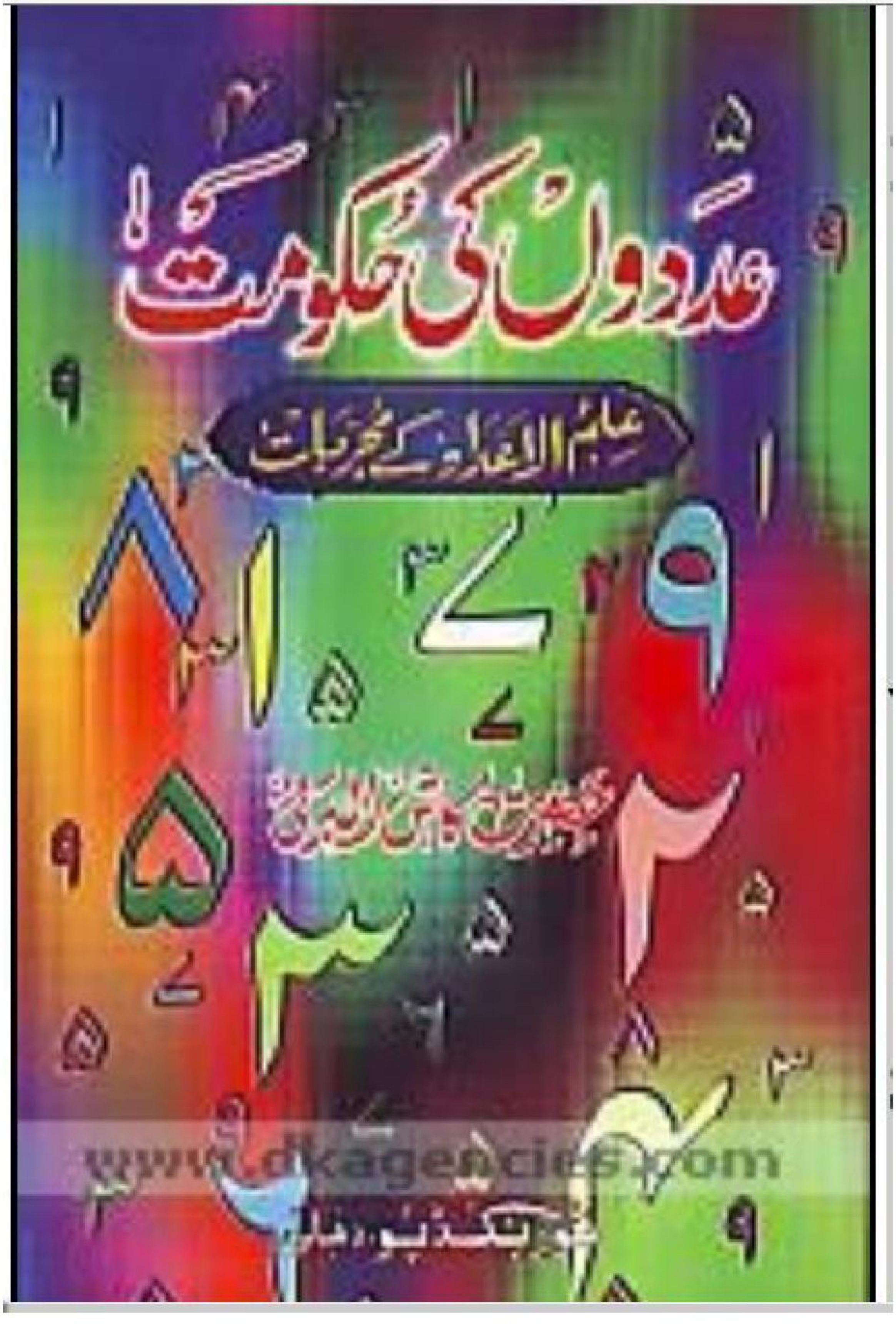

عددوں کی حکومت!
علم الاعداد کے تجربات
www.dkagencies.com

نام کتاب	عددوں کی حکومت
مصنف	کاش البرنی
بارِ اول	جنوری ۱۹۹۱ء سنہ ۱۴۱۱ھ
قیمت	۶۰ روپے
مطبع	فرمان پریس دہلی ۶
ناشر	

ADADON KI HUKUMAT
BY KASH ALBARNI

عِلمُ الأعداد

علوم انسان کی آنکھ ہیں وہ آنکھ جو دوربین کے ساتھ لگی ہوئی ہو۔ جس طرح دوربین کے ساتھ مشاہدات قدرت وسیع سے وسیع محیط پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح علوم سے مشاہد قدرت کے چھپے رازوں۔ ان کی شکل وصورت وضع قطع اور لطافت کو بخوبی دیکھ جا سکتا ہے جو کہ معمولی ناظر کی نظر سے عموماً پوشیدہ رہ جاتے ہیں۔

آج بنی نوع انسان ٹیلیفون، ہوائی جہاز، براڈ کاسٹ سسٹم اور دیگر ایجادات سائنس سے انسان کی خدمات کا پہلو لیے ہوئے اس کی تباہی کا سامان پیدا کرنے میں سرگرداں ہے۔ جو چیز وہ خدمت کے لیے تیار کرتا ہے وہی دوسرے وقت میں خوفناک تباہی کا کام بھی دیتی ہے، لیکن وہ علوم جن سے ہم ایسے نتائج کو اخذ کرتے ہیں۔ وہ ہمیشہ مفید ہوتے ہیں تباہ کن نہیں یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم اپنے علمی خزانوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اشخاص خوش قسمت ہوتے ہوئے بھی خوش قسمتی کا راستہ اختیار نہیں کرتے۔ حالانکہ اچھی اوقات کو حاصل کرنے کے لیے حکمار قدیم نے مختلف علوم کی سائنس کو دریافت کیا۔

ہر ایک علم ہمارے ہاں سینہ بسینہ چلا آیا ہے مگر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ ہماری بہت سی کتابوں کو آتش کی نذر کیا گیا اور جو بچی کھچی رہ گئیں ان کی چابی بعض نے خود غرضی کی وجہ سے دوسروں کو نہیں دی۔ جس وجہ سے علوم توہمات کا مدفن بن گئے۔ ان بے شمار علوم کا ہم یقین دلاتے ہوئے اپنی توجہ اس مضمون کی طرف خاص طور پر مبذول کر رہے اور علم الاعداد کے متعلق خاص مفید

اور ٹھوس واقفیت ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔

ماہرین نجوم نے بروج کی چال کو دریافت کیا تھا اور ان کے خیال میں ایسا واقعہ ہر (۲۵۸۲۷) سال کے بعد آتا ہے جس کو ہماری موجودہ سائنس نے سال ہا سال کی محنت کے بعد اب صحیح قرار دیا ہے۔ اتنے سالوں کے واقعہ کا علم ہمارے بزرگوں کو کیسے ہو گیا۔ یورپین منجموں کی عقل بھی اس کے جاننے میں قاصر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مشاہدہ کے ذریعہ اتنے لمبے عرصے کا علم ہونا احاطہ امکان سے باہر ہے اور بغیر آلات کے بھی ایسی گنتی سمجھ میں نہیں آتی انہوں نے کیسے کی۔ ہم اس بات میں خوشی کا اظہار کرتے ہیں کہ اب سائنس نے اس بات کو ٹھیک ثابت کر دیا ہے اور ساتھ ہی اتنے عرصہ طویل کی درستگی کی تصدیق بھی کی ہے۔

سیاروں کے علم متعلق واقفیت صدیوں سے ہمارے پاس چلی آرہی ہے۔ جس طرح سُر علم موسیقی کی سنگ بنیاد ہیں۔ اسی طرح سے ایک سے ۹ تک کا عدد نجوم میں ہماری گنتی کی بنیاد ہے۔ اس لئے گذشتہ زمانہ کے ماہرین علم نجوم کی تحقیقات کو مدلّل طور پر ماننا پڑتا ہے۔

سات کا عدد مدت مدید سے متبرک عدد تصور کیا جاتا ہے جس کا تعلق روحانیت کے ساتھ ہے تو ۹ کا ہندسہ مکمل ہندسہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نو کی گنتی کے بعد پھر پہلے محض نو کا دوہرانا ہی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر لیں دس کا ہندسہ ہے۔ اس میں صفر عدد نہیں ہے۔ لہٰذا یہ نمبر (۱) کا دوہرانا ہی ہے۔ نمبر (۱۱) محض نمبر (۲) کا دوہرانا ہے نمبر (۱۳) محض نمبر (۴) کا دوہرانا ہے اور اسی طرح (۱۹) کے عدد تک جو کر آخیر میں ایک ۹ = (۱۰) کے ہو جاتا ہے اور اس طرح سے پھر ایک کا دوہرانا شروع ہو جاتا ہے۔ بیس کا عدد (۲) کے ہندسہ کا نمائندہ ہے۔

اسی طور پر سات رنگ تمام رنگوں کے مرکبات کی بنیاد ہیں۔ ٹھیک اسی طور پر ایک سے نو تک کا عدد گنتی کی بنیاد ہے۔ ہندوؤں کی دھارمک پستکوں میں عدد سات کا جہاں کہیں بھی ذکر آیا ہے۔ روحانی یعنی چھپی ہوئی خدائی طاقت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور جہاں کہیں اس کا استعمال آیا ہے۔ عجیب وغریب معنی سے پر ہے۔ مثال کے طور سپت سندھو۔ سپت ہوتا، سپت رشی لیے جا سکتے ہیں۔

جیر کو شہر کے گرد سات روز کی گردش ہوتی تھی اور ساتویں روز پیشتر اس کے کہ اشوری شکتی (قوت فطرت) سات کے ہندسہ میں نمودار ہوئی۔ اس کی دیواریں گر پڑیں۔

ہندوؤں کی دھارمک پستکوں (مذہبی کتابوں) میں دیکھا آتا ہے کہ سپت دیو ساری بھومی (زمین) پرکرما یعنی چکر لگاتے ہیں جن کی بابت یقین کیا جاتا ہے کہ وہ سات گرہوں کے مقناطیسی اثر کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جو کہ پرتھوی (زمین) پر اپنا پرکاش (روشنی) ڈالتے ہیں۔

قدیم مصریوں کے مذہب میں بھی سات روحوں کی ہستی کو مانا گیا تھا۔ ہندو سپت رشیوں

کو مانتے ہیں۔

پارسی لوگ سات غیبی طاقتوں کو اور کلائن لوگ سات فرشتوں کو مانتے ہیں۔

اب اس عجیب عدد کا ایک اور پہلو لیتے ہیں۔ اگر ہم ہندو، چینی، مصری، یونانی یا زمانہ حال کے کسی فرقہ کو لیں۔ کسی ایک کو مستثنیٰ کیے بغیر ہم کو معلوم ہو جائے گا کہ سات کا ہندسہ خدائی طاقتوں کا خاص مظہر ہے۔

علم فلسفہ کے پراچین قادروں میں سات کا عدد ہی ایک ایسا عدد ہے جو کہ ابدیت کے تسلیم کرنے کے قابل ہے۔ ہندوؤں کے یگیہ کے منتروں میں بھی "سپت ہوتا" کا شبد ہی آتا ہے اور یہی ایک سات کا عدد ہے جس پر انسانی خیال کی تمام عمارت کی بنیاد ہے۔

ایک کا ہندسہ سب سے اوّل ہندسہ ہے۔ یہ علت اولیٰ، خالق یعنی خدا کو ظاہر کرتا ہے [illegible] ابدیت کی علامت ہے۔ ایک کا ہندسہ لکھو۔ اس کے آگے صفر دو۔ یہ علامت ابدیت ہو جاتی ہے۔ اس کے آگے یعنی ایک کے آگے کتنے بھی صفر دیتے چلے جاؤ اور سات پر تقسیم کر دو۔ حاصل تقسیم (۱۴۲۸۵۷) ہوگا۔ جیسے (۷ | ۱۰۰۰۰۰۰ / ۱۴۲۸۵۷) اور اس (۱۴۲۸۵۷) کو زمانہ قدیم سے "عدد مقدس" مانا گیا اور اس گنتی کو جمع کرنے سے (۲۷) کا عدد حاصل ہوگا۔ جو کہ گنتی کی جڑ ہے۔

صدیوں پیشتر کہ انسان نے اپنی تہذیب کو قائم کیا۔ ان سات سیاروں کا اثر لوگوں کو معلوم ہو چکا تھا اور ان کی روشنی ایک یقین بن چکی تھی اور آج تک سب لوگ اور قومیں ان کے اثرات کے قائل پائے جاتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ سات ستاروں کے نتیجہ خیز عمل کے متعلق ایک خاموشی اور غلطی سے مبرا شہادت تمام مذاہب میں موجود ہے۔

ہفتہ کے سات دنوں کا انحصار بھی ان سات سیاروں کے اوپر ہی ہے اور چینی، اسریئن، ہندو، مصری، عبرانی، یونانی، لاطینی، فرانسیسی، جرمن اور انگریز سب ایسا ہی اعتقاد رکھتے ہیں۔

ہفتہ کا دن یہودیوں میں متبرک خیال کیا جاتا ہے اور تعجب کی بات ہے کہ ہفتہ کا دن روز بروز موجودہ تہذیب میں یوم آرام بنتا چلا جا رہا ہے۔ زحل ہمارے نظام شمسی کے سات سیاروں کے سلسلہ میں آخری ہے اور تمام مذاہب میں قیام یعنی آرام کو ظاہر کرتا ہے۔ ہفتہ زحل سے متعلق دن ہے۔

[illegible] اجرام فلکی اپنے محور میں ایسی درستی سے حرکت کر رہے ہیں کہ لکھو کھا سال میں ان کی گردش [illegible] منٹ کا فرق نہیں پڑتا ہے اور زمین کے لطیف ذرات بھی ان کے اثرات سے نہیں [illegible] ہیں اور قدیم فلاسفروں نے اپنے مطالعہ، مشاہدہ، یوگ بل اور مکاشفہ سے معلوم کر لیا تھا کہ کچھ قوانین ہیں جو کہ انسان کی قسمت پر حکمران ہیں اور وہ ایسے ہی درست ہیں۔ جیسے بروج کی [illegible] کا واقعہ ہر (۲۵۸۲۷) سال کے اندر واقع ہوتا ہے۔

انہی ماہرین نجوم نے بروج کی گردش کے تیس تیس درجہ کے بارہ حصّے کیے مزید برآں یہ بھی دریافت کیا کہ اس کا ہر ایک حصّہ زمین پر ایک خاص اثر ڈالتا ہے اور انسانوں پر جو کہ ان بارہ حصّوں میں سے کسی ایک میں پیدا ہوتے ہیں۔ ہر ایک انسان کے اندر یہ ساتوں سیارے اثرات ڈالتے ہیں۔ جس کے ساتھ آسمانی سیاروں کی حرکات کا ایتھر کے ذریعہ تعلق رکھتا ہے۔

جیسے گھڑی کا ایک چکر دوسرے چکر سے وابستہ ہوتا ہے اور چکر کا ایک دندانہ دوسرے دندانہ کو حرکت دیتا ہے اسی طرح سورج ارضی گردش کے (۳۶۰) درجوں میں سے ہر چار منٹ کی اوسط سے درجہ بدرجہ گذرتا ہے۔ ان (۳۶۰) ڈگریوں کو اگر چار سے ضرب دی تو (۱۴۴۰) منٹ حاصل ہوتے ہیں اور (۶۰) پر تقسیم کر کے گھنٹے بنائے جائیں تو ۲۴ بن جاتے ہیں۔

سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ سورج کو بروج کے ایک حصّہ سے دوسرے حصّہ میں جانے کے لیے تیس دن صرف ہوتے ہیں اور سال کے بارہ ماہ بروج کے بارہ حصّوں میں گذرتے ہوئے سورج کے اثر کو حاصل کرتے ہیں۔

یہ ساتوں سیارے کیا اثر پیدا کرتے ہیں۔ اس کے متعلق کچھ بیان کیا جاتا ہے کوئی شخص بھی ان سیاروں کے اثر کے متعلق عدم واقفیت کا عذر پیش نہیں کر سکتا۔ چاند کو لو۔ اس کا اثر زمین پر بھی پڑتا ہے اور ان لوگوں پر بھی جو زمین پر آباد ہیں۔ مضطرب دل اشخاص کے دماغ پر چاند کا کیا اثر پڑتا ہے؟ اس کے متعلق ہم نے بہت سن رکھا ہے۔ چاند کی کشش اس قدر سمندر میں جوار بھاٹا لاتی ہے کہ بعض اوقات ستر فٹ تک اونچا پانی کا ایک پہاڑ سمندر میں بن جاتا ہے۔ جس طرح چکور اپنے محبوب چاند کو دیکھنے کے لیے پرواز لگاتا ہے۔ اسی طرح سے سمندر کا پانی جوار بھاٹا کی شکل میں چاند کو سلامی دینے کے واسطے حاضر ہوتا ہے۔ سائنس والوں نے ثابت کر دیا ہے کہ جیسے سمندر میں چاند کی کشش سے جوار بھاٹا آتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے زمین پر اس کی کشش سے لہریں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پھلوں میں رس پڑتا ہے اور انسان پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔

ایسے ہی انسانی فطرت پر دیگر سیارگان کا بھی اثر ہوتا ہے جو کہ چاند سے بھی کئی گنا بڑے ہیں۔ مثلاً عطارد کا قطر (۳۰۰۰) میل ہے چاند کا (۲۱۰۰) ہے۔ زہرہ کا (۷۵۱۰) میل ہے۔ زمین کا (۷۹۱۳) میل ہے اور مریخ کا (۴۹۲۰) میل ہے۔ مشتری (۸۸۳۹۰) میل ہے۔ زحل کا (۷۱۹۰۰) میل ہے۔ سورج کا (۸۶۰۰۰۰) میل ہے۔ ان سب کی وسعت کو دیکھتے ہوئے کیا کوئی انکار کر سکتا ہے کہ چاند سے جب یہ سیارگان اتنے اتنے بڑے ہیں۔ تو کیا ان کا اثر نہیں ہوتا ہوگا۔ ضرور ہوتا ہے۔

اب ذرا ادھر توجہ فرمائیں کہ کب اور کس طرح ان ہندسوں کی ایجاد ہوئی۔ تاریخ سے اس بات کا پتہ نہیں چلتا کہ گنتی کے علم کا انسان کو کب پتہ لگا۔ تاہم ہر ایک قوم کی تاریخ میں ان اعداد کا ذکر پایا جاتا ہے جو کہ نظام شمسی کے اثرات اور صفات کو بتلاتے ہیں۔ گنتی کا ماخذ بذات خود ایک معمہ ہے۔ جیسا کہ "ہیلڈگ" صاحب فرماتے ہیں کہ ان کے بغیر ہماری تہذیب کی ساری بنیاد بیکار ہو جائے گی۔ یہ معمہ کسی وقت خدا نے ہی انسان کو بتلایا تھا۔

ہندوؤں کی دھارمک پستک بتلاتی ہیں کہ کسی وقت خدا بھی انسان کا شریک حال تھا اور رشی منی پرماتما سے ہم کلام ہوتے تھے۔ جیسے برہما جی وغیرہ رشیوں نے بھگوان سے ہم کلام ہو کر دیدار روحانی گیان دید کو حاصل کیا۔ معتبر فلاسفران یونان کا فرمان ہے کہ ایک وقت ایسا تھا۔ جب کہ دیوتا لوگ انسان سے ہم کلام ہوتے تھے۔ جیسے خدا موسیٰ سے ہم کلام ہوا اور نبی آخرالزمان صلعم کو معراج میں ہم کلامی کا شرف بخشا۔

حضرت سلیمان کا فرمان ہے کہ خدا نے مجھے اپنا غلطیوں سے مبرا علم دیا۔ جس میں سیاروں کا علم تبدیلیٔ موسم کا علم حیوانات کی فطرت اور انسانی خیالات کو پرکھنے کا علم حتیٰ کہ دنیا کے آغاز و انجام اور ابتدا و انتہا کا علم۔ وہ تمام علوم جو کہ ظاہر اور غیب ہیں۔ اس خالق کل نے مجھے عطا کیے اور مہر سلیمان بھی سات نوک دار ستاروں کی شکل کی تھی۔ جس میں ۹ کی گنتی تھی۔ جو ہماری تمام گنتی کی بنیاد ہے اور جن کا اطلاق انسانی قسمت پر ہوتا ہے اور وہ یہ ہے۔

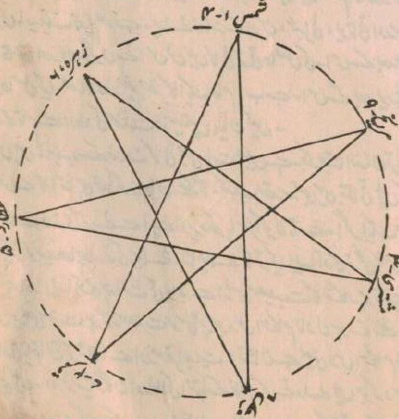

شمس کے دو نمبر ہیں۔ ان میں سے ایک مثبت اور ۴ منفی (مجموعہ شمس دیوتسی) ہے۔ یہ ہر دو قوتیں مذکر و مونث یا ذہنی و روحانی قدروں سے متعلق ہیں۔ اسی طرح قمر کے دو نمبر ہیں۔ ۲ قمر کا ہے جو منفی ہے مونث ہے روحانی ہے۔ ۷ نمبر، نپ چون سے متعلق ہے جو مثبت ہے مذکر اور ذہنی قوتوں کا مالک ہے۔

ستارے کی لائنوں سے یہ مراد ہے کہ زندگی سورج سے شروع ہوتی ہے۔ یہاں سے چاند کی طرف جاتی ہے وہاں سے مریخ۔ مریخ سے عطارد، عطارد سے مشتری، مشتری سے زہرہ وہاں سے زحل جو کہ علامت موت ہے۔ وہاں سے پھر سورج کی لوٹتی ہے اور ایسا ہی زمانہ ابد تک ہوتا رہتا ہے۔

نیز علم کیمیا میں بھی تمام عناصر کو ایک نمبر دیا جاتا ہے۔ مثلاً پانی کا نمبر (1010) اور علامت (H_2O) ہے ہائیڈروجن کا نمبر (212) علامت (H) ہے آکسیجن کا نمبر (1030) علامت (O) ہے نائٹروجن کا نمبر (1969) علامت (N) ہے کاربن کا نمبر (1050) اور علامت (C) ہے اسی طرح سے زندگی کی ہر ایک کڑی کا بھی نمبر اور جگہ ہے۔

میرے اتنے لمبے چوڑے الفاظ کا مطلب یہ تھا کہ عدد کے اندر خدا نے خاص حکمتیں پوشیدہ کی ہیں اور ان اعداد ہی میں تمام دنیا کی گنتی رکھ دی ہے یا یوں کہا جا سکتا ہے کہ ان اعداد کو تمام دنیا پر تقسیم کر دیا ہے۔ جن کی خاصیتیں اثر انداز ہوتی رہتی ہیں۔ علم الاعداد جس کا ذکر میں کرنے والا ہوں۔ یہ ایک قدیم علم ہے۔ پرانے زمانہ کے آرین، عبرانی، یونانی اور مصری قوموں میں اس کا رواج تھا اور ان لوگوں نے اس فن میں کافی ترقی حاصل کی۔ اس کے بعد عربوں نے بھی اس فن کو حاصل کیا۔ علم الاعداد علم جفر کا ایک عام باب ہے۔ اس کے بعد یورپین حکماء نے بھی نمبرولوجی کے نام سے اعداد کی مختلف خاصیتیں بیان کیں۔

ان باتوں میں مذہب کے خلاف کوئی بھی بات نہیں ہے۔ بلکہ جتنا انسان قوانین قدرت کی مطابقت کرے گا اتنا ہی خدا کو پہچان سکے گا۔ کتب مقدسہ بھی یہی بتلاتی ہیں کہ انسان قدرت کے احکام کی خلاف ورزی کرنے سے اپنے اوپر دکھ یا سزا کو لاتا ہے۔ اگر ایک مزدور کارخانہ میں مشین کے چکر کو سیدھا چلانے کی بجائے الٹا چلائے گا تو کیا ایسا آدمی زخمی نہیں ہوگا یا کچلا نہیں جائے گا؟ اور ایسا آدمی جہالت کی وجہ سے ایسی مصیبت کا شکار ہوتا ہے تو آپ کا حکم سزا اس پر بھی سخت ہوگا۔ حضرت موسیٰؑ پر جو دس احکام نازل ہوئے تھے۔ اس پر ایک کا ہندسہ علت اولیٰ یا خالق کو بتلاتا ہے اور صفر ابدیت کا نشان ہے یعنی دس احکام خالق نے ابد کے لیے عطا کیے ہیں۔ وہ نو سیارگان اور خلا کی انتہا کے ظاہر کرنے والے ہیں جو کہ دس زینوں کی طرح نظام شمسی سے پرے کی حد تک لے جاتے ہیں۔ اس سے پرے کہ عقل کے پر بھی جلتے ہیں۔

روح کل کا خالق عقل کے تخت پر جلوہ گر ہے اور تمام مخلوق کو پیدا کر رہا ہے۔

ماہرین نجوم کو یہ معلوم تھا کہ زحل کے پرے نظام شمسی میں دو اور سیارے ہیں۔ جو کہ انسان کی روحانی طاقتوں پر حکمران ہیں۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمام مذاہب اور کُلّی زندگی کا سچا راز قوانین قدرت میں پایا جاتا ہے اور ان قوانین کا اطلاق ہر ایک انسان اپنی روزانہ زندگی پر کر سکتا ہے۔ ان ہی قوانین کی پابندی کرتا ہوا۔ ایک بیوپاری اپنے بیوپار کے نفع نقصان کی جانچ کر سکتا ہے۔ ان قواعد کی پابندی کرتا ہوا پھر وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہر ایک بات اتفاقیہ ہوتی ہے۔ بلکہ یہ صداقت اس پر عیاں ہو جائے گی۔ خدا جو کروڑوں مخلوق کی حرکات کا ہر ایک لمحہ میں ناظر ہے۔ مخلوق کے افعال کا ثمرہ بھی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اگر آپ اس گنتی کا اطلاق ٹھیک کریں گے۔ پھر اپنی زندگی کو محض اتفاق پر مبنی تصور نہیں کر سکتے۔ ایسا خیال کرنا اپنے خالق کی ہتک کرنا ہے۔

کاش البرنی

پہلا باب

اعداد اور کواکب

ستاروں کے ساتھ نمبروں کا تعین ذرا اختلافی مسئلہ ہے۔ مشرقی علمائے نے ۹ نمبروں کو سات کواکب پر تقسیم کیا تھا۔ کیونکہ زمانہ قدیم میں انسان کو سات ہی کواکب کا علم تھا۔ جب یورنس نپ چون کا علم ہوا تو مغربی علماء نے قمر و شمس کے دہرے نمبروں میں سے ایک ایک کو ان سے متعلق کر دیا۔ انھوں نے جو تقسیم کی۔ امریکن ماہرین اعداد نے اس سے مختلف کی۔ میرا تجربہ اور تحقیق زمانہ قدیم ہی کی فہرست سے متعلق ہے۔ جو سولھویں صدی سے چلی آ رہی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

شمس ——— ۱—۴
قمر ——— ۷—۲
زحل ——— ۸
مشتری ——— ۳
مریخ ——— ۹
زہرہ ——— ۶
عطارد ——— ۵

جون ہیڈن (JOHN HEYDON) نے قمر کے ۲ منفی عدد کو نپ چون سے متعلق کیا اور شمس کے ۴ منفی عدد کو یورنس سے متعلق کیا جدید علم نجوم نے برج حوت کو نپ چون سے متعلق کیا جس کا نمبر ۲ ہے اور دلو کو یورنس سے متعلق کیا۔ جس کا نمبر ۴ ہے۔

میں نے اس نظام سے اپنی کتاب میں ذرا اختلاف رکھا ہے۔ وہ یہ کہ ۲ نمبر قمر کو دیا ہے اور ۷ نپ چون کو۔ چونکہ قمر مونث ہے۔ اس لیے ۲ منفی نمبر اس کو دیا اور ۷ مذکر نمبر نپ چون سے متعلق کیا۔ اس لحاظ سے اعداد کی تقسیم یہ ہو گی۔

۱ ——— شمس
۲ ——— قمر
۳ ——— مشتری
۴ ——— یورنس
۵ ——— عطارد
۶ ——— زہرہ
۷ ——— نپ چون
۸ ——— زحل
۹ ——— مریخ

امریکن علم الاعداد کے ماہرین نے زحل کو ۴۔ یورنس کو ۷۔ مریخ کو ۸ اور نپ چون کو ۹ نمبر دیا ہے۔

ابھی تک پلوٹو کو کوئی نمبر نہیں دیا گیا۔ لیکن مریخ نمبر ۹ اور زحل نمبر ۸ کے مجموعی اعداد ۱۷ میں سے مطلق نمبر (۹ – ۸ = ۱) کو کم کر کے ۱۶ نمبر کو پلوٹو سے متعلق کر دیا ہے۔ حالانکہ یہ نمبروں کے دور (۱ تا ۹) سے باہر ہے یہ کوئی ضروری نہیں کہ اس نظریہ کو تسلیم کیا جائے۔ اس لیے کہ ابھی تک یہ فیصلہ شدہ بات نہیں کہ آیا پلوٹو ہمارے نظام شمسی کا رکن ہے بھی یا نہیں تاہم جن لوگوں نے ۱۶ کے عدد یا ۱۶ سے بننے والے ۷ عدد کی تحقیق کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ۱۶ نمبر پلوٹو کے خصائل رکھتا ہے اور جہاں بھی ۱۶ عدد وارد ہوا اس میں پلوٹو کا نحس اثر موجود ہوتا ہے حتیٰ کہ ہر ماہ کی ۱۶ تاریخ میں بھی پایا جاتا ہے۔

ہندوؤں نے جو تقسیم کی۔ وہ دنوں کی ترتیب کے لحاظ سے ہے۔ مثلاً

نمبر ۱ — اتوار کا ہے — ستارہ شمس
نمبر ۲ — سوموار کا ہے — ستارہ قمر
نمبر ۳ — منگل کا ہے — ستارہ مریخ
نمبر ۴ — بدھ کا ہے — ستارہ عطارد
نمبر ۵ — جمعرات کا ہے — ستارہ مشتری
نمبر ۶ — جمعہ کا ہے — ستارہ زہرہ
نمبر ۷ — ہفتہ کا ہے — ستارہ زحل
نمبر ۸ — راس سے متعلق ہے
نمبر ۹ — ذنب سے متعلق ہے

ان تمام نظریات میں شمس، قمر اور زہرہ کے نمبروں میں قطعی اختلاف نہیں ہے۔ البتہ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ زمانہ قدیم میں کواکب کے متعلقہ جو دھاتیں تھیں۔ موجودہ سائنس نے ان کو تسلیم کیا ہے اور اٹامک اوزان انہی کے مقرر کیے ہیں اور یہی دھاتیں اٹامک انرجی کی جان ہیں۔

شمس کا سونا۔ قمر کا چاندی۔ نپ چون نامعلوم۔ یورنس کا یورنیم۔ زحل کا سکہ۔ مشتری کا ٹین، مریخ کا لوہا۔ زہرہ کا تانبا۔ عطارد کی قلعی دھات ہے۔ اب اٹامک اعداد ان کے یہ مقرر کیے گئے ہیں۔

سونا	(شمس)	۱۹۶
چاندی	(قمر)	۱۰۸
سکہ	(زحل)	۲۰۷
ٹین	(مشتری)	۱۱۸
لوہا	(مریخ)	۵۶
تانبا	(زہرہ)	۶۳۰
قلعی	(عطارد)	۲۰۰

زمانہ قدیم میں دن بھی انہی ستاروں سے متعلق کر دیئے گئے تھے۔ شمس کا اتوار، قمر کا سوموار مریخ کا منگل، عطارد کا بدھ، مشتری کا جمعرات، زہرہ کا جمعہ، زحل کا ہفتہ۔ اس طریق کار میں بھی یورنس، نپ چون، پلوٹو کا کوئی دن مقرر نہیں۔ لیکن ہم دورِ جدید میں نمبروں کا استعمال جانتے ہیں اور جدید کواکب کے اثرات سے بھی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو نپ چون کا دن سوموار ہوگا۔ کیوں کہ اسے قمر کا نمبر ۲ دیا گیا ہے۔ یورنس کا دن اتوار ہوگا۔ کیونکہ اسے شمس کا نمبر ۴ دیا گیا ہے۔ اب بھی پلوٹو کا کوئی دن نہیں، لیکن نمبروں کی مندرجہ بالا وضاحت سے یہ منگل اور ہفتہ دونوں سے متعلق ہے۔

اعداد کی طبعی خاصیتیں

اعداد کے معانی سمجھنے کے لیے جو مختصر خاصیتیں دی گئی ہیں ان کو یاد کر لیں تمام کتاب انہی کی تفسیر ہے۔

(۱) اقتدار سے متعلق ہے۔ حکومت، خود رائی، تکبر، جاہ و جلال، شہرتِ نام، عروج حاصل کرنا۔

(۲) انقلابات سے متعلق ہے، سیاحت، جذبات پرستی، پستی و نیستی، دن رات،

لطیف و اثبات۔ ہر حقیقت کی ضد، دنیوی و روحانی تعلقات، سیر و سفر

(۳) جسم، عقل اور روح سے متعلق ہے۔ وسعت، ترقی، درجہ کمال، کامیابی، دولت مندی اور عافیت۔

(۴) دولت دنیا سے متعلق ہے، جائیداد، شہرت، مال و املاک، خواہشات کا حصول

(۵) قوتِ جاذبہ سے متعلق ہے۔ انصاف، شہرت، دل کشی، دلیل، ذہنی قابلیت سیر و سیاحت۔

(۶) انتفاعاتِ باہمی سے متعلق ہے۔ خوبصورتی، عیش و عشرت، ازدواجی مسرت، عیش و نشاط، میل محبت، ہمدردی۔

(۷) ترقی، عروج و تکمیل سے متعلق ہے۔ معاہدات، تکمیلِ مقاصد، لین دین، تجارت

(۸) تخریب و نیستی سے متعلق ہے۔ بربادی، بدامنی، دیوانگی ناکامی، نقصانِ مرگ، ناخوش گوار انقلابات، بیماری، حادثات

(۹) زوال کے بعد عروج سے متعلق ہے۔ خوش گوار انقلاب، خواہشِ اقتدار، جوشِ عمل نئی زندگی، نیا عروج، ذہانت۔

اعداد نکالنے کا طریقہ

شروع شروع میں جب میں نے اس علم میں اپنا مذاق پیدا کیا تو میرے دل میں اس علم کی بے بنیادی کے متعلق کئی قسم کے شکوک اور نقائص پیدا ہوئے۔ میرا خیال تھا یہ بات وہمی ہے کہ ہم سب کی پیدائش ان (جن کا ہمارے ناموں اور پیدائش سے تعلق ہے) کے زیر اثر ہے مگر اب جب کہ مجھے بیس ہزار سے زیادہ ناموں اور ان کی تاریخ پیدائش کے امتحان کا تجربہ ہوا ہے تو اس امر کا یقین ہو گیا کہ یہ علم بہت حد تک انسانی خواص، مزاج اور نوعِ انسان کی قسمت کی کلید ہے۔

یہ صحیح ہے کہ علم الاعداد کا حساب اپنی گہرائیوں میں ایک پیچیدہ سا ہے اور زیادہ مطالعہ اور احتیاط کا محتاج ہے۔ تاہم ابتدائی اور ضروری مسائل جو ایک عام انسان کے لئے ضروری ہیں۔ سہل طریقہ پر بیان کیے جا سکتے ہیں

انسان بہت کچھ کر سکتا ہے لیکن اسے اعداد کے مختلف مقامات کے خواص کی لاعلمی کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ یہ اعداد (ایک سے نے کر نو تک) تین قسم کے خواص رکھتے ہیں۔ انفرادی شخصی اور عمومی حالت۔ اگر ہم مزاجی طور پر ان اعداد کا انکشاف کریں۔ تو شاید اکثر آپ نے بھی دیکھا ہو گا کہ بعض اعداد بعض لوگوں کے لیے خوش قسمتی کا باعث ہیں بدقسمتی

کے لیے بدبختی کا باعث ہوتے ہیں اور یہ بات تحقیق شدہ ہے کہ سعادت طالع والے واقعات خوش بخت عدد والے دن میں واقع ہوتے ہیں اور بدبخت واقعات منحوس دنوں میں طلوع پذیر ہوتے ہیں۔ یہ جاننا صرف اس بات پر منحصر ہے کہ خوش قسمتی اور بدقسمتی کے اعداد کا مطالعہ کیا جائے۔ تاکہ ہم اپنے کاروبار۔ یا دنیاوی زندگی کو فلسفیانہ طور سے سمجھ کر مبارک طریق پر گذار سکیں۔

یہ اعداد جن سے واقعات و حادثات اور ذاتی مشاغل، کاروبار، رہائشی حالات وغیرہ وابستہ ہیں۔ ان کا علم ہونا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔ میرا خیال ہے کہ جو ان باتوں کو جانتے ہیں۔ ان کو کما حقہ، ان میں دسترس نہیں ہوتی۔ جس کی وجہ سے وہ اسے معمولی خیال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص نمبر تین کے ماتحت ہے تو اسے یہ پتہ نہیں چلتا۔ کہ یہ تین کا نمبر کن سالوں کا تین مہینوں یا کن تین گھنٹوں سے متعلق ہے۔ جن میں مجھے اپنی خوش قسمتی کو تلاش کرنا چاہیئے۔ یا کسی منحوس وقت میں خطرہ سے بچنا چاہیے۔ میں انشاءاللہ اس سلسلہ میں ان سب نقاط پر روشنی ڈالوں گا۔ تاکہ آپ کو کافی سے زیادہ واضح طریق پر علم ہو سکے اور اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

سب سے پہلے اس علم کے بنیادی اصولوں سے واقف ہونا چاہیے۔ یعنی اعداد کا حروف کے ساتھ باہمی تعلق کو معلوم کرنا چاہیے۔ گو مختلف مصنفوں نے حروفِ تہجی کے مختلف اقسام کو مختلف قسمیں دی ہیں۔ لیکن جو نہایت معتبر حروف تہجی ہماری زبان میں ہیں وہ یہ ہیں۔

نمبر — ۱ — کے تابع ——— ا ی ق غ — ہیں
〃 — ۲ — 〃 〃 ——— ب پ ک گ ر ڑ — 〃
〃 — ۳ — 〃 〃 ——— چ ج ل ش — 〃
〃 — ۴ — 〃 〃 ——— د ڈ م ت ٹ — 〃
〃 — ۵ — 〃 〃 ——— ہ ن ث — 〃
〃 — ۶ — 〃 〃 ——— و س خ — 〃
〃 — ۷ — 〃 〃 ——— ز ژ ع ذ — 〃
〃 — ۸ — 〃 〃 ——— ح ف ض — 〃
〃 — ۹ — 〃 〃 ——— ط ص ظ — 〃

میرے مسلسل مضامین سے جب آپ علم اعداد کا مطالعہ کریں گے۔ تو ان کا استعمال اچھی طرح آ جائے گا۔

یہ اعداد کس طریقے سے حاصل کیے جاتے ہیں اور ان ہر ایک کی تفصیل علیحدہ علیحدہ حالات [illegible] ہوتی ہے۔ میں ان تمام کو سلسلہ وار بیان کرتا جاؤں گا۔

نام کے اعداد معلوم کرنا

علم الابجد سے اپنے نام کے عدد معلوم کرو۔ مگر یاد رہے کہ نو سے نہ بڑھیں مثلاً عبدالرشید کے نام کے عدد حاصل کرنا ہیں۔ تو مطلوبہ عدد یہ ہوگا۔

ع کے عدد — ۷
ب 〃 〃 — ۲
د 〃 〃 — ۴
ا 〃 〃 — ۱
ل 〃 〃 — ۳
ر 〃 〃 — ۲
ش 〃 〃 — ۳
ی 〃 〃 — ۱
د 〃 〃 — ۴

میزان ۲۷

۲۷ کا استنطاق کیا۔ یعنی اکائی میں تبدیل کیا۔ تو ۷ + ۲ = ۹ حاصل ہوئے۔ اسے عدد مفرد کہتے ہیں۔ یہ نو کا عدد عبدالرشید نام رکھنے والے آدمیوں کا کیریکٹر ظاہر کرے گا۔ یہ ان کا ذاتی عدد کہلاتا ہے۔

یعنی یہ کہ اس شخص میں جوشِ عمل کی قوت زیادہ ہے اور جنگجو ہے اور اپنے اقتدار کی خواہش میں ہمیشہ ترقی کا متمنی رہتا ہے، لیکن مالی پریشانیوں کی وجہ سے غم مصیبت کا اکثر سامنا ہوتا رہتا ہے۔ خاص کر روحانی تکالیف بہت اثر کرتی ہیں۔ یہ نمبر ۹ کی خاصیت ہے۔ جو بیان کی جائے گی۔

یاد رہے کہ پیدائشی نام، موجودہ نام، تخلص، خود اختیار کردہ نام یا پیار کا نام یا عرف، تاریخ پیدائش، ماہ پیدائش اور سن پیدائش ہر ایک علیحدہ علیحدہ انسان کیریکٹر پر اثر ڈالتا ہے اور ان تمام کو معلوم کرنے کے لیے علم الاعداد کی واقفیت کا ہونا ضروری ہے۔

ہدایت

نام کے اعداد کے سلسلہ میں بہت سی غلط فہمیوں کا امکان ہے۔ کیونکہ اکثر لوگوں کا نام پیدائش کے وقت جو رکھا گیا۔ اس کو پکارنے کی بجائے عرف پڑ گیا یا بڑے ہو کر تخلص اختیار کر لیا تو نام کی ان تبدیلیوں کی جو صورتیں ہوتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **نام اصلی**:۔ جو پیدائش پر رکھا گیا یا جو اس کی زندگی پر چسپاں ہو گیا۔ دستاویزات گورنمنٹ کے رجسٹروں اور سکول سرٹیفکیٹ میں ہوتا ہے۔

۲۔ **خطاب**:۔ جیسے خان بہادر، احتشام الدولہ وغیرہ۔ تو اکثر ان کو خطاب سے لوگ پکارتے ہیں۔

۳۔ **کنیت**:۔ یعنی باپ یا بھائی وغیرہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ جیسے ابو القاسم، اُم سلمہ یا بدھو کے بادا، زینب کی اماں۔

۴۔ **عرف**:۔ یعنی نام کچھ ہے اور لوگ کچھ اور کہہ کر پکارتے ہیں۔ مثلاً نام اسد اللہ خاں ہے اور لوگ مرزا نوشہ کہہ کر پکارتے ہیں۔

۵۔ **تخلص**:۔ یعنی شاعر کا مختصر نام ہوتا ہے۔ جو نام سے زیادہ شہرت پا جاتا ہے۔ جیسے سعدی، جامی وغیرہ کو سب جانتے ہیں مگر ان کے اصلی نام مصلح الدین اور عبدالرحمٰن کو بہت کم لوگ جانتے ہیں اور اصل ناموں سے پکارتے ہی نہیں۔

۶۔ **القاب**:۔ یعنی ذات اور قوم کے نام سے مشہور ہو جاتا ہے۔ جیسے میر صاحب، خان صاحب، مرزا جی یا شیخ جی وغیرہ۔

تو اس سے معلوم ہوا کہ اکثر لوگ دو ناموں کو رکھتے ہیں۔ ایک نام پکارا جاتا ہے دوسرا مخفی ہو جاتا ہے۔ تو یہ دونوں نام علم الاعداد میں کام کرتے ہیں۔

اصلی نام تو شخصیت، کردار اور تخلیقی فطری قوتوں کا اظہار کرتا ہے، لیکن دوسرا نام یا مشہور عام نام اس کے فضائل، روزانہ سرانجام دینے والے امور، کاروبار، کام، پیشہ اور لوگوں سے تعلق کا اظہار کرتا ہے۔ اصلی نام پوشیدہ طور پر قسمت پر اثر انداز ہوتا ہے اور مشہور عام نام اعلانیہ یا یوں کہیں کہ اصلی نام ارادہ اور خواہشات کا اظہار کرتا ہے اور مشہور عام نام قوت فعل سے متعلق ہے۔ جب کوئی شخص نام بدلے گا۔ تو اس کے ارادوں اور خواہشات میں تبدیلی ہو جائے گی اور جب کوئی شخص کوئی عرف یا تخلص تبدیل کرے گا تو اس کے افعال تبدیل ہو سکیں گے۔

تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کرنے کا طریقہ

ایک شخص ۴ جنوری ۱۹۳۹ء کو پیدا ہوا۔ اس کا عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔

۴ + ۱ + ۱۹۳۹

۴ + ۱ + ۹ + ۳ + ۹ + ۱ = ۲۷

۲۷ کی اکائیاں بنائیں تو ۷ + ۲ = ۹ حاصل ہوئے معلوم ہوا کہ اس شخص کی پیدائش کا عدد ۹ ہے۔ ۹ کی خاصیت جنگ کو ظاہر کرتی ہے اور ترقی کی خواہش مند ہے۔

مہینوں کے نمبران کی ترتیب کے لحاظ سے ہیں۔ مثلاً جنوری کا ۱، فروری کا ۲، مارچ کا ۳، اپریل کا ۴، مئی کا ۵، جون کا ۶، جولائی کا ۷، اگست کا ۸، ستمبر کا ۹، اکتوبر کا ۱۰، نومبر کا ۱۱، دسمبر کا ۱۲۔

وقت پیدائش کا عدد معلوم کرنے کا طریقہ

ایک شخص پیر کی صبح ۵ بجے پیدا ہوا۔ تو دن اور رات کا عدد اس طرح حاصل کیا جائے گا۔ دن پیر منسوب قمر اس کا مثبت عدد ۷ اور نفی عدد ۲ ہے۔ جو شخص دن کو پیدا ہو اس کا مثبت عدد لیا جاتا ہے اور جو رات کو پیدا ہو۔ اس کا نفی عدد لیا جاتا ہے۔ پس اس کا عدد نفی ۲ ہوگا۔

۵ بجے صبح کے ستارہ زہرہ کا دور تھا۔ جس کی نفی قیمت ۳ رات کی ہے۔ لہٰذا دن اور وقت پیدائش کا مجموعہ ۲ + ۳ = ۵ ہوا

ستاروں کے اعداد مثبت و منفی معلوم کرنے کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

ستارہ	دن	مثبت	منفی
شمس	اتوار	۱	۴
قمر	سوموار	۷	۲
مریخ	منگلوار	۹	۵
عطارد	بدھوار	۵	۹
مشتری	جمعرات	۳	۶
زہرہ	جمعہ	۶	۳
زحل	ہفتہ	۸	۴

پیدائش کے دن سے کسی شخص کی قسمت کا حال جاننا آسان ہے، لیکن بعض ماہرین فن ہم
لاعلمی کی وجہ سے اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ مثلاً اتوار شمس سے منسوب ہے تو اس کا ایک
اور اسی سے احکام لگا دیئے۔ حالانکہ یہ غلط طریقہ ہے۔ اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ
کے وقت شمس طاق برج میں تھا تو اتوار کا ایک ہوگا۔ اگر جفت برج میں تھا تو ۴ عدد
گے اور نفی کی قیمت لی جائے گی۔ اسی طرح سوموار منسوب بہ قمر ہے۔ اگر قمر برج طاق میں
تو ۷ کا عدد لیا جائے گا۔ ورنہ ۲ کا نفی عدد لیا جائے گا۔ اسی طرح دوسرے ستاروں کا بھی خیال
چاہیے کہ اگر وہ ستارہ طاق برج میں ہو۔ تو ثبت عدد لیے جائیں اور اگر جفت برج میں
ہو تو نفی عدد تصور کیا جائے۔

طاق برج یہ ہیں۔ حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو۔

جفت برج یہ ہیں۔ ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت۔

کسی شخص کے حالات زندگی معلوم کرنے کے لیے نام کا عدد تاریخ پیدائش کا عدد اور
وقت پیدائش کا عدد سب لے کر نمبروں سے حالات بیان کیے جاتے ہیں۔ نام کا نمبر کسی شخص
کے کیریکٹر کو ظاہر کرتا ہے۔ تاریخ پیدائش کا عدد اس کے تمام زندگی کے واقعات کو
ظاہر کرتا ہے۔ کسی شخص کا وہ نمبر جو نام تاریخ اور وقت کے مجموعہ سے حاصل ہو۔ وہ عدد ہمیں
معلومات کے اظہار میں مدد دیتا ہے۔

یہ نمبر سال کے کس کس وقت اپنی حکمرانی ظاہر کرتے ہیں۔ اس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

ثبت نمبر ۱ کا عرصہ ——— جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳
منفی نمبر ۴ کا عرصہ ——— جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳
منفی نمبر ۲ کا عرصہ ——— جون ۲۲ تا جولائی ۲۳
ثبت نمبر ۷ کا عرصہ ——— جون ۲۲ تا جولائی ۲۳
ثبت نمبر ۵ کا عرصہ ——— مئی ۲۲ تا جون ۲۱
ثبت نمبر ۶ کا عرصہ ——— اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱
ثبت نمبر ۹ کا عرصہ ——— مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰
منفی نمبر ۳ کا عرصہ ——— فروری ۲۰ تا مارچ ۲۱
منفی نمبر ۸ کا عرصہ ——— جنوری ۲۱ تا فروری ۱۹
ثبت نمبر ۸ کا عرصہ ——— دسمبر ۲۳ تا جنوری ۲۰
ثبت نمبر ۳ کا عرصہ ——— نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۲
منفی نمبر ۹ کا عرصہ ——— اکتوبر ۲۴ تا نومبر ۲۲

منفی نمبر ۶ کا عرصہ ——— ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳
منفی نمبر ۵ کا عرصہ ——— اگست ۲۴ تا ستمبر ۲۳

...شمس کا یورنس سے تعلق ہے۔ اس لیے ۴ منفی نمبر اس کا ہے۔ اس طرح نپ چون
...تعلق ہے اس لیے نمبر ۷ ثبت عدد نپ چون کا ہے۔ ثبت اثر جسم کے ساتھ تعلق رکھتا
...منفی روحانی حالت کے ساتھ متعلق ہے۔ ثبت مادہ، منفی روح ہے یا ثبت ذہن
...منفی شعور ہے۔ ثبت مذکر ہے طاق ہے۔ منفی مؤنث اور جفت ہے۔
ستارگان کا ثبت و منفی اثر گردش برج کے مطابق پڑتا ہے۔ اصول یہ ہے کہ پیدائش
کا ... نمبر کی کنجی ہے۔ جو گردش اس روز چلتی ہے اس کی لہروں کا اثر زندگی بھر رہتا ہے۔

اعداد اور آنے والے سال

تمہارا نمبر	خوش بختی کا سال	عرصہ خوش قسمتی
۵	۱۹۶۷ء	مئی ۲۱ تا جون ۲۰ - اور اگست ۲۱ تا ستمبر ۲۰
۶	۱۹۶۸ء	اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰ اور ستمبر ۲۱ تا اکتوبر ۲۱
۷	۱۹۶۹ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۸	۱۹۷۰ء	دسمبر ۲۱ تا فروری ۱۹
۹	۱۹۷۱ء	مارچ ۲۱ تا اپریل ۱۹ - اور اکتوبر ۲۱ تا نومبر ۲۰
۱	۱۹۷۲ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۲	۱۹۷۳ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۳	۱۹۷۴ء	فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰ - اور نومبر ۲۱ تا دسمبر ۲۰
۴	۱۹۷۵ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۵	۱۹۷۶ء	مئی ۲۱ تا جون ۲۰ - اور اگست ۲۱ تا ستمبر ۲۰
۶	۱۹۷۷ء	اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰ - اور ستمبر ۲۱ تا اکتوبر ۲۰

تمہارا نام	خوش بختی کا سال	عرصہ خوش قسمتی
۷	۱۹۷۸ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۸	۱۹۷۹ء	دسمبر ۲۱ تا فروری ۱۹
۹	۱۹۸۰ء	مارچ ۲۱ تا اپریل ۱۹ - اور اکتوبر ۲۱ تا نومبر ۲۰
۱	۱۹۸۱ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۲	۱۹۸۲ء	جون ۲۱ تا جولائی ۲۰
۳	۱۹۸۳ء	فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰ - اور نومبر ۲۱ تا دسمبر ۲۰
۴	۱۹۸۴ء	جولائی ۲۱ تا اگست ۲۰
۵	۱۹۸۵ء	مئی ۲۱ تا جون ۲۰ - اور اگست ۲۱ تا ستمبر ۲۰
۶	۱۹۸۶ء	اپریل ۲۰ تا مئی ۲۰ - اور ستمبر ۲۱ تا اکتوبر ۲۰

اعداد کی وضاحت

اب سوال یہ رہ جاتا ہے کہ عدد قسمت، عدد سعد، ذاتی عدد اور دیگر مختلف قسم کے اعداد جو انسانی قسمت، فطرت اور کیریکٹر کا حال بتاتے اور اس کی رہنمائی کرتے ہیں۔ کیسے معلوم کیے جا سکتے ہیں؟ یہ یاد رکھیں کہ ہر شخص کی زندگی کی بنیاد صرف دو چیزوں پر منحصر ہے۔ ایک نام، دوسرا تاریخ پیدائش۔ انہی دو باتوں کے جاننے سے ہمیں وہ تمام اعداد مل جاتے ہیں جو اسے متاثر کرتے رہتے ہیں۔ ان کو اخذ کرنے کے لیے ذیل کی تشریح کو توجہ سے پڑھیں۔

نام، کاش البرنی، تاریخ پیدائش ۲۵ جون ۱۹۱۱ء کا نقشہ اعداد تیار کرنا مقصود ہے۔

نام اعداد: ک اش ال ب ر ن ی میزان

۲+۱+۳+۱+۳+۲+۲+۵+۱ = ۲۰

میزان ۲۰ ہے جس کا مفرد عدد ۲ ہے۔ کیونکہ ۰+۲ = ۲ ہوا۔ یہ ۲ کا عدد نام کا عدد مفرد ہے۔ اِسے ذاتی عدد کہا جائے گا۔

تاریخ پیدائش کے اعداد = ۲۵ جون ۱۹۱۱ء

۲۵ + ۶ + ۱۹۱۱

۷ + ۶ + ۱۲ = میزان ۲۵

۲۵ کا عدد مفرد ۵+۲ = ۷ ہوا۔ لہٰذا تاریخ پیدائش کا نمبر ۷ ہوا۔ اب زائچہ اعداد حسب ذیل تیار ہوگا۔

(۱) **کلید ذاتی** :- اس نام کی ک ہے یعنی نام کا حرف اوّل۔ یہ حرف اور اس کا عدد مجمل کاش البرنی کی تخصیص ذاتی بیان کرے گا۔ حرف کی تشریح جاننے کے لیے ہمیں بروج طالع کی ... کے باب کی طرف رجوع کرنا ہوگا (جو آگے دیا گیا ہے) اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ حرف ک ... متعلق ہے اور برج جوزا کی خاصیت ہے عقلی ذہانت، مذہبی جوش، شرم و لحاظ ... شوق علم، روپیہ ملے گا مگر جمع نہ ہوگا۔

حروف کی عددی خاصیت جاننے کے لیے اس عنوان کی طرف رجوع کریں جہاں اعداد کی خاصیتیں ... یہ خاصیتیں اسی باب کے آخر پر ہیں۔ چونکہ ک کا عدد مفرد ۲ ہے۔ اس لیے اس کی خاصیت ... سیاحت، جذبات پرستی، ہستی و نیستی کی حالت، نفی و اثبات کا قائل۔ ہر حقیقت کی ضد ... والا۔ دنیوی و روحانی تعلقات سے وابستہ ہو۔ انقلابات اس کو پیش آئیں۔ سیر و سفر میں ... گزرے۔

(۲) **عدد سعد** :- ۷ ہے۔ یہ تاریخ پیدائش کا نمبر ہے۔ چونکہ تاریخ ۲۵ ہے۔ اس لیے اس کا عدد مفرد ۷ ہوا۔ ہر وہ تاریخ جس کا عدد ۷ ہو مثلاً ۷، ۱۶، ۲۵ صاحب تاریخ کے لیے مفید ہے۔ اگر وہ اپنے کام، سفر، تغیر و تبدل، نقل و حرکت اور نئے کاموں کا آغاز ان تاریخوں میں کرے گا۔ تو کامیاب ہوگا۔ چونکہ یہ نمبر پیچوں سے متعلق ہے۔ اس کا دن سوموار ہے۔ اِس لیے جس ماہ پیر کے دن ۷، ۱۶ یا ۲۵ تاریخ پڑے۔ وہ دن بہت خوش قسمتی کا ہوگا۔ جو کام بھی اس دن سرانجام دیا جائے گا وہ پورا ہوگا۔ اس طریقہ پر استخراج کرتے ہوئے تمام سال کی موافق تاریخوں کو نوٹ کیا جا سکتا ہے۔ عدد ... تاریخ پیدائش پر پڑنے والے اثرات کو بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یہ اثرات اگلے باب میں بیان کیے گئے ہیں۔

(۳) **عدد قسمت** :- ۸ ہے۔ دن ماہ اور سال کے مجموعہ کو عدد قسمت کہتے ہیں۔ یہ کبھی نہیں بدلتا۔ اس نمبر کا مطلب یہ ہے کہ صاحب عدد کی قسمت کیا ہے۔ کون سا رنگ، کونسی ... اس کے لیے مفید ہے۔ زندگی کے اکثر واقعات کا اس عدد سے تعلق ہوتا ہے۔

(۴) ذاتی عدد :- ۲ ہے- یہ نام کے حروف کے اعداد کا نمبر ہے- یہ نمبر بتاتا ہے کہ صاحب کی خصلت کیا ہے- عادات کیا ہیں اور صفات کیا ہیں۔

(۵) طبعی نمبر یا عددِ اعظم :- عدد قسمت اور ذاتی عدد کے مجموعہ سے معلوم ہوتا ہے- یہ ۷ + ۲ = ۹ ہے- یہ عدد اس وقت بدلے گا- جب نام بدلے گا- یہ حقیقی نمبر ہے- جس کو معلوم طبعی خصوصیتوں کو معلوم کیا جاسکتا ہے اور فطرت کا صحیح تجزیہ کیا جاسکتا ہے- جن لوگوں کو تاریخ پیدائش کا علم نہیں، وہ اپنے ذاتی عدد سے ہی اپنی خصوصیات معلوم کر سکتے ہیں- از روئے علم ایسے طریق پر وضع کی گئی ہیں جو غلط نہیں ہو سکتیں۔

(۶) قلبی نمبر :- نام میں جس قدر حروف علت ہوں ان کے عدد مفرد سے معلوم ہوتا ہے اس عدد سے آپ کے دوسروں سے تعلقات کا اندازہ ہوتا ہے- بھائی بہنوں، اعزا، دوستوں اور حلقہ واقفیت میں کسی قسم کا رویہ اختیار کرتے ہیں- لوگ آپ کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں اچھا سمجھتے ہیں یا نہیں- اسی نمبر سے معلوم ہوگا۔

(۷) شخصیت کا نمبر :- یہ نام کی عرفیت، کنیت یا تخلص یا القاب وغیرہ مشہور نام سے اخذ کیا جاتا ہے- جس سے لوگ پکارتے ہیں- یہ نمبر آپ کے رسوخ، لوگوں سے تعلقات، دوستی اور قرابت کے نظریہ کا اظہار کرتا ہے- اس کی تشریح بھی شخصیت نمبر میں دی گئی ہے۔

(۸) روحانی نمبر :- یہ نام کے ابتدائی حرف سے حاصل ہوتا ہے- یا مونوگرام نمبر بھی اسے کہہ سکتے ہیں- یہ نمبر اختیار کیے گئے نام کی فطرت جاننے میں مدد دیتا ہے- آپ کی نفسیات کے متعلق ہے اس سے آپ کے چال چلن اور عمومی زندگی کی اچھائی اور برائی پر اثر پڑتا ہے۔

(۹) کاروباری نمبر :- یہ نمبر آپ کی مصروفیات اور کاروبار کا ہے- اس کی مطابقت سے آپ اپنی اقتصادی زندگی میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

(۱۰) ادوار کا نمبر :- آپ کے نام میں جس قدر حرف ہیں اس قدر سالوں میں زندگی کا ایک دور شمار ہوگا- مثلاً کاشف البرنی میں ۹ حرف ہیں تو عمر کا ہر دور ۹ سالہ ہوگا- اس لحاظ سے کہ زندگی کا پہلا

سال اس عدد کے ماتحت ہوگا- جو نام کے حروف اوّل اور عددِ قسمت کے مجموعہ سے معلوم ہوگا- زندگی کا دوسرا سال نام کے حرفِ دوم کے عدد اور عدد قسمت کے مجموعہ سے معلوم ہوگا۔
علیٰ ہذا القیاس ادوار کا نقشہ یہ بنے گا۔

سال	حرف	عدد	عدد قسمت	دور کا نمبر
پہلا سال	ک	۲	۷	۹
دوسرا سال	ا	۱	۷	۸
تیسرا سال	ش	۳	۷	۱
چوتھا سال	ا	۱	۷	۸
پانچواں سال	ل	۳	۷	۱
چھٹا سال	ب	۲	۷	۹
ساتواں سال	ر	۲	۷	۹
آٹھواں سال	ن	۵	۷	۳
نواں سال	ی	۱	۷	۸

اس کا مطلب یہ ہے کہ پیدائش کے سال اوّل سنہ ۱۹۱۱ء پر نو نمبر کی حکمرانی ہے- سال دوم پر ۸ نمبر کی علیٰ ہذا القیاس- اگر ان نمبروں کی خاصیت کا علم ہو تو آپ معلوم کر سکتے ہیں- کہ یہ سال کیسا گذرے گا- مثلاً اگر پچاس سال کی عمر میں حالات معلوم کرتے ہیں تو ۹ پر تقسیم کریں- ۵ حاصل قسمت اور باقی ۵ بچے اس کا مطلب یہ ہوا کہ زندگی کے ۵ دور گزر چکے ہیں- اگلے دور کا پانچواں سال ہے- جو ایک نمبر کے ماتحت ہے- ان نمبروں کی خاصیت اس عنوان کے تحت تلاش کریں- جو آپ کے مبارک سال کا ہے- تفصیلی سال کے نمبروں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ صاحب زائچہ کے سالوں پر ۹، ۸، ۱، ۱، ۳ نمبر کی حکمرانی ہے- جو بار بار آتے ہیں۔

یہ ہے وہ کلیہ جس کے تحت کسی زندگی کو مکمل طور پر پڑھا جا سکتا ہے اور اعدادی زائچہ بنایا جا سکتا ہے- میں نے حتی الوسع کوشش کی ہے کہ اعداد کی خاصیتیں بیان کرنے میں تفصیل سے کام لوں پھر بھی یہ ذہن میں رکھیے کہ ایک ایک لفظ بہت وسیع معنی رکھتا ہے- اس لفظ کے معنی اور تشریح کو جس قدر صحیح آپ سمجھ سکیں گے، اتنا ہی فائدہ اٹھا سکیں گے- میں توقع رکھوں گا کہ آپ اس علم سے اپنی، اپنے دوستوں کی، اپنے اعزا کی اور حلقہ واقفیت کے لوگوں کی زندگی کا ریکارڈ تیار کر کے تجربہ کریں گے اور اپنی زندگی کے واقعات کو ذہن میں رکھ کر ان اعداد کی حقیقتوں پر

پرکھیں گے۔ اعداد جس نوع سے انسانی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ اس کی تشریح کرنے میں تفصیل سے کام لیا گیا ہے۔ مثالیں دی گئی ہیں۔ تاکہ اصول صحیح طور پر ذہن نشین ہو سکے ان میں سے بعض کا ذکر اسی حصہ میں ہے اور اکثر کا ذکر حصہ دوم میں دیا جائے گا۔

دوسرا باب

عددِ ذات

ہزاروں سال گزرے مصر نے اس علم کے اصولوں کو منظرِ عام پر ظاہر کیا۔ چین اور ہندوستان کے لوگ اس بات کو تسلیم کرتے تھے کہ وہ سیاروں کے علاوہ اور ان دیکھی عظیم قوتوں سے ہمہ وقت زیر اثر ہو گئے رہتے ہیں۔ جب ان کو اعداد کی قوتوں کا علم ہوا۔ تو وہ اس کے تجربات میں مصروف ہو گئے اور جان گئے کہ یہی وہ قوت ہے۔ جو انسان کو مفعول بناتی ہے۔

قدیم مصری اقوام اس بات کو تسلیم نہ کرتی تھیں کہ اعداد کی سائنس سیارگان کی سائنس کے ساتھ کچھ اہمیت رکھتی رہی ہے۔ وہ کہتے تھے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک طویل زندگی میں مختلف اعداد آدمی کی شخصیت پر حکمرانی کرتے ہوں، لیکن وہ اس امر کو جانتے تھے۔ زمانہ حال سے لے کر آنے والی زندگی کی حرکات کو جاننے کے لیے سیارگان کے اختیارات کو کس طرح ایک عددی قوت کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔

میں یہ آپ کو بتا دوں کہ نقشہ اعداد آدمی کے لیے ویسا ہی چارٹ ہے۔ جیسا کہ جہازران کے لیے سمندر کے سفر کا نقشہ ہوتا ہے۔ جس میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کہاں کہاں پہاڑی چوٹیاں جہاز کو تباہ کر سکتی ہیں اور کہاں سمندر کی مخالف لہریں اور بھنور اس کو تباہ کر سکتے ہیں اور کس رخ چلا کر جہاز کو ان سے بچایا جا سکتا ہے۔

نقشہ اعداد ایک ایسا فہم عطا کرتا ہے۔ جس کو کام میں لا کر اپنی فطری دماغی قوتوں سے کامیابی کے … اختیار کیے جا سکتے ہیں اور نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔ صاحبِ فہم لوگ اپنے … کے نقشہ کو مطالعہ کرتے رہتے ہیں اور راستہ کے حالات کے مطابق جیسا مناسب موقعہ ہو … نقشہ کے مخالف یا حق میں چلتے ہیں۔

قدیم مصریوں کے اس علم کو آج پھر ہم اپنی زندگی میں داخل کر رہے ہیں اور جدید سائنس کی

قدسوں سے اسے جانچ رہے ہیں۔ اس کا تجربہ کر رہے ہیں۔ کہ کس حد تک ہمیں یہ کام دے سکتا ہے
مطالعہ یہ ظاہر کر رہا ہے کہ اس علم سے ہمارے ذہنوں میں ایک وسیع میدان پیدا ہو گیا ہے۔
ہم زندگی کی خوشیوں کے حصول اور عظیم ترقیوں کے لیے زائچہ آسانی سے تیار کر سکتے ہیں۔

وہ لوگ جو علم الاعداد کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ہر ایک چیز ایک نمبر رکھتی ہے
ہم تمام اشیاء کا عظیم کاسمک سکیم کے ماتحت مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ان میں سے اہم ایک ہمارا ذاتی
تعارف ہے کہ ہم ہیں کیا؟ یہ ذاتی عدد ہے۔ جو نام سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسرا ہماری منزلِ مقصود
ہے۔ جو ہماری تاریخ پیدائش سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ان دونوں نمبروں کو ملا کر اپنی زندگی کا مطالعہ
کیا جا سکتا ہے۔ اگر یہ مطالعہ کامیابی سے ہو رہا ہے۔ تو ٹھیک ہے ورنہ ہم زندگی کے موڑوں کو
بدلنے کے لیے نام کے حروف کو تبدیل کر سکتے ہیں۔

نام کے نمبر سے ہم مظہر بن جاتے ہیں۔ یعنی لوگ ہمیں کیسے دیکھتے ہیں اور ہم ہر ایک سے کیسا
سلوک کرتے ہیں۔ ہمیں اس سے معلوم ہوگا کہ ہم کیا ہیں۔ کہاں جا رہے ہیں اور مستقبل کیسا ہوگا دوسروں
کے نمبروں کی برقی لہروں سے آگاہی دے گا کہ ہم کس سے شادی کریں۔ کونسا پیشہ اختیار کریں۔
کہاں اور کیسے خوش بختی کی زندگی بسر کریں۔

یہ یاد رکھیئے کہ ذاتی عدد کے مطابق اگر عدد قسمت ہوگا تو پھر اس عدد کی خاصیتیں کامل طور پر
پائی جائیں گے۔ اگر دونوں عدد مختلف ہوں گے۔ تو دونوں کی خاصیتیں کم و بیش توضیع سے
پائی جائیں گی۔

اگر علم نجوم کی رو سے طالع کا ستارہ اور نام کا عدد یا تاریخ پیدائش کا عدد برابر ہوئے۔
تو بھی اس عدد کی خاصیتیں کامل طور پر وارد ہوں گی۔ مثلاً کسی شخص کا ذاتی نمبر ۲ ہے۔ تو اس میں
۲ نمبر کامل وارد ہوگا یا کسی شخص کی پیدائش برج سرطان کے عرصہ (۲۲ جون تا ۲۳ جولائی) میں ہے
جس کا ستارہ قمر ہے اور قمر کا نمبر ۲ ہے اور اس کا ذاتی عدد بھی ۲ ہے تو بھی اس پر ۲ نمبر کے اثرات
مکمل وارد ہوں گے۔ اس صورت میں قسمت اس نمبر کی خاصیتوں کے عین مطابق ہوگی۔

نام کیا ہے۔ اس سے شخصیت کا علم ہوتا ہے۔ جیسے گلاب۔ اس کا نام آتے ہی ہمارے ذہن
میں خوبصورتی اور خوشبو کا تصور اجاگر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ہمارے نام ہماری اندرونی خوبیوں
کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ جو ہماری آئندہ زندگی میں اپنے اپنے وقت پر ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔

جب آپ اپنے نام کا عدد مفرد معلوم کر لیں۔ تو پھر اس نمبر کی خصوصیات کا مطالعہ کریں۔ آپ
کو اپنے اندر ایک چھپا ہوا انسان ملے گا۔ یعنی پوشیدہ خوبیاں یا خصوصیات کے سبب
کا علم مثل آئینہ کے ہو جائے گا۔ اس طرح آپ اپنا مقصدِ حیات آسانی سے پا سکتے ہیں یہی آپ
کی زندگی کا چکر ہوگا۔

آپ کا نام وہی شمار ہوگا۔ جو اصلی ہے۔ عام طور پر پکارے جاتے والے نام کا نہیں بلکہ جو مکمل
[illegible] سکول اور شادی میں بھی یہی نام استعمال کیا گیا ہو۔ تو وہی آپ کا نام آپ کی زندگی کے
[illegible] کے لیے نمبروں کے اخذ کرنے کے لیے کافی ہے۔ تخلص یا عام طور پر پکارے جاتے
[illegible] تفصیل ہم الگ بتائیں گے۔ وہ طریقہ بھی بتائیں۔ جس سے آپ اپنی قسمت اور حالات
[illegible] کر سکتے ہیں۔ مگر اس سے قبل آپ کو اپنی افادیت کا حال معلوم ہونا چاہیے۔ کیونکہ
[illegible] والے نام کے لیے بہت سوچ بچار سے کام لینا ہوگا۔ اگر کچھ دقت محسوس ہوئی تو یہی
[illegible] گی۔

اب ہم ترتیب دار عددوں کی مقناطیسی قوت کا تذکرہ کرتے ہیں۔ آپ اپنے نام میں پوشیدہ
[illegible] سمجھ جائیں گے۔

آپکے ذاتی اوصاف اور حالات

اگر آپ کا نمبر ایک ھے

[illegible] شمس کا ہے۔ مضبوط، بنیادی طور پر زندگی کا ستون، ناقابل تبدیل اثر اور ایک عظیم انسان
[illegible] کا حامل ہے۔

نمبر ایک علم الاعداد میں پہلا نمبر ہے اور اہم ہے۔ جہاں کہیں یہ ظاہر ہو۔ تو اس کا مطلب
[illegible] ایک خود مختارانہ وصف کو ظاہر کرتا ہے۔

[illegible] ایک خود اعتماد اور مرکزی طاقت کا نمبر ہے۔ اس کا حامل اپنے آپ پر بھروسہ کرنے والا
[illegible] شخص اپنے کیریکٹر اور کاروبار میں بہت بڑی توجہ دے کر ترقی کی طرف لے جاتا
[illegible] نصیب کے لحاظ سے اچھی قسمت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی مختصر خصوصیات یہ ہیں۔

ظاہری اوصاف	تخریبی اوصاف
اعتماد	قرضہ
یقین	فضول غرور
طاقت	لالچ
ملکیت	آوارگی
خواہش اقتدار	فضول خرچی

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
دیانت داری	نمائش
قابلِ اعتبار	جدائی

علم الاعداد کے ماہر اس نمبر کو حکمرانی کا نمبر کہتے ہیں۔ یہ بادشاہوا ہ۔ گورنمنٹ اور امراء پر حکو[illegible]
کرتا ہے۔ دنیوی بزرگی کی علامت ہے۔ بڑائی کی توضیح کرتا ہے۔ ہر چیز میں ترقی کرنے والا
ہر چیز پر اثر انداز ہونے والا ہے۔

چال چلن

جن کا نمبر ایک ہے۔ وہ لوگ عظیم مصلح، مضبوط قوت ارادی والے اور آزاد خیال واقع ہو[illegible]
ہیں۔ وہ اپنی کامیابی پر بڑے نازاں ہوتے ہیں۔ پیدائشی طور پر لیڈر قسم کے خیالات رکھتے ہیں۔ لیک[illegible]
لوگ کامیاب رہتے ہیں۔ مگر ایسا کم ہوتا ہے۔ کیونکہ اکثر ایسے افراد کے راستوں میں نمبر یقینی رکاوٹ[illegible]
کھڑی ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ شاذ و نادر ہی اپنی بنیادی خصوصیات کو عملی جامہ پہنانے [illegible]
کامیاب ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا اکثر نمبر ایک والے ایسے غیر یقینی حالات سے دوچار ہوتے ہی حوصلہ شک[illegible]
شکار ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ اپنی پیدائشی خوبیوں کو عملی جامہ پہنانے کے تصوّر کا پیچھا کر[illegible]
کرتے ساری زندگی گزار دیتے ہیں لیکن پھر بھی لاشعوری طاقتیں ان کے اندر کارفرما رہتی ہیں۔ جو ا[illegible]
کا حوصلہ بڑھاتی ہیں۔ نتیجتہً وہ لوگ جو جائز وسائل سے کام لیتے ہیں اور اپنی دھن میں کسی سے گھبراتے
نہیں۔ تو وہ کامیابی سے ہم کنار ہو جاتے ہیں۔ جب کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ تو اس کے نشہ میں
سست ہو جاتے ہیں اور بالفرض اگر وہ اپنی بنیادی تمناؤں کی کامیابی نہیں دیکھ سکتے تو سفاکا[illegible]
ذہنیت سے کام لے کر بُرے طریقے اختیار کر لیتے ہیں۔ ڈکٹیٹر شپ، خود غرضی، ظالمانہ روش ان
خاصہ بن جاتی ہے۔

فطرت

اس کا نمبر حامل قانون سے بالاتر ہونا پسند کرتا ہے۔ یعنی قانون کو اپنے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنا[illegible]
رکھتا ہے۔ مقابلہ یا رکاوٹ کی صورت میں بے صبر ہو جاتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ تمام کام عین وقت
اور صحیح ہو جائیں۔ وہ چھوٹی چھوٹی پیچیدگیوں میں پھنسنے سے نفرت کرتا ہے۔ بڑی مشکلات سے گھ[illegible]
نہیں۔ وہ جو کچھ کہہ دیتا ہے۔ قطعاً پرواہ نہیں کرتا۔ خواہ وہ اسے نقصان ہی کیوں نہ دے، لیکن کہ[illegible]
سے دریغ نہیں کرے گا۔ کہتا ہی جائے گا۔ نہ ہی گھبرائے گا۔ نہ ہی ذو معنی الفاظ کہے گا۔ وہ اس بات[illegible]

[illegible] ہے کہ وہ صاف اور واضح زبان میں سیدھے سادے طریقہ پر اپنے موضوع اور مقصد کو پیش
[illegible] اکثر اوقات اپنے محکوموں پر غلط اور شدید حکم لگا دیتا ہے۔

نمبر ایک کا حامل مضبوط ارادے والا اور نہ ہارنے والا ہوتا ہے۔ نہایت پُر مغز اور خیالات
[illegible] رکھتا ہے۔ کسی سے اپنے دلائل کے لیے بھیک نہیں مانگتا۔ نہ ہی رحم کی درخواست کرتا
[illegible] ارادوں سے باز نہیں رہتا اور ان کو پورا کرنے کے لیے وہ کسی قسم کی نمائش کو بھی پسند
[illegible] کام کرنے والا ہوتا ہے۔ اپنی تجویزوں پر دوبارہ غور کرنا پسند نہیں کرتا۔ خود اعتمادی
[illegible] بہت ہوتی ہے اور ارادہ مضبوط ہوتا ہے۔

ان لوگوں کا طرز گفتگو مثال کے طور پر یہ ہوتا ہے۔ اسے ذرا دخل اندازی کر لیتے دو میں
[illegible] گا — اِدھر اُدھر کی فضول گپتیں مت ہانکو — اصل بات پر آؤ — تم اس طرح
[illegible] رہو گے — تم فلاں کے متعلق کیا کیا سوچتے رہے ہو — میرا تو نظریہ یہ ہے،
تم ذرا ایک دو دن انتظار کرو میں پھر نپٹ لوں گا —"

ان تمام جملوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ تحکم والے ہوتے ہیں۔ پختہ ارادہ، خودداری اور غیرت
[illegible] جب بھی ان کو کسی کام میں مشغول دیکھو تو سمجھ لو کہ یہ پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں اور ایسے
[illegible] کی پہچان کچھ مشکل نہیں ہوتی وہ ہمیشہ اپنی پوزیشن میں رہتے ہیں۔ ہر جگہ نمایاں اور اوّل رہنے
[illegible] کرتے ہیں۔ ان کے لیے کسی کام میں ناکام رہنا گویا ان کی ذلت ہے اور جب تک کوئی
[illegible] حاصل کر لیں۔ نہ ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔ نہ سر درد آتا ہے۔ جب تمام لوگوں کے دماغ
[illegible] یا کسی کام سے عاجز آ جائیں تو یہ اس وقت محنت شاقہ سے اسے مکمل کر لیتے ہیں اور ایک
[illegible] کاریگر ثابت ہوتے ہیں۔ موقعہ کو کبھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ جب یہ لیڈر ہوں تو
[illegible] رہنما ہوتے ہیں۔ خطرات میں پڑنے سے نہیں چوکتے۔

اس نمبر کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس نمبر کا حامل ہر چیز اور ہر کام کو خود کرتا ہے۔ اور
[illegible] باکی سے کام لیتا ہے۔ اس میں میدانِ جنگ میں کارہائے نمایاں دکھانے کی حوصلہ مندی
[illegible] اس کی طبع میں سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ خوشامد پسند ہوتا ہے۔ اپنے گرد کم عقل لوگوں
[illegible] رکھتا ہے اور کسی کی نصیحت پر یہ کان نہیں دھرتا۔

شخصیت

وہ پہلی ہی ملاقات میں دوسروں پر اچھا اثر ڈالتے ہیں خصوصاً اگر آدمی لیڈر ٹائپ کا ہو تو
[illegible] دوسرے پر اپنی قابلیت کا سکہ جمانے کی کوشش کرے گا۔ علاوہ ازیں عموماً عام مظاہر
[illegible] ایسا کرتا رہتا ہے۔ دوسروں کو اپنے خیالات سے متفق کر لینا اس کے لیے معمولی بات ہے۔

یہ اس کی فطرت میں داخل ہے کہ غصّہ سے جلد بے قابو ہو جاتا ہے۔

نمبر ایک کے وہ لوگ جو تحقیق و تدقیق سے تعلق رکھتے ہیں سطحی ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ ان ک[illegible] بنیادی جزئیات کی زیادہ گہرائیوں میں دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ ایسا ہی وہ نئے لوگوں سے [illegible] کے وقت کرتا ہے۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ لوگ خواہ کچھ ہوں۔ مجھے اس سے غرض نہیں۔ جاننے والوں دوستوں یا حلقہ اثر کے لوگوں کا قائل ہو جانا ہی کافی ہے۔

اگر نمبر ایک والے کو توصیفی نظر سے دیکھا جائے۔ تو وہ خوشی سے پھولا نہیں سماتا۔ ا[illegible] اپنے آپ پر مکمل بھروسہ ہوتا ہے۔ وہ اپنے دوستوں کو اپنے حلقہ اثر میں رکھنے کی قوت رکھتا [illegible] وہ اپنی نسبت کسی دوسرے کی بھلائی کو کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ آپ کو کبھی اتفاق ہو تو کسی نمبر ایک والے سے دشمنی کر کے دیکھ لیں۔ ان کی یہ فطرت ہے کہ وہ نہ تو جلد معاف کر سکتے ہیں، نہ ہی بھلا[illegible] کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض اوقات ان کی انانیت پسندی، خود غرضی اور ظالمانہ رویّہ حد سے تجا[illegible] کر جاتا ہے۔

ان میں یہ بھی ایک حیرت انگیز صفت ہے کہ بعض اوقات وہ کسی طرف اگر مائل ہوں گے۔ ت[illegible] بغیر سوچے سمجھے وہ تمام کام کر ڈالیں گے۔ جو ان کی فطرت کے خلاف ہوں گے۔ مگر ایسا بے حد ک[illegible] ہوتا ہے۔ یہ ان کے تحت الشعور میں چھپی ہوئی قوتِ خوبی اگر لاشعور کے تصادم کے بعد کامیاب ہو جائے تو ممکن ہے ورنہ نہیں۔ اکثر وہ اپنی رائے کے سامنے کسی کی رائے کو کوئی فوقیت نہیں دی[illegible] چہ جائیکہ اپنے تعلق دار بھی اس کے قریب اس کی برائی یا خوبی بیان کریں۔

صحت

صحت کی جانب سے یہ کامل تندرست نمبر ہے۔ غیر معمولی جسمانی قوت کا حامل ہے۔ مضبوط جسم رکھتا ہے۔ لیکن بدپرہیز ہونے کی وجہ سے اور بڑا حلقہ رکھنے کی وجہ سے صحت خراب کر لیتا ہے۔ عموماً ایسے لوگوں کے چہرے چیچک کے داغوں کی وجہ سے داغ دار ہو جاتے ہیں۔ جسم کے اعضاء میں سے دل پر حکمران ہے۔

محبت اور شادی

شادی اور کاروبار اکثر و بیشتر ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔ وہ ایک بہترین دماغ رکھتا ہے اس لیے محبت میں بھی بہترین سودا کرتا ہے۔ یہ لوگ اپنی پسند کو ترجیح دیتے ہیں۔ جب ان کو کامیابی ہو جاتی ہے۔ تو حتی الامکان کوشش کرتے ہیں کہ ان کی پسندیدہ چیز ان کے زیرِ اثر رہے۔ وہ اپنی ہر خوبی اور قابلیت استعمال کرتے ہیں۔ جو متاثر کرنے میں جادو کا کام کرے۔ اور ان کی یہ

[illegible] اس حد تک پختہ اور یک طرفہ ہوتی ہے کہ اس کے سامنے کوئی رشتہ دار کوئی اہمیت نہیں [illegible] اپنی پوری کوشش اس بات پر صرف کر دیتا ہے کہ اس کی پسندیدہ چیز ہمیشہ اس کے [illegible] میں رہے اور اس امر کے لیے وہ حاسدانہ حربے استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ [illegible] یا بیوی جس کا ایک نمبر ہوگا۔ وہ اپنی شریکِ حیات کے لیے ایک نعمت ثابت [illegible] ہمدرد اور وفادار ثابت ہوگا۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ نمبر ایک والے زندگی کی [illegible] نمبر ۲، ۶ سے ملتی ہے۔ اگر ان کی آپس میں شادی ہو جائے تو بہتر رہے گا۔ یہ پُرسکون [illegible] کرتے ہیں۔ مگر جن لوگوں کی زندگیوں پر نمبر ۳ کا اثر ہو۔ وہ اپنی پسند کو فوقیت دیتے ہیں [illegible] ایسی ہی خصوصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ نمبر ایک کا ملاپ ۵، ۷ کے ساتھ بھی [illegible] اس لیے یہ اس کے پسندیدہ نمبر ہوتے ہیں۔ بیوی یا محبوبہ اس نمبر کی ہو تو خوب نبھتی ہے۔ تاہم [illegible] خصوصیات کا بڑے غور و خوض کے بعد ہی پتہ چلتا ہے۔ ایسے آدمی کو کوشش کرنی چاہئے [illegible] اسی نمبر کا حامل ہو۔ اگر اس کی بیوی یا محبوبہ نمبر ۸ یا ۹ سے متعلق ہو تو اس کی ازدواجی [illegible] تیزی اور جذبات کا شکار ہو جائے گی۔ شاذ و نادر ہی ایسے جوڑے سکون کی زندگی گزارتے [illegible]

زندگی کی مصروفیات

[illegible] نمبر والے افراد اپنے تاثرات ظاہر کرنے میں یکتا ہوتے ہیں۔ وہ جو بھی خیال آفرینی کرتے [illegible] عملی طور پر کر گزرتے ہیں۔ وہ حاکمانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی دفتر یا سوسائٹی یا [illegible] ادارے کا اہم رکن بننا پسند کرتے ہیں۔ اگر انہیں کسی کمیٹی کا رکن منتخب کیا جائے۔ تو وہاں یہ اپنی [illegible] سے اپنی اہمیت کو واضح کر دے گا۔ چونکہ لیڈرشپ کے متمنی ہوتے ہیں۔ اسی لیے [illegible] رائے اور اعتماد حاصل کرنا ان کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔

[illegible] بھی اچھے ہوتے ہیں۔ نگران میں انتظامی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ اگر عملی زندگی [illegible] کی حیثیت سے کام کریں تو کامیاب رہتے ہیں۔ فلمی زندگی میں ایکٹر، پروڈیوسر اور ڈائریکٹر [illegible] اختیار کر کے شہرت کے مالک بن سکتے ہیں۔ ایسے افراد جن کی زندگی کا تعلق نمبر ایک سے ہے۔ [illegible] یا ایکٹرس کامرانی کے مالک ہوتے ہیں۔ میدانِ صحافت میں ایک مصنف کی نسبت بہ حیثیت [illegible] صحافت اچھا مقام پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر یہ افراد اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ تو [illegible] سائنس کے ہر شعبہ میں داخل ہو کر مقبولیت حاصل کر سکتے ہیں۔ خصوصاً تحقیقاتی ادارہ میں [illegible] ایجادات کے زمرہ میں یا پھر انجینئرنگ کے شعبہ میں جلد شہرت حاصل کر لیتے ہیں۔ سائنس کے [illegible] میں بھی بااختیار فرد کی حیثیت سے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تجارت کے میدان میں اگر

یہ لوگ آئیں۔ تو وہاں بھی ان کی صلاحیتیں نمایاں ہوں گی۔ تجارتی حلقہ کے لوگ ان کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ البتہ ملازمت میں نمبر ایک والے لوگ اپنے افسروں سے ہمیشہ کبیدہ خاطر رہتے ہیں۔ باوجود اس بات کے اپنی ملازمت کو بھی نہایت محنت سے سرانجام دیتے ہیں۔ مگر انفرادی طور پر زود حس ہونے کی وجہ سے کبھی اپنے افسروں سے کبھی ساتھ کام کرنے والوں سے شاکی رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی فطرت آزاد خیالی کی وجہ سے دوسروں کے اعتماد کو حاصل کرنے کا باعث نہیں بن سکتی۔ لہٰذا وہ ہر شخص سے خوش گوار تعلقات بصد مشکل طویل عرصہ تک قائم رکھ سکتا ہے اور اسی فطرت کی وجہ سے اپنی ایسی ہی خواہشات کا شکار ہو کر دشمنوں کے جنگل میں الجھے رہتے ہیں۔ جو اس کی اپنی ہی پالیسی کی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ملازمت کے دوران ہمیشہ ناخوش گوار ماحول رہتا ہے۔ نتیجتہً وہ ہر وقت ذہنی ابتلا میں مبتلا رہتے ہیں۔ البتہ لوگ اچھے ٹیچر اور قابل آموزگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

مالی حالت

نمبر ایک کے افراد اپنی قابلیت کی بنا پر دولت پیدا کر سکتے ہیں۔ خوش قسمتی ان کا ساتھ دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر وہ بردباری اور سکون قلبی کا دامن نہ چھوڑیں تو وہ جلد شہرت کے مالک بن سکتے ہیں۔ مگر ایسا نہیں ہوتا۔ وجہ یہ ہے کہ ایسے افراد جتنی جلدی دولت پیدا کرتے ہیں اتنی جلدی سے ضائع کر دیتے ہیں۔

نمبر ایک والے لوگوں کی زندگی میں دو چار موقعے ہی ایسے آتے ہیں۔ جو دولت مند بننے کا سبب پیدا کرتے ہیں۔ مگر وہ اپنی خامیوں کی وجہ سے اندھیروں میں کھو جاتے ہیں۔ ان لوگوں کا جمع شدہ سرمایہ اگر ہو بھی تو فوراً اختتامی مدارج کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات محض وقتی فائدہ کے علاوہ کچھ جمع نہیں کر پاتے بہرحال ان کی بنیادی ضرورتیں ضرور پوری ہوا کرتی ہیں۔ بعض نمبر ایک کے افراد اپنی جمع شدہ رقم یا شیئرز میں لگاتے ہیں یا پھر اس کا نعم البدل یہ ڈھونڈ لیتے ہیں کہ کاش جوئے میں قسمت آزمائی کریں۔ وہ تصورات کے حسین لبادے میں لپٹا ہوا وہاں جا پہنچتا ہے مگر بے سود!

ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ معاشی استحکام کے لیے اچھے تصورات رکھیں۔ خیالی پلاؤ کو عملی جامہ پہنانا یا فضول خرچی کرنا بدنصیبی کا باعث ہوگا۔ یاد رہے یہ۔

زکات

مہینے کی ایک، دس، انیس یا اٹھائیس تاریخوں میں پیدا ہونے والے بھی ایک نمبر کے ماتحت ہونے

ہیں۔ وہ تمام بڑے ہندسے جن کا مفرد نمبر ایک ہوتا ہے۔ وہ اس نمبر والے سے متعلق ہوتے ہیں ان کو چاہیے کہ اپنے تمام کام اور کاروبار کسی بھی ماہ کی ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸ تاریخوں میں شروع کریں اور ۲۴ جولائی سے ۲۳ اگست کے درمیان یا ۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل کے درمیان ان تاریخوں میں کسی کام کی ابتدا کریں۔ تو خوش بختی لاتا ہے۔ اتوار کا دن نمبر ا والوں کے لیے خوش قسمتی کا دن ہے۔ اس کے بعد سوموار بھی موافق ہے۔ وہ تمام رنگ جن میں سنہرا اور پیلا رنگ ہو ان کے لیے موزوں ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اگر عنبر کا ٹکڑا اپنے پاس رکھیں۔ جس وقت وبائی امراض کا دور دورہ ہو تو مرض کبھی ان کے پاس نہ پھٹکے گی اور عام وقتوں میں عام امراض سے بھی محفوظ رہیں گے۔

اگر آپ کا نمبر ۲ ہے

نمبر ۲ کا تعلق قمر سے ہے۔ جو اچھے خیالات، بردباری اور مددگارانہ صلاحیتوں پر دلالت کرتا ہے۔

دوستی کا عدد

۲ زوج ہے۔ دوستی کا مظہر ہے جب علم الاعداد کے نقشے میں ۲ کا عدد نمایاں ہوتا نظر آرہا ہو تو دل و دماغ پر دوستی کے جذبات کا احساس چھا جائے گا۔ مراد اس سے یہ ہے کہ جس شخص کے نقشے میں ۲ کا عدد ہو اُسے ان صفات کا مظہر ہونا چاہیے۔

اس عدد کی نوعیت مجہول اور مؤنث ہے۔ ایک نمبر والے پختہ عزم اور ایفائے عہد رکھتے ہیں۔ لیکن ۲ نمبر اس سے برعکس ہوتا ہے۔ وہ تبدیلی پذیر طبع اور غیر مستقل مزاج ہوتا ہے۔ فطرت پسند ہوتا ہے۔ نمبر ایک والے کی رہنمائی دلیل اور امورِ واقعی کے ماتحت ہوتی ہے۔ جبکہ نمبر ۲ والے شخص پر احساس اور ضمیر کی آواز کا اثر پڑ جاتا ہے۔

اب وہ مختصر الفاظ دیئے جاتے ہیں۔ جو ان صفات کو ظاہر کریں گے جو نمبر ۲ والے شخص کی قسمت کا حصہ ہوتے ہیں۔

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
رفاقت	جلد یقین لانا
بھروسہ	حسد
قوت متخیلہ	کثافت

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
غور و خوض	شرمیلا پن
گھریلو سادگی	بے چینی
بھولا پن	فوری میلان طبع

۲ کا عدد عورتوں کی دلچسپیوں اور سرگرمیوں کا نمائندہ ہے۔ عورتوں کے نقطۂ خیال کی نمائندگی کرتا ہے۔ نمبر ۲ والی عورتیں جوش و ہیجان اور دلی جذبہ کو ظاہر کر دیتی ہیں۔ وہ زندگی کے خانگی پہلو کو عقل و دانش کے خاص پیرایہ میں ظاہر کرتی ہے۔

نمبر ۲ مفعول ہے اس لیے اس کی طاقت میں ہمیشہ ترمیم کی جا سکتی ہے۔ جن اعداد میں وہ محصور ہوتا ہے۔ ان کے اثر کو قبول کر لیتا ہے اور جس اعداد کا ہم نشین ہو۔ اس کا ہو جاتا ہے۔

چال چلن

اس نمبر سے تعلق رکھنے والے افراد نہایت بردبار۔ سلجھے ہوئے خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ اپنی رائے کو موثر انداز سے ظاہر کرتے ہیں۔ ان میں یہ صفت ہوتی ہے کہ وہ معقول رائے کو فوراً قبول کر لیں۔ چاہے مرد ہو یا عورت۔ مگر غیر مصدقہ چیزوں کو اپنانے میں ہچکچاتے ہیں۔ صلح جو طبع کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی معاملہ میں تحقیق کرنا ان کی فطرت کے خلاف ہوتا ہے۔ مگر اجتماعی کوششوں کو فوراً قبول کر لیتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ان کی کم گوئی، صلح پسندی مشکوک تصور کی جاتی ہے۔ تاہم وہ بے ایمان نہیں ہوتے۔ ماسوائے اس کے کہ حالات انہیں مجبور نہ کریں۔ ایسے لوگوں کے تصور میں یہ بات موجود ہوتی ہے کہ زندگی کی خوشیاں۔ صحت اور محنت سے حاصل ہوتی ہیں اور زندگی کا مقصد مسلسل محنت ہے۔

ایسے افراد جب کوئی عاقلانہ اقدام کرتے ہیں۔ تو وہ معجزاتی طور پر کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ بعینہٖ یہی حالت برعکس ہو کر رہ جاتی ہے۔ جب وہ کوئی غیر دانشمندانہ اقدام کریں۔ لہٰذا ایسے افراد کوئی بھی ذمہ داری قبول نہیں کرتے۔ نہ ہی انہیں کوشش کرنی چاہیئے۔

خصوصیات

جن لوگوں کا نمبر ۲ ہوتا ہے۔ وہ کسی حد تک موجد بھی ہو سکتے ہیں۔ مگر اس کی نسبت وہ کسی کے اصول کو بخوشی قبول کر کے اپنا سکتے ہیں۔ وہ کبھی بھی اپنے ذہن سے کوئی ایسی چیز ایجاد کرنے کی کوشش کے بجائے ایجاد شدہ یا پھر بانیاں کے فارمولوں کو بڑی خوشی سے قبول کر کے اس پر

پھیلا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ نمبر ۲ کے افراد لیڈرانہ صلاحیتوں کے فقدان کا شکار ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ ان کے دماغ میں کسی چیز کو قبول کر کے عملی مظاہرہ کرنے کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی فہم و فراست کو بخوبی استعمال کر کے ایک فلسفی کی طرح دلائل پیش کرنے میں کافی مہارت رکھتے ہیں۔ مگر وہ اس امر کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں کہ ان کا ذہن اس چیز کو جلد قبول کرتا ہے۔ جس میں ہمدردانہ خواہشات اور کارکردگی کا زیادہ دخل ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے افراد سماجی کارکن، مددگار، ہیلتھ اور نرس کے پیشہ میں زیادہ خوشی اور مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کی فطرت کا تقاضا ہی یہی ہے کہ وہ پریشان۔ دکھی اور مغموم افراد کی دلجوئی کریں۔

زندگی کی مصروفیات

یہ لوگ دماغی۔ علمی تحقیقاتی کاموں میں کامیابی اور دلچسپی رکھتے ہیں۔ بلا سوچ کس کام پر عمل نہیں کرتے اور دنیاوی معاملات میں بہت اونچی اُمیدیں رکھتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے مہمان نواز ہوتے ہیں۔ ان کی یہ صفت اپنی مصروفیات کے پیشے تلاش کرتی ہے۔ مثلاً طب اور نرسنگ وغیرہ اسی طرح دوسرے شعبہ جات خصوصاً منیجر بننا، اکاؤنٹنٹ بننا۔ سائنسی تحقیقاتی ادارے میں شامل ہونا ان کو کامیابی دیتا ہے۔ اس نمبر کے زیر اثر افراد خدمت گار۔ قابل اعتماد اور وفادار ہوتے ہیں۔ وہ بلا چون و چرا مالک کا حکم بجالانا خوشی سمجھتے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے یہ لوگ ہمیشہ پریشان کن صورتحال کا شکار رہتے ہیں۔ کیونکہ کوئی مالک ان کی فطرت کو صحیح طور پر نہیں سمجھتا۔ اس وجہ سے بعض اوقات یہ ذہنی مشکلات میں بھی گھر جاتے ہیں اور بعض اوقات نزاعی حالات کا شکار ہو کر خوف زدگی کے چنگل میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ حاکمانہ رتبوں کے لیے مناسب نہیں ہوتے۔ اگر بالفرض کوئی کلیدی عہدہ سونپ دیا جائے تو وہاں بھی اپنی اصلی فطرت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اگر یہ صورت حال نہ ہو یا وہ اپنی فطرت کی کمزوریوں کو سمجھ کر چلیں۔ تو بڑی آسانی سے اونچے مراتب حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

فطرت

نمبر ۲ والا شخص اپنی حالتوں کی جھلک ان لوگوں کو بھی دکھانے پر تیار رہتا ہے۔ جن سے کبھی ملاقات ہو اور یہ حقیقت ہے کہ وہ ان سب پر فوقیت لے جاتا ہے۔ جن میں قوتِ برداشت نہیں ہوتی۔ یہ شخص انمل، بے جوڑ باتوں کی معجون بھی ہے۔ خلوت پسند بھی ہے۔ لوگوں سے محبت کم ملتا ہے۔ لیکن اسے یہ بات پسند ہے کہ لوگ اس پر توجہ دیں۔ اس کا ذکر خیر کریں۔ وہ اس قدر شرمیلا ہے کہ لوگوں پر اپنے خیالات کا اثر توڑ ڈالتا ہے۔ نہ اپنے آپ کو پیش کرتا ہے۔ اس

کے ساتھ ہی وہ اس امر کو گوارا نہیں کرتا کہ لوگ اس کی ہستی کو نظر انداز کر جائیں اور اسے بالا[illegible]
طاق رکھ دیں۔ اس کے یہی خیالات بڑے انمل اور بے جوڑ سے معلوم ہوتے ہیں۔ جن میں کوئی تعا[illegible]
اور یکرنگی نہیں پائی جاتی۔

فرض کریں کہ اس نے کسی تفریحی کلب میں ایک سال ملازمت کی ہے۔ لیکن اگر اس سے
مطالبہ کیا جائے کہ وہ شکریہ کے الفاظ کے لیے پلیٹ فارم پر جلوہ گر ہو تو معلوم ہو جائے [illegible]
کہ وہ یہ بات قبول نہیں کر سکتا۔

لیکن اس کی اس فطرت میں بہت کچھ باتیں شامل ہوتی ہیں۔ وہ کلب کی پشت پر غیر نمائ[illegible]
انداز میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس وقت کسی بڑے آدمی کی زبان سے حوصلہ افزا رائے اپنے متعل[illegible]
سنتا ہے۔ جو در حقیقت اس کی عقیدت مندی اور سرگرم خدمت کی وجہ سے ہوتی ہے تو و[illegible]
اپنا سارا صلہ پا جاتا ہے۔ اگرچہ ہر شخص اپنی شہرت چاہتا ہے۔ مگر اس کے اندر شہرت کے حصو[illegible]
کا جذبہ نہیں ہوتا۔ جتنا کہ قبول خدمات کا ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص بھی اس کی خدمت کا اعتراف
کرنے کی خاطر میدان میں آ جائے۔ تو اس شخص کو پریشانی لاحق ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کی
حالت پر توجہ نہ دے تو اضمحلال کا شکار ہو جاتا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ نمبر ۲ والا صبر و ضبط کا بندہ ہوتا ہے۔ لیکن ہیجان کے زیر اثر
بھی فوراً آ جاتا ہے اور رو میں بہہ جاتا ہے۔ بہت لوگوں سے تعلق پیدا کر لیتا ہے۔ مگر اس کی
باتوں کے خلاف کچھ کہا جائے۔ تو ذرا بھر ناراضگی نہیں کرتا۔ اس میں یہ صفت ہوتی ہے کہ امید کی
فسجر سے چمٹا رہے۔ خواہ اسے ایک ہلکی شعاع ہی نظر آ رہی ہو۔ اس وقت اچانک ایسی حالت کا ظہ[illegible]
ہوتا ہے۔ جو اس کے دماغ میں ایک نیا خیال پیدا کر دیتا ہے۔ وہ اس وقت دراصل کسی خوف و
اندیشہ کے بغیر ایک خاص نقطہ پر پہنچ جاتا ہے۔ پھر اسے نتیجہ کی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ اپنے سفر کی
کشتیوں میں آگ لگا دینے والا ہوتا ہے۔ وہ شخص جو ایک وقت حد درجہ شاطر نظر آتا ہے۔ مدت تک
ہدف تکالیف بنتا ہے۔ وہ جب زبردست ناراضگی اور غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے۔ تو دوسرو[illegible]
کو اپنے طریقہ سے حیرت زدہ کر دیتا ہے۔

عورتیں

نمبر ۲ والی عورت چاہے بیاہی ہو یا کنواری اپنی راحت و سکون کی بڑی قدر کرتی ہے۔ اسی
وجہ سے لوگوں کے جذبات کو مجروح کرنے والی کہانیوں سے گہری دلچسپی لیتی ہے۔ اسے یہ بات بخوبی
معلوم ہوتی ہے کہ ایک آرام کرسی اور ملائم بستر کا کس طرح بہترین استعمال کرے۔ اسے قصے کہانیوں
سے بھی اُنس ہوتا ہے۔ ظاہر ہے جو عورت دوسروں کی راحتوں کی تحقیر نہیں کرتی وہ اپنے کاشانہ کو

[illegible] طریقہ سے آراستہ پیراستہ کیوں نہ رکھتی ہوگی۔ جس میں آرام دینے والا سامان موجود
[illegible] عورت اعلیٰ درجہ کے گھریلو ہوتے ہیں اور خانگی راحتوں کا خاص خیال رکھتے ہیں۔

اگر نمبر ۲ والی عورت کا خاوند محبت کرنے والا اور عقیدت مند ہو۔ تو بڑی خوش نصیب ہوتی
[illegible] اپنے حلقوں میں بڑی سے بڑی مسرت کی مالک ہوتی ہے۔ اسے مالیخولیا کی شکایت کبھی
[illegible] خانگی معاملات کے انتظام و انصرام سے پوری واقفیت ہوتی ہے۔ وہ اپنے
[illegible] مسرت بخش زندگی کو پسند کرتی ہے۔

نمبر ۲ والی عورت بڑی بد نصیب ہوتی ہے۔ جبکہ اس کی شادی ایک غلط شخص سے
[illegible] اگر شادی کے معاملہ میں مایوسی کا سامنا کرنا پڑے تو دوسری تمام خوشیاں اور
[illegible] اس کے لیے بے معنی ہو کر رہ جاتی ہیں۔ مسرت بخش شادی ہی اس کی زندگی کا پورا سرمایہ
[illegible] اس کا میلان یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے خاوند کو محبوب بنائے اور اپنے خاندان کو بھی محبوبیت
[illegible] ان عورتوں میں ذاتی ایثار کا بڑا مادہ ہوتا ہے۔ ان کی مصروفیت اس حلقہ میں
[illegible] میں وہ ہر دلعزیز ہوتی ہے۔ حالانکہ زندگی کا سمندر بڑا وسیع ہے۔ یہی وجہ ہے کہ
[illegible] شک و شبہ کی نظروں سے دیکھی جاتی ہے اور بعض اوقات بے لطفی کی نظریں
[illegible] اٹھ جاتی ہیں۔

ایثار

نمبر ۲ والے شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کے اوصاف بیان کرنے میں
[illegible] اور اپنے اوصاف ان سے گھٹا کر بیان کرے۔ جب کسی بڑے معاملہ یا
[illegible] کا واسطہ پڑتا ہے۔ تو ان کو خود اپنی صفات کے متعلق وحشت سی ہوتی ہے جن لوگوں
[illegible] ان کی دعوتوں کو قبول کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔

ان لوگوں کی جبلی فطرت ہے کہ دوسروں کو اپنی جگہ دے دیتے ہیں۔ وہ خود غرضانہ طرز عمل
[illegible] کرتے اور نہ کوئی کاروائی کرتے ہیں۔ وہ اپنے اوپر کسی بات کو عائد کر لینے میں احتیاط
[illegible] اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جو کامیابی وہ اپنے کام سے حاصل کرتے ہیں۔ اس کا سہرا
[illegible] کے سر پہ باندھا جاتا ہے۔

ان کی قوت متخیلہ بہت تیز ہوتی ہے۔ لیکن عملی صلاحیتوں سے عاری جو بھی تحریک ان
[illegible] ہے۔ اس سے فوراً فائدہ اٹھانے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ وہ یہ فائدہ کم تر روحانی
[illegible] نہیں چاہتے۔ بلکہ امر واقعی اور خود مختارانہ مقابلہ سے چاہتے ہیں۔

ان کے اندر جو مادہ تحریک موجود ہے۔ کیا وہ ان کی مدد نہیں کرتا؟ میں کہوں گا وہ صرف

یہ مدد کرتا ہے کہ بے باکی اور صاف گوئی سے کام لے اور اس وقت یہ منکشف ہو جاتا ہے کہ اس شخص کے اندر بڑی اعلیٰ پایہ کی روحانی صفت موجود ہے۔ حالانکہ وہ اوسط درجہ کی قابلیت کا مالک ہے۔ وہ اسی قوت کے ذریعہ دوسروں کے متعلق پیشن گوئیاں کر سکتا ہے، لیکن وہ اپنی حرکات و سکنات کے متعلق کوئی منصوبہ نہیں باندھ سکتا۔ بہت سے لوگ محض اسی وجہ سے پریشان رہتے ہیں کہ وہ اپنے لیے کوئی روحانی فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ نمبر ۲ والے لوگ سریع الاعتقاد ہوتے ہیں۔ وہ دوسروں کی باتوں پر جلد ایمان لے آتے ہیں۔

خاص صفت

اگرچہ یہ دوست مزاج لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں روز تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے تاہم یہ سطحی ہوتی ہے ٹھوس اور مستحکم نہیں ہوتی۔ دماغی طور پر ہی یہ تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ عملاً بے حرکت ہوتا ہے۔

اس نمبر والے کو ایسے سمندر سے تشبیہہ دی جا سکتی ہے، جو تغیر پذیر ہوتا رہتا ہے۔ اس میں مد و جزر اور بڑی بڑی لہریں اوپر چڑھ کر سطح سے بھی بلند ہو جاتی ہیں۔ لیکن گہرائی میں ویسی ہی خاموشی اور سکون ہوتا ہے۔

نمبر ۲ کے لوگ آسانی سے متاثر ہونے والے ہوتے ہیں۔ جس قدر بھی کوئی ان میں گہرا اثر یا تبدیلی پیدا کرے۔ کر سکتا ہے۔ وہ ہمیشہ اس بات کے لیے تیار رہتے ہیں کہ کوئی نئی بات اختیار کریں۔ وہ ہمیشہ مصالحت کے خواہاں رہتے ہیں۔

ان لوگوں کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کی زندگی تبدیلیوں کی مظہر ہے، بے قرار و غیر مطمئن اپنی تجویزوں اور ارادوں پر یقین نہ رکھنا۔ محتاط رہنا۔ ذاتی قربانی دینا۔ خیالات اور سوچ بچار میں مگن رہنا ہی ان کی صفات ہیں۔ یہ لوگ اچھے ہوتے ہیں۔ چال چلن میں اچھے۔ اچھے دوست بھی جھگڑے سے نفرت کرنے والے۔ حساس ہونے کی وجہ سے غم و خوشی میں عموماً مبتلا رہتے والے ہیں اور اسی وجہ سے تکالیف میں آسانی سے گرفتار ہو جاتے ہیں۔

نمبر ۲ والے رومانوی خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ عملی طور پر کوئی کام کرنے کی بجائے خیالی اور تصوراتی کامرانی میں محو رہتے ہیں۔ وہ نازک خیالی کا اعلیٰ نمونہ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بہت کم ترقی کر پاتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نقطۂ نظر ہی مختلف ہوتا ہے۔ اکثر لوگوں کی زندگی آسودہ خوشیوں کے لمحات میں بسر ہوتی ہے، مگر یوں ہی وہ خفگی کا شکار ہوتے ہیں۔ تو ان کے ذہن سے یہ تصور نکالنا ہی بے حد مشکل ہوتا ہے۔ ان کو جلد دوست بنایا جا سکتا ہے اور یہی لوگ کسی مجمع کی جان بھی ہوتے ہیں۔ کسی بھی تقریب میں نفر کی تقریر بڑے انہماک سے سنتے ہیں۔ اگر نمبر ۲ سے تعلق رکھنے

[illegible] سٹیج پر تقریر کرے۔ تو وہ اپنے تاثرات کو بڑی اسلوبی سے بیان کر سکتا ہے، ایسے [illegible] کم دوسرے پر بوجھ بنتے ہیں اور حتی الامکان اپنی بساط کے مطابق وقت گزارتے ہیں [illegible] کے قطعی خلاف ہو گا۔ کہ وہ کسی کے لیے باعث تکلیف بنیں۔ پھر بھی وہ ایسے [illegible] ہو کے رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی دنیاوی زندگی محض تصورات کی دنیا ہوتی ہے۔ جو عملی [illegible] کی جاتی ہے۔ بہر نوع ایسے افراد وفادار اور قابلِ اعتبار ثابت ہوتے ہیں۔

شادی و رومان

[illegible] کے لوگوں کی اگر خاوند کی حیثیت سے جانچ پڑتال کی جائے تو وہ یقیناً اپنی بیوی [illegible] اور یہی صورت عورت کے لیے بھی ہے۔ اگر نمبر ۲ والی عورت کسی کی رفیقۂ حیات [illegible] زندگی کو بڑی سے بڑی تکلیفوں میں ڈال کر اپنے خاوند کی خوشنودی حاصل کرنے [illegible] کرتی۔ مگر یہی نمبر رکھنے والے افراد غصہ کا شکار ہوتے ہی رونے لگ جاتے ہیں۔ [illegible] خصوصیات کا جزو ہے۔ یہ لوگ بڑے رحم دل اور معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ثابت [illegible] لوگ اگر کسی سماجی انجمن کے رکن ہوں تو وہ حتی المقدور اپنے حلقۂ اثر کو فائدہ [illegible] کوشش کرتے ہیں۔ اس نمبر سے متعلق افراد رومانوی زندگی کا آغاز بڑی احتیاط [illegible] وہ خوبصورتی کی پرستش کرتے ہیں۔ مگر رومانوی حدود پھلانگنے میں فہم و فراست [illegible] ہیں۔ وہ اپنے متعلق بلاوجہ تکلیف سے بچنے کی خاطر تخیلات کے سہارے رومان برقرار رکھنا اپنی بڑی کامیابی سمجھتے ہیں۔ ایسے نمبر والے افراد کی شادی ۲ کے علاوہ ۴ یا ۶ [illegible] تو وہ بہت کم اپنی حاکمانہ صلاحیتوں کی وجہ سے خوشگوار زندگی سے لطف اندوز ہو [illegible] کم و بیش ان کی زندگی ہیجان خیزی کا شکار رہتی ہے۔ یہی عالم تقریباً ایک اور ۹ کے [illegible] کا ہوتا ہے۔ مگر کسی حد تک پرسکون حالات میں نہایت سکون سے زندگی گزار جاتے [illegible] افراد سے وہ نمبر والے لوگ کم ہی گرمجوشی سے محبت کا اظہار کرتے ہیں اور یہ بھی [illegible] نمبر ۲ والے اپنی ہی طاقت والے نمبر کے علاوہ کسی کی محبت میں گرفتار ہوں مگر ۳، ۵ کے تعلقات کسی حد تک اچھے اور خوشگوار ہو سکتے ہیں۔ مگر یہ امر مخالف جنس کی رغبت [illegible] اس نمبر والے کو ۷، ۹ نمبر سے ازدواجی بندھنوں میں جکڑ دیا جائے، تو بہت کم [illegible] خوشیوں کا گہوارہ ہو گی۔ بلکہ مایوسیاں اور اداسیاں ان کی عام زندگی پر ہمیشہ مسلط رہیں گی۔

مالی حالت

[illegible] لوگ روپے کے معاملات میں کافی ایماندار ہوتے ہیں۔ وہ مقروض ہونا پسند نہیں کرتے۔

اسی طرح وہ دوسروں کے معاملات زر بھی بڑی خوش اسلوبی اور ایمانداری سے سرانجام دیتے ہیں۔ اس لیے نمبر ۲ والے لوگ کاروباری لائن میں بہت ملیں گے۔ جو ذمہ داری کے فرائض کے احساس کو بخوبی جانتے ہیں۔ وہ روپیہ بچانا خوب جانتے ہیں۔ کیونکہ ان کے نزدیک پس انداز روپیہ مشکلات کے وقت مدد کا باعث بنتا ہے۔ یہ لوگ اگر مال دار ہوں تو اپنے روپیہ کو صحیح طور سے خرچ کر سکتے ہیں۔ اگر یہ کاروبار میں روپیہ لگائیں گے۔ تو ہمیشہ منافع بخش کاروبار ہی کی طرف ان کا رجوع ہو گا۔ جیسے سیونگ بنک، بانڈز، شیئرز وغیرہ، مگر ایسے لوگ مال دار ہوتے ہوئے ساتھ کبھی شرابی اور جوا باز نہیں ہوتے۔ کیونکہ وہ کسی نقصان دہ کاروبار کے تصور سے نفرت کرتے ہیں۔

ایک صورت یہ بھی ہے کہ اس نمبر کے زیر اثر افراد مالی مشکلات کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ وہ اس لیے کہ ان کی فطرت سادہ اور رحم و کرم، جود و سخا کے زیر اثر ہوتی ہے۔ اس لیے وہ اپنے دوستوں، رشتہ داروں اور پریشان حالوں کو فوراً مدد دیتے ہیں۔ مگر جب روپیہ واپس کرنے کا معاملہ درپیش ہو تو وہ کبھی اپنے عزیزوں، دوستوں اور رشتہ داروں سے واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ایسا کرنا ان کے لیے قریباً ناممکن ہوتا ہے۔

نکات

کسی بھی مہینے کی ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ تاریخوں میں پیدا ہونے والے بچے بھی اس نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ وہ تمام بڑے ہندسے جن کا مفرد نمبر ایک ہو۔ وہ اس نمبر والے سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے تمام کاروبار ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ تاریخوں میں سرانجام دیا کریں خصوصاً سال میں ۲۲ جون سے ۲۳ جولائی کا عرصہ خوش بختی کا ہوتا ہے۔ اس میں ان تاریخوں کو اہم کاموں کے لیے منتخب کرنا چاہیے۔ ان کے لیے سوموار کا دن خوش بختی کا ہے۔ اس کے بعد اتوار اور جمعہ بھی موافق ہیں۔ روپہلی، ہلکے سبز رنگ پہننا اور مروارید کی انگشتری پہننا خوش قسمتی لاتا ہے۔

اگر آپ کا نمبر ۳ ہے

۳ نمبر کا تعلق مشتری سے ہے۔ یہ اچھائی کا نشان ہے۔
جن لوگوں کے نام کا عدد ۳ ہو تو کیریکٹر اور مزاج پر اثر وارد کرے گا۔ اگر تاریخ پیدائش کا نمبر ۳ ہو تو تقدیر کے احکام کا مظہر ہو گا۔

یہ نمبر اعلیٰ اسپرٹ، زندہ دلی اور ظرافت کا مظہر ہے۔ جن لوگوں کے اعداد میں یہ عدد غالب ہو ان میں اپنے خیالات کے اظہار کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔ نمبر ۳ والے کو بولتے وقت یہ ملحوظ رکھنا چاہیے کہ تمام مجمع کو سنائی دے۔

نمبر ۳ والے لوگ خود اعتماد۔ اولوالعزم، تحکم پسند اور راست گفتار ہوتے ہیں۔ نمبر ۲ والے لوگ بہت کم اعتماد رکھتے ہیں۔ ان میں انکساری، تسکین اور شریک رنج و غم ہونے کی صفات پائی جاتی ہیں۔ یہ ہمدردی سے مملو ہوتا ہے۔ نمبر ۳ والا شخص نمبر ایک اور ۲ کی امتیازی خصوصیات رکھتا ہے۔ اس میں نمبر ایک کی اولوالعزمی، خود اعتمادی اور نمبر ۲ کی ہمدردی بیک وقت موجود ہیں۔ نمبر ۳ میں محض انتظامی و اہتمامی قابلیت ہی نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے حصول کے لیے عقل کو کام میں لاتا ہے۔ اپنے ماتحتوں کے لیے وہ نمایاں صفات کے لوگ ہوتے ہیں بہادر اور شریف النفس بھی۔

نمبر ۳ کے جذبۂ اظہار کے علاوہ جو صفات پائی جاتی ہیں۔ ان کی کلیدی الفاظ میں ایک فہرست پیش کرتے ہیں۔ جو اس کے مزاج کو سمجھنے میں مدد دے گی۔

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
بشاشت	تکبّر
آزاد روی	غیر ذمہ داری
الہام و یقین	مکاری
منطقی	نفس پرستی
خود اعتمادی	مبالغہ آمیزی

علم الاعداد کے نقطۂ نظر سے یہ نمبر علماء، فضلاء اور مذہبی آدمیوں سے متعلق ہے۔ مذہبی اور اخلاقی اعتقاد ہے یہ ہر امر میں اچھائی کا پہلو دیکھتا ہے۔

چال چلن

جو لوگ اس نمبر کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ وہ خوشیوں اور غیر متزلزل یقین کے مالک ہوتے ہیں۔ زندگی کا اعلیٰ اور ارفع مقصد کسی چیز کی بنیادی خصوصیت کا پتہ چلانا ہوتا ہے۔ وہ گہری اور باریک بینی اور مطالعاتی حس کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ پریشانیوں اور ناکامیوں سے گھبراتے نہیں ہیں۔ ان کے تصورات میں زود حس ہونے کی وجہ سے ابال سا رہتا ہے۔ ان میں یہ

بھی خصوصیت ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو جلد متاثر کر لیتے ہیں۔ مگر خود متاثر ہونے کی علت [illegible]
نابلد ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے نمبر والے اکثر لوگ خود پسندی اور خود غرضی کا شدت [illegible]
شکار ہو جاتے ہیں۔ وہ ہر وقت اپنے ہی پیدا کردہ خیالات میں گھرا رہتا ہے۔ جس کی وجہ [illegible]
پریشانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ لوگ اپنی خوشی کی خاطر کامیابی حاصل کرنے کے شدت سے متمنی ہو [illegible]
ہیں۔ نہایت شد و مد سے اس کی کوشش میں لگے رہتے ہیں تاکہ اپنی تمنا کی بار آفرینی [illegible]
لطف اندوز ہو سکیں۔ ان کی زندگی رومان پرور ماحول میں بسر ہوتی ہے۔ یہ لوگ بیرونی ممالک [illegible]
کی اشیاء کا استعمال کرنا فخر خیال کرتے ہیں۔ کاریں، کوٹھیاں رکھنا ان کی شان خود نوازی کا [illegible]
حصہ ہوتی ہیں۔ اچھا لباس، خوش خوراکی تخیلاتی لبادے ان کی زیست کو سرگرم رکھتے ہیں۔

فطرت

مہمانی یا مہمان نوازی کے لیے ہمیشہ کمر بستہ رہتا ہے دوسروں کے رنج و غم بھلا سکتا ہے
کیونکہ اس کا رجحان طبعی طور پر زندگی کے روشن پہلو کی طرف ہوتا ہے۔ لطیفہ گوئی اس کا خاص [illegible]
ہے۔ ایک لطیفہ کہہ کر سامعین کو خوش کر سکتا ہے۔ جتنا وہ خوش مزاج ہوتا ہے۔ اتنا ہی خود [illegible]
ہوتا ہے۔

نمائش کا دلدادہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات اسے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ اعتدال سے تجاوز کر [illegible]
ہے۔ وہ آسانی سے اعتماد شکنی کا ارتکاب کر سکتا ہے۔ لہٰذا ذمہ داری کے قابل نہیں ہوتا۔ وہ روپ [illegible]
خرچ کرنے میں بھی اعتدال سے کام نہیں لیتا۔ روپیہ آسانی سے حاصل کر لیتا ہے اور آسانی سے خر [illegible]
کر دیتا ہے۔ حدِ اعتدال کا تعین نہ کر سکنے کی وجہ سے وہ ہمیشہ تجاوز کا شکار رہتا ہے۔ [illegible]
وہ کسی کمینہ پن کی طرف مائل نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ کسی معاملہ کی اہمیت کو کم کرنے کی بجائے [illegible]
زیادہ اہمیت دینے کا عادی ہوتا ہے اور نادانستہ مبالغہ آمیزی سے کام لیتا ہے۔ وہ کسی معا [illegible]
کی تشہیر میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

باوجود ان عادات و اطوار کے نمبر ۳ والا اپنی آزادی میں خاص محتاط واقع ہوا ہے۔ دوسر [illegible]
کے خیالات کی پیروی کرنے سے اُسے یک گونہ نفرت ہے۔ وہ بلا مقصد کوئی مصیبت سر [illegible]
مول نہیں لیتا۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ دوسرے اسے قائم بالذات خیال کریں۔ کسی دوسرے پر انحصا [illegible]
بھی نہیں کرتا۔ لہٰذا اس قدر مغرور ہوتا ہے کہ کسی دوسرے سے امداد لینے میں اپنی ہیٹی خیال کرتا [illegible]
اور اسے ایک ذلیل فعل تصور کرتا ہے۔

اس کا تجربہ

وہ کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتا اگر نتائج اس کی توقع کے خلاف برآمد ہوں تو رنجیدہ [illegible]

[illegible] فلاسفر ہے۔ اپنی ناکامی کی دلیل کو کسوٹی پر پرکھنے کا اندازہ رکھتا ہے۔ بایں ہمہ
[illegible] ہوتا ہے۔ تو ذمہ داری اور فرض شناسی سے کوتاہی کرتا ہے۔ وہ بھی اس طرح کہ راہ
[illegible] تماشے کی طرف متوجہ ہو کر ضروری کام کا نقصان بھی کر سکتا ہے۔
[illegible] اور دوستی کی آمیزش مفید مطلب حد تک کر سکتا ہے۔ مخالف کا مقابلہ کرنے کے
[illegible] مگر نمبر ۳ والا ایک ہی طریقہ جانتا ہے۔ وہ اس میں اس قدر کامیاب ہے کہ اس
[illegible] وہ اپنے مخالف کو غیر مسلح کر دیتا ہے۔ اگر آپ کی اس سے شکر رنجی یا عداوت
[illegible] نہایت خوش خلقی سے پیش آئے گا۔ خاطر تواضع کرے گا اور اپنے حسن سلوک
[illegible] گرویدہ بنا لے گا کہ آپ اس کی مخالفت ترک کر کے حمایت پر کمربستہ ہو جائیں
[illegible] کے تمام ہتھیاروں کو کند کر دے گا۔ حتیٰ کہ اپنے آپ کو اس کے ساتھ ایک
[illegible] پائیں گے۔

[illegible]صیت

[illegible] زیر اثر افراد ملنسار اور کسی حد تک سماجی خیالات اور عادات کے مالک
[illegible] ان کی فطرت ثانیہ ہے کہ وہ مقبول عام ہوں۔ اس لیے وہ جگہ بجگہ آتے جاتے اور
[illegible] میں زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ یہ چاہے مرد ہو یا عورت اگر کسی کی دعوت کریں
[illegible] طرح طرح کے خوان ہائے نعمت سے بھرا ہوگا۔ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ خوش خوراک
[illegible] کے مالک ہوتے ہیں۔ جس میں مظاہرہ فن یعنی خوراک پکانے کی خاص مہارت
[illegible]

[illegible] اپنے طرز کلام کی اثر انگیزی سے دوسروں کو فوراً اپنا بنا لیتے ہیں۔ اس لیے یہ حیثیت
[illegible] ہوتے ہیں۔ یہ دوسروں پر بھروسہ کرنے کے بھی عادی ہوتے ہیں۔ اپنا بوجھ دوسروں
[illegible] میں کوئی عار نہیں سمجھتے۔ بعض اوقات وہ اس احساس کو شدت سے جھٹک
[illegible] کے لیے کیوں باعث گرانباری بنیں۔ پھر بھی ایسا کرتے ہیں۔ یہ لوگ آنے والے
[illegible] ہیں۔ اگر آپ کو اتفاق ہو تو معلوم کیجئے گا کہ ایسے لوگ دوسروں کو جلد ہم خیال بنا کر
[illegible] میں لے آتے ہیں۔ ان میں قدرت نے یہ فطرت رکھی ہے کہ دوسروں پر اچھا اثر
[illegible] کے لیے متاثر رہیں۔

[illegible]سرگرم عمل

[illegible] لوگ تنہائی میں بے حد بوریت محسوس کرتے ہیں۔ یہ بھی اُن کے تصورات کا حصہ

ہے۔ ساتھ ہی ساتھ وہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ اعتماد اور خود شناسی سے کافی مسائل حل کر لیتے ہیں [illegible] آپ کا واسطہ اکثر ایسے لوگوں سے پڑا ہو گا جو خاموش ناظر ہوتے ہیں۔ وہ یہ دوسروں پر چھوڑ د[illegible] ہیں کہ معرکہ آرائی کریں۔ بحث مباحثہ کریں اور کسی بات کو قبول کریں یا رد کریں۔ مگر نمبر ۳ والا تماشائی نہیں ہوتا ایسا کرنا اس کے لیے معدومیت ہے۔

اگر وہ فلاسفر ہے تو محض کرسی نشینی اور باتونی فلاسفر میں سے نہ ہو گا بلکہ ایک سرگرم عمل [illegible] ہو گا۔ سیر و سیاحت اور نقل و حرکت کا دلدادہ ہو گا۔ بلند خیال ہو گا۔ بلند خیال ماحول کو پسند کر[illegible] اگر آپ اسے روکیں گے۔ تو اس کی قابلیت اور کشادہ خیالی کی جڑوں پر کلہاڑا چلائیں گے۔

وہ واضح الاعتقاد ہو یا نہ ہو۔ زندہ دلی اسے پسند ہے۔ اگر وہ گھوم نہ رہا ہو۔ تو کسی دوس[illegible] قسم کی مصروفیت اس کے لیے وجہ تسکین ہو سکتی ہے۔ مثلاً باغبانی کرنا۔

اوضاع و اطوار کے لحاظ سے نمبر ۳ والی عورت نمبر ۳ والے مرد کے مشابہ ہوتی ہے۔ اپنی کمزور[illegible] کے باوجود ذوق سلیم اور پاکیزگی کا مجسمہ ہوتی ہے۔ وہ طبعاً خوش پوش ہوتی ہے۔ رنگوں کے انتخ[illegible] میں اسے خاص ملکہ ہوتا ہے۔ اس کا گھر مہمان خانہ ہی رہتا ہے۔ وہ مجلسی زندگی کو پسند کرتی ہے خا[illegible] مصروفیات کے باوجود انجمنوں میں نقل و حرکت کرتی ہے۔ اس کے دوستوں کا حلقہ بہت وسیع ہوتا ہے۔ ایسے دوستوں کا جو وقت پر اس کی مدد بھی کرتی ہیں اور دل بہلاوا بھی۔

شادی اور محبّت

اس نمبر والے افراد بے حد محبت کرنے والے ہوتے ہیں اور فوراً کسی محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یہ گرفتاری ان کی دائمی ہوتی ہے۔ اکثر غیر شادی شدہ جلد ہی دل پھینک عاشق کی طرح مظاہ[illegible] دل دہی کرتی ہے۔ جس کے نتیجے میں تلون مزاجی کا شکار ہو کر مشکلات میں پھنس بھی جاتا ہے اور اک[illegible] اوقات اس کی تشہیر بھی ہو جاتی ہے۔ اگر کسی وقت وہ ناکامی کا شکار ہو جائیں تو دوسروں پر یہ ثاب[illegible] کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ میں نے محض نیک نامی اور اپنی نیک فطرت کی وجہ سے ہاتھ رو[illegible] دیا ہے۔ مگر دل کے اندر اپنی ناکامی کا احساس شدت سے محسوس کرتا ہے۔ اگر ان کی محبت کا[illegible] ہو جائے تو گرم جوشی کا مظاہرہ کر کے فریق ثانی کو خوش رکھنے کی انتہائی کوشش کرتے ہیں۔ چاہے مرد ہو یا عورت اپنے گھر بار بچوں کی نگہبانی کو خوش اسلوبی سے سر انجام دیتے ہیں۔ بعض اوقات وہ دوسروں میں دلچسپی لے کر اپنی توقیر کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے۔ مگر ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ عام طور پر وہ اپنی ازدواجی زندگی اچھی طرح گذارتا ہے۔ وہ بلا وجہ لڑائی فساد پس[illegible] نہیں کرتا کیونکہ اس نمبر والے کی خصوصیات ایسی ہیں کہ فوراً دوسروں سے گھل مل جاتا ہے۔

اگر اس کی شادی ۲، ۴، ۶، ۷، ۹ کی نسبت ۱، ۵، ۸ سے ہو جائے تو بڑی اچھی

[illegible] نمبر ۳ والے فطرتاً ۱، ۵، ۸ کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ پھر بھی وہ دوسروں کے ساتھ گھل [illegible]۔ اس لیے وہ ہر نمبر کے ساتھ مناسب طریقہ سے گزارا کر سکتا ہے۔ البتہ غیر موافق [illegible] شادی کر کے خوبیاں دب جائیں گی یا بے اثر ہو کر رہ جائیں گی۔ لہٰذا اس نمبر والے [illegible] شادی کے معاملہ میں عجلت پسندی کی بجائے سکون قلب کا مظاہرہ کرے اور [illegible] کو حاصل کرتے ہیں بجائے جذبات کے عقل سے بھی کام لے۔

زندگی کی مصروفیات

[illegible] والے افراد زندگی میں تجدیدی خیالات کے حامل ہونے کی وجہ سے جلد کامیابی [illegible] ہیں۔ ان کے لیے ہر میدان میں مواقع موجود رہتے ہیں۔ مگر ان کو کسی میدان عمل [illegible] وقت سوچ سمجھ سے فیصلہ کر لینا چاہیے کہ کون سا میدان مناسب رہے گا۔ [illegible] لوگ بہ حیثیت ادیب، فوٹو گرافر، اداکار، آرٹسٹ، انجینئر، مجسٹریٹ اور فلاسفر [illegible] بآسانی طے کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف تعلقات عامہ، ناشر، پبلسٹی کے ذریعہ [illegible] عام ہو سکتے ہیں۔ اس نمبر والے افراد بہت کم ڈاکٹر یا وکیل ہوتے ہیں۔ اگر ہوں بھی تو [illegible] کو حاصل ہوتی ہے۔

[illegible] میدان میں سیلزمین شپ اور کاروباری اداروں میں معلومات عامہ کے لیے بے حد [illegible] ہوتے ہیں۔ مگر دفاتر میں اپنی قابلیت کا مظاہرہ ٹھیک طرح نہیں کر سکتے۔ نوکروں [illegible] اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اپنے حلقہ میں اچھے مقام کے مالک بھی بن سکتے [illegible] عہدے پر فائز ہو جائیں تو مفید ثابت ہوتے ہیں۔ دوسروں کے خیالات اگر تعمیری [illegible] سے قبول کر لیتے ہیں اور اپنے ماتحتوں سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کرتے ہیں اور [illegible] دینے سے کبھی نہیں چوکتے۔ نمبر ۳ والا شخص اپنی دوکان کبھی بند نہیں رکھتا۔ اس [illegible] ہو کر وہ کاروبار بند کر کے خلوت نشین نہیں ہو سکتا۔

نمبر ۳ والا شخص اپنے پیشہ کے انتخاب میں اس قدر تو قلموں واقع ہوا ہے کہ اس کی [illegible] نہیں کی سکتی۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ چاہے کوئی پیشہ اختیار کرے۔ وہ اس میں [illegible] اور صناعی پیدا کر لیتا ہے۔

ان لوگوں کو چاہیے کہ اپنے آپ پر اعتماد رکھیں۔ اپنی خوش مزاجی کے نظریہ کو قائم رکھیں، [illegible] اور شہرت ہمیشہ قدم چومے گی۔ زیادہ سنجیدہ بنیں گے تو خطا کھائیں گے۔ ہر آدمی کا یہ [illegible] نہیں کہ جب حالات ناموافق ہوں تو بھی کہے کوئی پرواہ نہیں، لیکن نمبر ۳ والے ایسا [illegible] سکتے ہیں۔

ان کی شبانہ روز مجلسی مصروفیات ان کو رنج و غم سے بچائے رکھیں گی۔ علم الاعداد کا ماہر جو مشورہ ان کو دے سکتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو دھوکا میں مت رکھو۔

ان کو چاہیئے کہ وہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ نمبروں کے ساتھ مل کر کام کریں۔ نمبر ۷ کبھی بہت فائدہ دیتا ہے کبھی بہت نقصان۔ اس کے ساتھ سوچ سمجھ کر چلنا چاہیئے۔

مالی حالت

یہ لوگ مالی حالات میں متوازن ہوتے ہیں۔ مگر ان کے پاس اپنا روپیہ کم ہوتا ہے۔ دوسروں کے روپیہ سے کام کرتے ہیں۔ بلکہ دوسروں کے روپوں پر بھی گزر بسر کر لینا برا تصور نہیں کرتے اگر ذاتی روپیہ ہو تو ان کے مصرف کا طریقہ بھی اچھا ہی نکالتے ہیں یعنی اپنے دوستوں کو تحائف دینا۔ ان کے لیے پارٹی کرنا اپنی شان استغنا کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ ان کے خیال میں بنک میں روپیہ رکھنا بے کار ہوتا ہے۔ وہ روپے سے خوشیاں خریدنا بنیادی حق سمجھتا ہے۔ اس لیے وہ سرمایہ خوشی سے جمع نہیں کر پاتا۔ خوش قسمتی ان کے لیے یہ ہوتی ہے کہ جتنا وہ خرچ کرتے ہیں۔ اتنا آسانی سے پیدا کر لیتے ہیں۔ ان کے نزدیک روپیہ ہاتھوں کا میل ہوتا ہے۔ جو آتا جاتا رہتا ہے۔

نکات

وہ لوگ جو ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ تاریخوں میں کسی بھی ماہ پیدا ہوئے ہیں۔ ان پر بھی ۳ کا اثر ہوتا ہے اور وہ تمام بڑے اعداد جن کا مفرد نمبر ۳ ہو وہ ان کے موافق ہوتا ہے۔ اس نمبر کے سلسلے میں ۳، ۶، ۹ آتے ہیں۔ ہر ایک میں تیسرے درجے کا فرق ہے اور ان کے مجموعہ میں انہی میں سے ایک عدد پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس لیے ۳، ۶، ۹ والے لوگ ایک دوسرے سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اگر اپنے اہم کام ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ تاریخوں میں کریں تو کامیاب رہیں۔ خصوصاً سال بھر میں ۲۰ فروری سے ۱۹ مارچ کے درمیان یا ۲۳ نومبر سے ۲۲ دسمبر کے درمیانی عرصہ میں یہ تاریخیں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ ان کے لیے جمعرات کا دن خوش بختی لاتا ہے پھر جمعہ اور منگل بھی موافق ہوتا ہے۔ سنگ یاقوت کا پاس رکھنا مفید ہے۔ اگر یہ ارغوانی یا نیلے اور گلاب کے رنگ کو استعمال کریں تو خوش بختی لائے گا۔

اگر آپ کا نمبر ۴ ہے

یہ یورینس سے متعلق ہے۔ تحمل اور مضبوطی طبع۔ انصاف پسندی اور اچھی شخصیت کے

[illegible] ہے۔

چال چلن

[illegible] کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ یہی لوگ کسی بڑے ادارے کی شان و شوکت کا [illegible] ہیں۔ قابل اعتماد اور محنتی ہوتے ہیں۔ مگر موجد نہیں ہوتے۔ عملی طور پر محتاط و دور اندیش [illegible]۔ اگر ان میں سے کوئی شخص پل یا کسی عمارت کا نگران ہو تو اس کی صلاحیتوں کا پتہ چلتا [illegible] چیزوں کو بھی نظر انداز نہیں کرتے۔ بعض اوقات فی الفور اقدام بھی کر لیتے ہیں۔ [illegible] پروا نہیں کرتے۔ اگر ان کو فرصت کے اوقات میں مصروف دیکھیں گے۔ تو ان [illegible] بے مقصد سی ہوگی۔ مشاغل میں زیادہ تر وقت ضائع ہی جاتا ہے۔ یہی لوگ اگر کسی [illegible] ہو جائیں۔ جو کہ معمولی سی تحریک کی محتاج ہوتی ہے۔ تو وہ نہایت سنجیدگی اور بربادی [illegible] آنے والی مشکلات کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ ان کے نزدیک روپیہ بڑی [illegible] رکھتا ہے۔ مگر یہ لوگ جمع کرنے کی نسبت خرچ کرنے میں عجلت پسندی کا مظاہرہ کرتے [illegible] اس لیے کہ وہ خوشیوں کو محنت کا ثمرہ تصور کرتے ہیں۔ وہ اپنے ہم جولیوں میں باعث [illegible] چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کامیابی کی اگر معمولی سی کوشش کریں۔ تو فوراً ان کے [illegible] ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو خوش نصیب تصور کرتے ہیں۔ یہ لوگ تحریکی [illegible] اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں۔ انقلابی مہم کے بھی سرگرم کارکن ہوتے ہیں۔ ہر کام [illegible] اور بردبارانہ رویہ کا مظہر ہوتا ہے۔ یہ مصلح بھی اچھے ہوتے ہیں اور وکالت [illegible] کے پیشہ میں کامیاب رہتے ہیں۔

فطرت

اس نمبر والے انسان میں بعض قابل تحسین وصف پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ ان اوصاف [illegible] پر تشریح ممکن نہیں۔ مگر اس کی محتاط اور باقاعدہ زندگی۔ عظیم الشان صبر و تحمل اور [illegible] اعتماد و دوسرے لوگوں سے اس کی تخصیص کرتی ہیں۔ ممتاز نہیں کرتی۔ بلکہ یوں کہنا زیادہ موزوں [illegible] سابقہ ہر صفات کا ایسا مجسمہ ہے جو ایک نئی صفت پر منتج ہو گئی ہیں۔ لہٰذا نمبر ۴ [illegible] بھی دیکھیں گے۔ وہ بیرونی پریشانیوں سے بے نیاز ہو کر نہایت آہستگی اور مستقل [illegible] آگے بڑھتے جائیں گے اور باقاعدگی خوش وضعی اور راست پسندی کے فضائل [illegible] رہیں گے۔

نمبر ۴ والے ظاہراً طور پر مستقل مزاج نہ ڈگمگانے والے اور طرز عمل کے مستحکم اور بیلاگ

ہوتے ہیں۔ اِس کی حرف گیری کرنے والے بھی اس کی مستقل مزاجی اور باضابطگی کی تعریف کریں گے۔ البتہ افسوس اس امر کا ہے۔ کہ دوسری خوبیوں کی مانند نمبر ۴ کی ظاہر اصفات میں بھی مبالغہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔ نمبر ۴ کی عالی مرتبی کا مظاہرا صرف وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو اپنے قدموں سے ایک انچ نہ ہلے۔ تاوقتیکہ اسے ایسا کرنے پر مجبور نہ کر دیا جائے۔ درحقیقت نمبر ۴ کے اصلی رنگ میں رنگا ہوا شخص ضدی۔ کوتاہ بین اور سست رو ثابت ہوا ہے۔ یہی لوگ ہیں جو موقع ملنے پر حکومت یا جماعت کے اندر نفاق پیدا دیتے ہیں۔ کسی حکومت کا تختہ پلٹنے میں ان کا ہاتھ پیش پیش ہوتا ہے۔ ان کی رائے وزن دار ہوتی ہے اور مجلسی اصلاح کا مادہ ان میں زیادہ ہوتا ہے۔

تعلقات

نمبر ۵ سے علاقہ رکھنے والے انسان لسان الاعجاز، خوش گفتار اور ملنسار لوگ ہوتے ہیں نمبر ۵ سے تعلق رکھنے والے مستقل مزاج آدمی کے سامنے جلد ہی اپنا صبر و تحمل کھو بیٹھتے ہیں اور غصہ میں آکر جامہ سے باہر ہو جاتے ہیں۔

حکمانہ انداز سے بات کرنے والا نمبر ایک نمبر ۴ سے تعلق رکھنے والے انسان سے پہلوتہی کرتا ہے اور اسے اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے۔ تاہم نمبر ۲ کی ہمدردی اور بلند خیالی سے نمبر ۴ محروم نہیں رہتا۔ نمبر ۲ کے شگفتہ خاطر تاثرات تو اس کے رنج و ملال اور افسردگی کے قاطع ہیں لہذا اکثر اوقات نمبر ۲ والے اس پر غالب آجاتے ہیں۔

نمبر ۴ والے آدمی میں ایک نمایاں علامت ہے۔ جس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ وہ اوسط درجہ سے زیادہ قابلِ اعتبار اور انتہائی طور پر عامل ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اتنا سرد مہر واقع ہوا ہے کہ کسی بھی خبط کا آسانی سے شکار ہو جاتا ہے۔

اگر آپ کسی کاروباری سکیم میں اپنے نمبر ۴ والے دوست سے مشورہ طلب کریں۔ تو وہ بلاکم و کاست سچا مشورہ دے گا اور اس کے حسن و قبح سے اچھی طرح آگاہ کر دے گا۔ لیکن اس قسم کی صاف گوئی کا ہر شخص خیر مقدم نہیں کر سکتا۔ کیونکہ لوگ بجائے خود حقائق پسند نہیں ہوتے اس لیے وہ نمبر ۴ پر جھگڑالو اور ناشائستہ ہونے کا الزام لگاتے ہیں۔ حالانکہ امر واقعہ یہ ہے کہ ان کو بیوقوف نہیں بنایا جاسکتا۔

شخصیت

جن افراد کا تعلق اِس نمبر سے ہوتا ہے۔ وہ لوگ کسی حد تک سادہ پسندی اور بعض حالات

[illegible] کے جذبہ سے کام لیتے ہیں۔ اس لیے اکثر یہ لوگ کلیدی عہدوں کے لیے مناسب [illegible] ہوتے۔ نگران کی خصوصیت ایسی ہوتی ہے کہ یہ جس کو ایک دفعہ دوست بنا لیتے [illegible] بھر اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ اور حتی الامکان اِس کو اپنے خلوص، نیک نیتی، اعتماد اور [illegible] پیش کرتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی فطرت پر سادگی کا اثر طاری ہونے [illegible] وہ عام طور پر دوسروں پر بھروسہ کر لیتے ہیں۔ وہ اچھے بُرے کی قوتِ امتیاز سے نابلد [illegible] ہیں۔ ان کے نزدیک خلوص ہی ایک بڑا ثبوت ہے۔ وہ ترش کلامی اور شیریں گفتاری کو ایک [illegible] سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ ساتھ ہی ساتھ ان کی ضد کا یہ عالم ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنی [illegible] اور یکطرفہ سمجھتے ہیں۔ آپ ایک دس منزلہ عمارت کو آسانی سے منہدم کر سکتے ہیں۔ مگر [illegible] الات اور ارادوں کو متزلزل نہیں کر سکتے۔ اس وجہ سے بعض حالات میں وہ اگر سنجیدہ [illegible] حال کو اپنانے کے بعد کوئی اقدام کرتے ہیں۔ تو ساتھ ہی ساتھ یہ مثال بھی پیش کرتے ہیں۔ [illegible] شیطان کا ساتھی ہوتا ہے۔ اس لیے اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لیے [illegible] رہنا ہی اچھا ہے۔ ان کے متعلق موقع پرست لوگ یہ کہنے سے گریز نہیں کرتے کہ وہ اس [illegible] پسند ہے۔ کہ روشن خیالی کا چراغ بجھانے کے لیے ہر دم تیار رہتا ہے۔ لیکن وقت گزر [illegible] اس کی قدر کرتے ہیں۔

[illegible]زندگی کی مصروفیات

[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ مقدر نے مستقل مزاجی اور صبر و تحمل کے سخت ڈسپلن کے لیے انہیں [illegible]۔ جائز معاوضہ کے بغیر طویل عرصہ تک محنت کیے جانا ان کے لیے کوئی نئی بات نہیں [illegible] بھی کہ غیر مستحق لوگ زندگی کی جدوجہد میں ناجائز طور پر فیض یاب ہو رہے ہیں۔ [illegible] نہیں ہوتے۔ لیکن اس کے باوجود وہ اچھے اچھے عہدوں پر فائز دیکھے گئے ہیں۔ ہم [illegible] عمارت کے گوشہ کے پتھر سے تشبیہہ دیتے ہیں۔ دوسرے لوگ خوش اسلوبی، اہمیت اور اعلیٰ [illegible] حاصل کرنے میں ان سے سبقت لے جاتے ہیں اور وہ اپنے خشک اور بے لطف طریقے [illegible] کی نگاہ سے پوشیدہ پس پردہ نہایت ضروری پارٹ ادا کرتے ہیں۔ ان کی پوزیشن [illegible] اہم ہوتی ہے کہ جب انہیں اپنی جگہ سے ہٹایا جائے تو تمام ڈھانچہ تباہ ہوتا نظر آتا ہے۔ [illegible] محسوس کرتے ہیں۔ کہ ان کی ہستی کس قدر اہمیت رکھتی ہے۔

ان لوگوں کے لیے انجنیئرنگ لائن بہتر رہتی ہے۔ کیونکہ کسی معاملہ کی گہرائی تک پہنچ جانے [illegible] طور پر خوض کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اکثر سائنسدان، ریاضی دان، اکاؤنٹنٹ، خزانچی [illegible] پروف ریڈر، مڈرانسمین بھی کامیاب رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی صاف اور شستہ ذہنیت [illegible] کا آئینہ دار ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو سائنس اور ریاضی کے میدان میں جائیں گے۔ تو بھی

نہایت مستقل مزاج۔ کیونکہ ان کی قوتِ حس مخالف عناصر سے زیادہ متاثر نہیں ہو سکتی۔ یہ اپنی قوتِ پیش بینی کو ہی کافی سمجھتے ہیں۔ نمبر ۴ والے افراد اچھے خیالات پیدا کرنے والوں کی قدر کرتے ہیں۔ خصوصاً کمرشل آرٹ ہی ایک ایسا ذریعہ اظہار ہے۔ جس سے کوئی اپنی کامیابی کی طرف آسانی سے بڑھ سکتا ہے۔ پبلسٹی، نشرواشاعت کے کاروبار میں بحیثیت ماتحت اگر کام کریں۔ تو سستی اور کاہلی کی عادت کے شکار ہو جاتے ہیں۔

شادی اور محبت

یہ لوگ آسانی سے کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے۔ واقعات اور تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ لوگ آہستہ آہستہ محتاط طریقہ سے کسی کی محبت کا شکار ہوتے ہیں۔ ایسا بہت کم ہے کہ ایک ہی جھلک میں یہ لوگ کسی کے دیوانہ بن جائیں۔ اس لیے شادی کی خاطر کبھی جلد بازی سے کام نہیں لیتے۔ بعض حالات میں تو سال دو سال سوچ بچار میں ہی گزار دیتے ہیں۔ چنانچہ اگر آپ ایسے نمبر والے فرد کو کسی جان جوکھم والے کام میں حصہ دار بنانا چاہیں۔ تو یہ آپ کے لیے باعثِ برکت ثابت ہوگا۔ مگر یہ لوگ آرام دہ، مسرت انگیز، پر لطف کاموں کے ماحاصل کے لیے قطعی ٹھیک ثابت نہیں ہوتے ان کے نزدیک مشکلات میں گھِر کر مسکرانا ہی زندگی کا نصب العین ہوتا ہے۔ وہ ایسے حالات میں اپنے شریکِ زندگی کو بھی ہنستا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں۔

نمبر ۴ والے لوگ بغیر محبت کے بھی ہیجان خیزی کا شکار رہتے ہیں۔ کیونکہ یہ اپنے جذبات کو پیش کر سکتے۔ اگر وہ کسی کی محبت میں ناکام ہو جائیں تو خون کے دباؤ، امراضِ ذہنی اور قلبی کے مریض بن جاتے ہیں۔ حالات نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ نمبر رکھنے والے افراد نمبر ۴، ۷، ۹ کے ساتھ اچھا وقت گزار سکتے ہیں۔ مگر وہ بھی اس وقت ممکن ہے۔ جبکہ وہ احساسات سے کام لیں۔ شادی اگر ۲ یا ۶ سے ہو جائے۔ تو بھی ان کے لیے خوشی کا باعث بن سکتی ہے۔ اگر ۲ روحانوی علامت رکھتا ہو۔ تو پھر اور بھی اچھا رہتا ہے۔ ۶ بھی مناسبت کے اعتبار سے ٹھیک ہے۔ اگر اس کے خیالات سے ہم آہنگی پیدا کر سکے۔ تو بہتر رہے گا۔ اس کے ساتھ ایک ۸ سے بعد مشکل خوش کن لمحات لائے گا۔ یہی عالم ۳، ۵ کے ساتھ ہوگا۔ بلکہ زندگی اجیرن ہو جائے گی۔ حالانکہ ۴ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ تیل کی طرح پانی میں تو مل جاتا ہے۔ مگر اپنی انفرادیت نہیں کھوتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ باعثِ نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

نمبر ۴ سے تعلق رکھنے والی عورتیں عام طور پر انہی خصائل کی مالک ہوتی ہیں۔ جو نمبر ۴ کے مردوں میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن نمبر ۴ کی عورت اپنے سرگرداں اور آوارہ مزاج شوہر کی بہترین ساتھی ثابت ہوتی ہے۔ وہ ان اثرات سے اپنے آپ کو بچا سکتی ہے اور اس پر اس طرح

[illegible] ہوتی ہے۔ جس کا ردِعمل نہایت مستقل ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود وہ اپنے آپ کو [illegible] کے اندر نہایت استقلال سے رکھتی ہے۔ وہ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتی ہے۔ کہ [illegible] یا سرکشی کے زیرِ اثر کسی ترقی پسندانہ اقدام کی مخالفت نہ کرے۔ یا کوئی تبدیلی کرنے [illegible] وہ اپنی جبلی ناپسندیدگی کے زیرِ اثر کام نہ کرے۔

نمبر ۴ سے تعلق رکھنے والے مرد اور عورتیں اپنے ہی خصائل کے لوگوں میں خوشی اور اطمینان محسوس کرتے ہیں۔ ناواقف اور اجنبی لوگوں پر اعتماد نہ کرنا ان کی طبیعت کا خاصہ ہے۔ لیکن اپنے خویش و اقارب پر بلا چون و چرا اعتماد کر لیتے ہیں۔

مالی حالت

یہ لوگ اپنی دولت سے محبت کرتے ہیں۔ یہی لوگ مشکلات کے وقت کے لیے پیسہ جمع کرنا بھی جانتے ہیں۔ خصوصاً اپنا سرمایہ سیکنڈ ہینڈ چیزوں پر خرچ کر کے ان کے بدلے میں نفع حاصل کر لینا ان کا بہترین مشغلہ ہے۔ جیسے ائیر کنڈیشننگ، پرانی کاریں وغیرہ۔ معدودے چند لوگ اس نمبر کے انعامی سکیموں میں حصہ لیتے ہیں یا جواری ہوتے ہیں۔ ریس سے ان کو قطعی [illegible] نہیں ہوتا۔ کیونکہ ایسی آمدن جو کسی شرط کے ذریعہ حاصل کی جائے۔ ان کے نزدیک [illegible] ہے۔ اس لیے وہ جہاں تک ہو سکے۔ اس سے بچتے ہی رہتے ہیں۔

زکات

وہ لوگ جو ۴، ۱۳، ۲۲، ۳۱ تاریخوں میں کسی بھی ماہ پیدا ہوئے ہوں۔ ان پر بھی نمبر ۴ کا اطلاق ہوگا۔ اور وہ تمام بڑے اعداد جن کا مفرد عدد ۴ ہو ان کے موافق ہوتا ہے۔ اگر یہ لوگ اپنی موافق تاریخوں میں اہم کاموں کو سر انجام دیں اور خصوصاً سال کے ۲۱ جولائی سے ۲۰ اگست کے درمیان ان تاریخوں میں کام کرنا کامیابی دے گا۔ ان کے لیے ہفتہ کا دن خوش بختی کا ہے۔ اتوار اور سوموار بھی موافق ہے۔ سبز، بھورے اور نیلگوں رنگ خوش قسمتی کے ہیں۔ انگوٹھی میں نیلم کا پہننا باعثِ برکت ہوگا۔

اگر آپ کا نمبر ۵ ہے

نمبر ۵ عطارد سے متعلق ہے، جلد بازی، سلجھے ہوئے ذہن اور بہادری سے متعلق ہے۔ علم الاعداد کے نقشے میں یہ تمام نمبروں کے وسط میں واقع ہے۔

چال چلن

جن لوگوں کا یہ نمبر ہوتا ہے وہ جلد باز اور فوراً غصہ سے بے قابو ہو جانے والے ہوتے ہیں۔ فطرتاً یہ مصروف زندگی کا مالک ہوتا ہے۔ اس کے نزدیک آرام بے مقصد سی چیز ہے۔ ہر وقت مصروفِ عمل رہنا ہی اپنی زندگی کا منشا سمجھتا ہے۔ ایسے لوگ اکثر کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ مگر سوئے اتفاق سے جب ان کو ناکامی ہوتی ہے۔ یا نقصان پہنچتا ہے۔ تو مفلوج الذہن اور بے چینی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ منصوبہ بندی کے قطعاً خلاف ہیں۔ ان کے لیے عمل ہی ایک ایسا زینہ ہے۔ جس کو وہ زندگی کا ستون مانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی زندگی پر جذباتی تاثرات چھائے رہتے ہیں۔ اور یہ لوگ ربڑ کی طرح پھیل اور سکڑ سکتے ہیں۔ یہ وقت کی رفتار کے ساتھ بدلتے چلے جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک زندگی ایک چمک ہے۔ یہ لوگ لکیر کے فقیر بنے رہتے ہیں۔ کوئی جدت یا نیا خیال پیش کرنے کی صلاحیت پرانی قدروں کی بنیاد پر ہوتی ہے۔

فطرت

اس نمبر والا ہمیشہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والا ہوتا ہے۔ وہ دل کا گہرا نہیں ہوتا۔ گویا علم الاعداد کے عین درمیان ایک تغیر پذیری کے مقام پر وہ شخص پہنچ جاتا ہے جس کا نمبر ۵ ہوتا ہے۔ اس لیے ایسا شخص ہر بات کے متعلق تھوڑا تھوڑا علم ضرور رکھتا ہے۔ اس کے اندر یہ خواہش بایدوشاید ہی ہوتی ہے کہ وہ کسی چیز کے متعلق پورا علم حاصل کرے۔

نمبر ۵ والے گوناگوں صفات سے متصف ہو کر زندگی کی جدوجہد میں داخل ہوتے ہیں۔ نہایت تیز فہم ہوتے ہیں۔ جلد ہی کسی امر کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ غضب کے موقع شناس ہوتے ہیں اور کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ جتنے روشن دماغ ہوتے ہیں۔ اتنے ہی دماغی لحاظ سے چست و چالاک اور ہوشیار واقع ہوئے ہیں۔ لیکن ان کے اندر خاص نقص یہ ہے کہ ثابت قدمی اور استقلال ان میں نہیں ہوتا۔ بعض اوقات کسی کام کی ابتدا ہی کی مشکلات سے دل برداشتہ ہو کر ہی اس کی تکمیل کا خیال چھوڑ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان سے کم لیاقت رکھنے والے لوگ ان پر سبقت لے جاتے ہیں۔ ان کی بے استقلالی ان کے حق میں لعنت ثابت ہوتی ہے کسی نئی تحریک کی طرف ان کے پاؤں میں لغزش آجاتی ہے اور وہ اس طرف پھسل جاتے ہیں۔

اگر نمبر ۵ سے علاقہ رکھنے والا کوئی آدمی اپنی اندرونی کمزوریوں پر غالب آجائے تو وہ

[illegible] پر پہنچ جاتا ہے۔ اس کی ساری توجہ اس امر کی طرف ہوتی ہے کہ وہ اپنی محنت [illegible] حاصل کرے۔ اس نے نفس کشی کا سب سے بڑا سبق پڑھا ہوا ہے۔ اپنے ارادہ اور دماغ کو وہ جس طرف لگاتا ہے۔ اس سے واجبی طور پر مستفید ہوتا ہے۔

[illegible] درجہ کا نمبر ۵ دلفریبی کا شیدا ہوتا ہے۔ اس کا زرخیز دماغ حیرت انگیز رفتار سے [illegible] وہ نئی نئی اختراعات کرتا ہے۔ اس لیے نمبر ۵ والے آدمیوں سے طرح طرح کی باتوں [illegible] کے انتقامات کی توقع رکھنی چاہیے اور ان کی اس عادات کے سامنے سر تسلیم خم کرنا [illegible] عقیدے سے منحرف ہو کر دوسرے عقیدے کی طرف جاتے ہوئے بعض اوقات وہ پورا چکر [illegible] ہیں۔ جسے لوگ رجعت پسند سمجھتے رہے۔ وہی ایک سچا سوشلسٹ یعنی انتہا پسند بن جاتا [illegible] آپ منکر خدا سمجھتے رہے۔ وہ سچا خدا پرست بن جاتا ہے۔

[illegible] شادی شدہ عورت اس کے مزاج کے متعلق پوری واقفیت بہم پہنچا سکتی ہے [illegible] کھانا تیار کرنے کے معاملہ میں ہر روز ایک نئی آزمائش سے گزرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات [illegible] گوشت اور بعض اوقات ساگ پات اس کی طبع پر موافق نہیں آتے۔ وہ نہایت مایوس [illegible] اس کا گھنٹوں محنت سے تیار کیا ہوا کھانا اس کا خاوند یہ کہہ کر ٹھکرا دیتا ہے کہ [illegible] اور بے لذت ہے۔ آخر کار وہ متغیر الطبع شخص کو خوش رکھنے کا طریقہ جان جاتی [illegible] چیز سے رغبت ہونے پر بھی وہ چیز اسے بار بار نہیں دیتی۔

[illegible] والے لوگوں کے قدم آسانی سے نہیں جم سکتے۔ ان کے دل و دماغ آزاد ہوتے [illegible] وہ کم از کم ایک چیز سے خاص طور پر وابستہ ہوتے ہیں اور وہ چیز ہے۔ ان کی آزادی [illegible] اور نقل و حرکت، چھٹیوں میں گھومنا ان کا پسندیدہ شغل ہے۔ کیونکہ وہ مختلف ہر پہلو [illegible] سے خطا اندوز ہوتے ہیں۔ نئے آدمیوں سے واقفیت پیدا کرنے میں خوشی محسوس [illegible] تحریر و تقریر میں مہارت رکھنے کی وجہ سے ہر قسم کی نئی یا وہ گوئی سے پوری طرح [illegible] ہیں۔ وہ ایسا کرتے ہوئے خاص احتیاط سے کام نہیں لیتے۔

کمزوریاں

[illegible] والے آدمی کو راز کی بات نہ بتائیں۔ ورنہ وہ جھٹ راز افشا کر دے گا۔ وفاداری بھی [illegible] نہیں۔ بمصداق "از دیدہ دور، از دل دور" پر عمل کرتے ہیں۔ اگر آپ اس کی نگاہ کے [illegible] اور دماغ میں بھی نہیں ہیں۔ نمبر ۵ سے علاقہ رکھنے والے جذباتی نہیں ہوتے۔ حقائق اور [illegible] کرتے ہیں۔ انسان کی اچھی صفات مثلاً عبادت، جذبہ رحم وغیرہ کو اکثر اوقات [illegible] کی کمزوری پر محمول کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا امور کی بنا پر نمبر ۵ کے مرد اور عورتوں پر یہ الزام نہیں رکھا جا سکتا کہ ان کے دل میں بے وفائی کا مادہ ہے۔ یہ درست نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنی باہمی محبت کی [illegible] کو پسند نہیں کرتے۔ اگر درمیان میں پابندیاں اور کسی قسم کی قیود نہ ہوں تو نہایت [illegible] خاطر اور ایک دوسرے کے جذبات کے لیے محرک ثابت ہوتے ہیں۔

اپنی تغیر پسندی کا وہ بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ ایک طویل عرصہ تک ملول [illegible] نہیں رہ سکتے۔ اگر ایک دروازہ ان پر بند ہو جائے تو وہ دوسرے دروازے پر دستک شروع کر دیتے ہیں اور اس جدوجہد میں سابقہ ناکامیوں کو یکسر فراموش کر دیتے ہیں۔

شخصیّت

آزاد خیال اور خودسر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کسی بات کے متعلق فی الفور جواز پیدا کر [illegible] ان کے نزدیک دیر اچھی نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا ذہن تغیر پسند عناصر سے مغلو[illegible] جلد بازی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس سے اس کے دل میں بے صبراپن بھی پیدا ہو جاتا ہے [illegible] ان کی سیماب صفت فطرت میں شوق کو زیادہ دخل ہوتا ہے۔ اس لیے بعض اوقات ان [illegible] کر۔ یہی جوان کے نزدیک فائدہ مند ہوں پرجوش استقبال کرتا ہے۔ گانے محافل [illegible] میں شامل ہونا خوش رہنا۔ گپ بازی کو اپنائے رکھتے ہیں مگر کسی کی خوشیوں کی خاطر کچھ [illegible] سکتے۔ اس لیے ان سے کوئی تعمیری توقع فضول ہے۔ اپنے حلقہ احباب کو بھی اپنی خو[illegible] میں شریک کر کے خوش کر کے دیکھنا ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے۔ یہ لوگ موقع شناسی [illegible] ساتھ ابن الوقتی کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ فوراً موقع سے ہٹ جانا ان کے نزدیک کوئی [illegible] شرم نہیں۔

اس نمبر والے بعض لوگ ایسے بھی پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے اپنی اَن تھک کوشش [illegible] اور بے پناہ محنتوں سے عمدہ عمدہ تحائف پیش کیے ہیں۔ مگر بنیادی صفات کا ساتھ [illegible] نہیں چھوڑتے۔ ان اَن تھک محنتوں میں بے حد غصہ ور، تندخو اور روکھے پن کا مظاہرہ [illegible] لگتے ہیں اور غصہ کے عالم میں ان کی زبان لکنت کا شکار ہو جاتی ہے۔ بعض افراد غصے [illegible] کا اثر فوراً بھول جاتے ہیں۔ مگر بعض ایسے راسخ العقل پائے جاتے ہیں۔ کہ وہ دوستوں [illegible] معاف نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یہ ان کی ناقابلِ تبدیل عادت ہوتی ہے۔

شادی اور محبت

اس نمبر والے افراد جلد ہی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کر سکتے ہیں۔ جیسے گلاب [illegible]

[illegible] وہ خوبصورت ہوں یا بدصورت، عورت ہو مرد، وہ قدرتی طور پر صنفِ [illegible] تاثرات کا سایہ ڈال سکتے ہیں۔ اس لیے یہ لوگ محبت کے معاملہ میں نہایت [illegible] کیفیت کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ غیر فانی محبت کے قائل ہوتے ہیں۔ اپنی [illegible] کو فی الفور متوجہ کر سکتے ہیں۔ شادی کے معاملہ میں خوش نصیب بھی ثابت [illegible] کیونکہ یہ اپنی فطرت والے سے زیادہ مناسبت رکھتے ہیں۔ اگر ان [illegible] برعکس ان کی شادی ہو جائے تو بدنصیبی اور کم بختی کا نتیجہ بن کر رہ جاتی ہے۔ اس کا [illegible] کو ن بن سکتا ہے۔ یہ صرف اسی وقت پتہ چل سکتا ہے۔ جبکہ صنفِ مخالف [illegible] اور لافانی محبت کا مظاہرہ کرے۔ مگر پھر بھی اس کی بنیادی خصوصیتیں ختم [illegible] تجربات سے پتہ چلا ہے کہ یہ نمبر اپنے نمبر کے ساتھ بڑی خوش گوار زندگی گزار سکتا [illegible] بعض اوقات اس نمبر والے کی شادی ہنگامی طور پر یا فی الفور اور اچانک ہو جاتی [illegible] اور سکون ان کے مقدر میں کم ہوتا ہے۔ محبت خوشیوں کا پیش خیمہ ہوتی ہے اور [illegible] حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ اگر ان کی شادی ۲، ۳، [illegible] کو صنفِ مخالف ان کو خوش رکھنے کے لیے حتی الامکان کوشش کرتی ہے۔ [illegible] زندگی ان کے پیش نظر ہوتا ہے۔ نمبر ۳ کی خصوصیات بھی قدرے اس نمبر سے مشترک [illegible] بھی بہت حد تک متوازی الذہن واقع ہوئے ہیں اور اس پر روحانی تاثرات کا [illegible] بھی اس کے مناسب اور سرگرم ساتھی بن سکتے ہیں۔ مگر ماسوائے مخصوص [illegible] کے لیے ضروری ہیں۔ اس کا رشتہ ۷ کے ساتھ بہت اچھا رہتا ہے۔ یہ بھی [illegible] بھی ممکن ہے۔ مگر ۶ سے دوسرے نمبر پر۔ مگر ۱، ۴، ۹ سے کامیاب زندگی گزارنا [illegible] کم ہو گا۔ ان کی زندگی ان نمبروں سے کسی بیرونی تاثر سے خوشگوار ہو سکتی ہو تو [illegible] اصولاً ممکن نہیں۔

[illegible]زندگی کی مصروفیات

[illegible] صفات والا نمبر ہے۔ جو کامیابی کو فی الفور حاصل کر سکتا ہے۔ مگر قابلیت کا [illegible] ہے اور کامیابی، دولت اور برسرِ اقتدار آنے کے لیے ہی ان کو کام دے سکتی [illegible] صفات والوں کی خواہشات معدودے چند ہی کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہیں۔ [illegible] خامیوں کی وجہ سے دور رہ جاتے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ آئندہ زندگی کے [illegible] مرتب کرنے میں احتیاط سے کام لیں۔ ان کو نئے خیالات نئی چیزوں کی اختراع [illegible] کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انجام کار نتیجہ بے اطمینانی اور پریشانی کے سوا کچھ نہ

ہو گا۔ اگر اس نمبر والے غور و فکر سے اپنا آئندہ پروگرام مرتب کر لیں۔ تو کامیابی یقینی ہے [illegible]
کے پیشے نامہ نگاری، فوٹوگرافی، ہوٹل، قانون دانی یا وکالت، ڈاکٹری، ہوا بازی، شا[illegible]
کاروبار بے حد مناسب ہیں۔ اگر یہ لوگ تعلقات عامہ، پبلسٹی، مواصلات کے محکموں [illegible]
ہوں۔ تو بھی کامیابی کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں۔

اس نمبر سے تعلق رکھنے والے آدمی تجربے مشاہدے اور جہان جوکھوں کے کام [illegible]
لینے کے بھی خواہش مند ہوتے ہیں۔ نہایت جوش و خروش سے میدان عمل میں اترتے ہیں [illegible]
مزاجی اور ثابت قدمی کی کمی کو عموماً تیز فہمی اور وسعت ذرائع سے پورا کر لیتے ہیں۔ یہ [illegible]
ہے۔ جو تخیل اور غور و خوض سے محروم نہیں ہوتا۔ سوداگری ان کو بہت نفع دیتی ہے۔ [illegible]
وسائل بنانا ان کے لیے مشکل نہیں ہوتا۔ بلاشبہ اس نمبر کی بنیادی قابلیتوں کی وجہ سے یہ اپنے [illegible]
میدان میں اچھا مقام پیدا کر لیتے ہیں۔ مگر ابتدائی طور پر وہ جوہر بھی ہوتے چاہئیں۔ جن [illegible]
پر کامیابی کے مدارج طے کیے جا سکتے ہیں۔ مخصوص حالات میں ملازمتوں میں اچھے ملازم کی [illegible]
سے وقت گزار لیتے ہیں۔

جوئے اور لاٹری کی طرف بہت کم مائل ہوتے ہیں۔ اگر برادری کا کوئی عزیز فوت [illegible]
یا سوسائٹی میں کوئی اعلیٰ فرد مر جائے تو یہ لوگ اس کی جگہ بہت جلد پُر کر دیتے ہیں۔

مالی حالت

پیسے کے معاملہ میں یہ ایک جواری کی سی قسمت کے مالک ہوتے ہیں۔ کسی وقت [illegible]
کی جیب میں ہزاروں روپے ہوتے ہیں اور کسی وقت بالکل خالی یا چند پیسے۔ مگر یہ لوگ [illegible]
کے دھنی ہوتے ہیں۔ جو راتوں رات بھی امیر بن سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پیسے کے [illegible]
میں غیر محتاط بھی ہوتے ہیں۔ بعض اوقات تو اپنی فراست کا ایسا ثبوت پیش کرتے ہیں کہ اپنی [illegible]
اور نختہ دولت کو اچھے کام میں صرف کر کے فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ مگر بعض حالات میں یہ مستقب[illegible]
ذمہ داریوں سے بے نیاز ہو کر خرچ بھی کر ڈالتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان افراد کا خاندان یا [illegible]
اور آسودگی میں ہو گا۔ یا پھر فاقہ زدگی کا مہیب سایہ ان پر مسلط ہو گا۔ لہٰذا ایسے آدمی کو چا[illegible]
نہایت بردباری اور عقل مندی سے اپنی آئندہ زندگی کا راستہ متعین کرے۔

نکات

مہینے کی ۵، ۱۴، ۲۳ تاریخوں میں کسی بھی ماہ اہم کام شروع کرنا مفید ہوتا ہے [illegible]
۲۱ مئی سے ۲۳ جون اور ۲۱ اگست سے ۲۳ ستمبر کے درمیانی عرصہ میں بہت کامیابی ہوتی [illegible]

[illegible] کا مفرد نمبر ۵ ہو گا۔ ان سے متعلق ہو گا۔ ان کے لیے بدھ کا دن خوش بختی
[illegible] ہے۔ سفید رنگ موزوں ہوتا ہے۔ چاندی یا پلاٹینم کی انگشتری پہننا مفید
[illegible] سے پکھراج خوش بختی کا پتھر ہے۔ یہ لوگ نقل مکانی کر کے بہت ترقی کر

اگر آپ کا نمبر ۶ ہے

[illegible] سے متعلق ہے۔ جو ایک متوازن، پُرسکون اور پُروقار شخصیت کا
[illegible]

چال چلن

[illegible] قابل بھروسہ اور متوازی الذہن ہوتے ہیں۔ جہاں بھی جاتے ہیں۔ اپنی خوش خلقی
[illegible] عام ہو جاتے ہیں۔ اچھے اخلاق اور اچھی صفات کی وجہ سے ہر جگہ گرم جوشی
[illegible] کیا جاتا ہے۔ حسنِ فطرت سے لطف اندوز ہونا ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے
[illegible] کہ یہ مرد ہو یا عورت دوسروں کی خوشیوں کے لیے بہت کچھ کرتے ہیں۔
[illegible] بہت موزوں ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی ہمیشہ پُرسکون رہتی ہے۔ مگر
[illegible] ان کے رہن سہن یا گھر کے ماحول سے لگ جاتا ہے۔ اپنے والدین کے بڑے
[illegible] ان کے غرور پر برداشت کرتے ہیں۔ بچوں سے شفقت اور محبت سے
[illegible] ہے۔ بایں صفات یہ کبھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے متعلق ہرگز
[illegible] اپنی مہربان خصوصیات کی وجہ سے دوسروں کے لیے بہت کام کر جاتے
[illegible] بھروسہ کیا جائے۔ تو فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ مگر ان کی عادت چڑچڑے پن تک
[illegible] اور پریشانی کا شکار جلد ہو جاتے ہیں اور جب تک ان کو تفصیلات سے
[illegible] کوئی چیز جو ان کے لیے پریشانی کا باعث ہوتی ہے۔ کی تفصیل سے باخبر نہ
[illegible] پریشان خیالی کا اثر ان پر غالب رہتا ہے۔

فطرت

[illegible] لوگ خوبصورت، ہوشیار اور قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ملنسار
[illegible] مشتاق اور سفر کے شیدائی ہوتے ہیں۔ راگ رنگ میں دلچسپی لیتے ہیں۔ حساس

ہونے کی وجہ سے خیالات سے بہت جلد اثر پذیر ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو قدرتی اور [illegible] مسائل سے دلچسپی ہوتی ہے۔ فیاضی، رحم اور محبت میں دوسروں پر سبقت لے جا[illegible] ہیں، بے قاعدگی کو ناپسند کرتے ہیں۔ اتنی خوبیاں ہونے کی وجہ سے ممکن ہے۔ ان [illegible] خود غرضی کا جذبہ پیدا ہو جائے اور یہ دوسروں کے عیب نکالنے اور ان پر نکتہ چینی کر[illegible] کی عادت پیدا کر لیں۔ اگر ایسا ہوا تو اچھا نہ ہوگا۔ بلکہ طبعی خصوصیتیں زائل ہو جائیں گی [illegible] لوگ ان کی مدد سے گریز کریں گے۔

یہ لوگ آخری عمر میں سیر و سیاحت کے زیادہ شوقین ہو جاتے ہیں۔ مرد ہو یا عو[رت] قدرتی مناظر ان کی زندگی کی لطافتوں کے لیے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

ان کی صحت اچھی اور جسم طاقتور ہوتا ہے۔ لوگ زمانہ کے ساتھ بوڑھے ہو جاتے [illegible] لیکن ان کی صحت بڑی عمر تک برقرار رہتی ہے۔ ان کو چاہیئے کہ بد پرہیزی کے مرتکب [illegible] گرم چیزوں کا استعمال اور اعلیٰ خوراک کو پسند کرتے ہیں۔ کھانسی کے امراض کے عموماً [illegible] ہو جاتے ہیں۔

لین دین میں یہ لوگ کوڑی کوڑی کا خیال رکھتے ہیں۔ وہ شخص بد قسمت ہی ہوگا [illegible] انہیں پیسہ کے معاملہ میں دھوکا دینا چاہے۔ ان لوگوں کو روپیہ جمع کرنے بہت شوق [illegible] بعض اوقات اتنا کہ کنجوس بن کر زندگی کا لطف ہی گنوا دیں۔ میرا تجربہ ہے کہ اس نمبر کے [illegible] تنگ دستی میں بھی پس انداز کرتے جاتے ہیں۔ انہی لوگوں میں جو فضول خرچ ہوتے [illegible] وہ اپنے بے معنی اخراجات اور لاابالی طبع کا خیال نہیں رکھتے۔ لہٰذا ہمیشہ مقروض ر[ہتے] اور پیسہ کی شکایت کرتے رہتے ہیں۔

کمزوریاں

اگر یہ لوگ اپنے اوپر بھروسہ کرنے کی عادت ڈالیں تو کامیاب انسان بن سکتے ہیں [illegible] دوسروں نقائص ڈھونڈنے کی عادت ترک کر دینی چاہیئے بلکہ اپنے نقائص دور کر[نے] چاہئیں اور دوسروں کی خوبیوں کا اعتراف کرنا چاہیئے۔

اگر یہ لوگ کھلم کھلا اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ صاف بیانی سے کام لیں اور [illegible] کو نظر انداز کر دیں کہ لوگ کیا کہیں گے۔ تو بہت بہتر پوزیشن حاصل کر سکتے ہیں۔

جس وقت یہ لوگ تھک جائیں۔ تو انہیں قدرتی مناظر سے تازگی اور فرحت حاصل کر[نی] چاہیئے۔ ان لوگوں کو نشی اشیاء تکلیف دیتی ہیں۔ یہ لوگ اکثر دوسروں کی اصل فطرت [illegible] نہیں پہچان سکتے۔ جس کی وجہ سے دھوکا کھا جاتے ہیں۔

شخصیت

[illegible] کا نمبر ۶ ہو۔ مرد ہو یا عورت وہ دوسروں سے شفقت سے پیش آئے گا۔ مگر [illegible] ان کی طبیعت کا لازمی جزو ہوگا۔ غصہ فرد ہونے کے بعد متین مزاجی اور خوش گفتاری [illegible] ان کا خاصہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اپنی محب شخصیت سے دوسروں کو فی الفور اپنی خوشنودی [illegible] سے خوش کر کے سکون محسوس کرتے ہیں۔ ماسوائے اس شخص کے جو محبت د[illegible] ان کے فطری وطیرہ کے طرز عمل کو جھٹلاتا ہے اور کسی سے نفرت نہیں کرتے [illegible] کہ یہ لوگ یا تو بعض حالات میں شدید ردِ عمل کی وجہ سے کبھی شیر جیسی خونخواری [illegible] جیسی مسکینی اختیار کر لیتے ہیں۔

اکثر نمبر ۶ والے خوبصورتی سے محبت کرتے ہیں۔ عشق و محبت کی طرف ان کی طبیعت [illegible] راغب ہوتی ہے۔ گھر کی نفاست پسندی کے شائق ہوتے ہیں۔ اکثر موسیقی کو بہت [illegible] ہیں۔ ان کی عادات میں نقش نگاری اور گانے بجانے سے لگاؤ کا اظہار ہوتا ہے۔

اس نمبر والے مہمان نواز ہوتے ہیں۔ اپنے قریبی دوستوں اور رشتہ داروں کی بڑی [illegible] مہمان داری کرتے ہیں۔ ان کے لیے بہترین پارٹیوں کا انتظام کرتے کے لیے [illegible] دل پروگراموں پر خرچ کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ رحم دل، پُرخلوص، مددگار اور ہر دلعزیز [illegible] ہیں۔ دوسروں کی مدد بڑی خوشی سے کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اکثر وہ دوستوں کو ان [illegible] بیان کرنے سے قبل ہی اپنی مدد کے لیے پیش کش کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے [illegible] کی پیش قدمی بعض اوقات پیش بینی کے خواص سے خالی ہونے کی وجہ سے پریشانی [illegible] بھی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا ان کو ہر معاملہ میں محتاط طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیئے۔

رومان و شادی

[illegible] لوگوں کا یہ نمبر ہوتا ہے۔ وہ جلدی سے کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے [illegible] اگر کسی سے محبت کی بناء پر تعلقات استوار کر لیتے ہیں تو ہمیشہ ان کے خیال میں [illegible] کے تصورات رہتے ہیں اور ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے کے ہو جانے کا خیال [illegible] ہوتا ہے۔ ان لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کی شادی ان کی پسند کے مطابق [illegible] جائے تو بھی دوسری ذمہ داریوں کو نظر انداز کر دینا مناسب نہ ہوگا کیونکہ محبت [illegible] گھر کی دنیا کے اندر اور باہر ایک جہان اور بھی آباد ہوتا ہے۔

[illegible] نمبر محبت کرنے والوں کا ہوتا ہے۔ ان کی رگ رگ میں محبت سمائی ہوتی ہے۔ اگر

اس کے ساتھ کم توجہی برتی جائے۔ تو اس کی گرم جوش محبت پر ظلم کرنے کے مترادف ہوگا۔ خصوصاً ۶ کی شادی ۶ کے ساتھ نہایت کامیاب اور اچھی گزرتی ہے یا پھر اچھے عمدہ اطوار کے نمبر ۲ کے ساتھ بھی اچھی رہتی ہے۔ ۶ کے ساتھ نمبر ۳، ۵ کی زندگی بھی خوشی کا باعث ہو سکتی ہے۔ مگر ۶ کا رشتہ ۴ کے ساتھ ہمیشہ نزاع کی صورت میں رہے گا۔ البتہ اگر دونوں کی طبیعت میں صبر و تحمل کا مادہ پایا جائے۔ تو زندگی اچھی گزر سکتی ہے۔ مزاجی کیفیت کے لحاظ سے ۱، ۶ کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ ان کی رفاقت بھی اچھی رہے گی۔ کیونکہ طبعی طور پر ۶ نمبر ۱ سے بڑی خوشی سے وقت گزارتا ہے۔ بشرطیکہ وہ بھی گرمجوشی کا مظاہرہ کریں۔ کیونکہ اس کا مطمع نظر ہوتا ہے۔ ۶ اور ۹ بھی زندگی گزار لیتے ہیں۔ مگر ۶ کا ۷ کے ساتھ نبھا نہیں ہو سکتا ماسوائے اس کے کہ ان میں سے کوئی فریق اپنی عادت میں ذرا تبدیلی پیدا کرے۔ بہت ممکن ہے کہ وقت گزر جائے۔

اس نمبر کی عورتیں نمائشی رنگ کی بھڑک پوشاک زیادہ پسند کرتی ہیں اور اکثر نئے نئے فیشن کی مشتاق ہوتی ہیں۔ اس نمبر کی عورت اولاد کی بہت خواہش مند ہوتی ہے۔ خوبصورتی اور محبت کو بہت پسند کرتی ہے۔

زندگی کی مصروفیات

۶ نمبر والے فطرتاً کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔ ان میں اکثریت ان لوگوں کی ہوتی ہے جو اپنی اولاد کو خوش رکھنے اور ان کی زندگی کو نمونہ بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ تحریر، ذکر، نقاشی و واقعات نگاری ان کی فطرت ہوتی ہے۔ یہ لوگ ادب یا آرٹ کی خاطر زندگی بھر کی غلامی قبول کر لیتے ہیں۔ بحیثیت ایک عہدے دار کے یہ اپنی تعریف و توصیف کو پسند کرتے ہیں مگر کلیدی عہدوں پر پہنچنا ان کے پیش نظر نہیں ہوتا۔ اگر ایسا ہو بھی جائے۔ تو یہ اس وقت ہو گا جبکہ اس کی ترقی کسی عزیز کی مدد یا پھر سفارش کی مرہون منت ہوگی۔ یہ لوگ کیمسٹ، نرس، ڈاکٹر، سماجی کارکن یا مجسٹریٹ بننا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ انہی پیشوں میں خاطر خواہ کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ اس نمبر والے کو چاہیئے کہ وہ اپنا مستقبل بہتر بنانے کے لیے انہی میں سے کوئی راہ منتخب کرے۔ یہ نمبر بنک اور حسابات پر حکومت کرتا ہے۔ ہمیشہ خزانچی اس نمبر کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ اس نمبر کے لوگ ہسپتال کے مختلف شعبوں میں کام کرتے نظر آئیں گے۔ بنک، کیٹرنگ، کیشیئر اور اکاؤنٹنٹ بننا بھی ان کے لیے موزوں ہے۔ اپنے کام کے لیے دوسروں سے مشورہ طلب کرنا بھی ان کے لیے مفید ہوتا ہے۔ یہ لوگ نہایت قابل اعتماد ملازم واقع ہوتے ہیں۔ ایمانداری سے کسی کام کو کر کے فخر محسوس کرتے ہیں۔ اگر ان کے سر کسی قسم کی ذمہ داری

حوالے کر دی جائے تو مناسب اور اچھے کارکن ثابت ہوتے ہیں۔ ان کا طرز عمل بچوں کا سا ہوتا ہے۔ کاروبار میں بھی رہنمائی کے خواہاں رہتے ہیں۔ ورنہ باغیانہ خیالات کے شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر ان سے ان کے میلان طبع کے خلاف کام لیا جائے۔ تو وہ آپ کے رحم و کرم پر سب کچھ کر ڈالیں گے۔ اس نمبر کے مرد اور عورت کو چاہیئے کہ دوسروں کے ماتحت کام نہ کرے۔ آزادانہ کام انہیں زیادہ نفع دے گا۔ اور زندگی میں چمکنے کے مواقع بھی ملیں گے۔ اگر امداد کر سکیں تو ایسی ملازمت بہتر رہے گی۔ جس میں ذمہ داری اور ایمانداری کا مظاہرہ کرنے کا پورا پورا موقع مل سکے۔ ازدواجی زندگی میں انہیں ۷، ۸ نمبر کے لوگ مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

مالی حالت

معاشی طور پر یہ لوگ پریشان حالی کا شکار رہتے ہیں۔ ان کے خیال میں روپیہ جمع کرنے کے منصوبے تو بہت ہوتے ہیں، مگر وہ محض ایک نامکمل خواب بن کر رہ جاتے ہیں۔ پھر بھی روپیہ پیسہ بڑی احتیاط سے خرچ کرتے ہیں۔ ان کی زندگی مقروض ہونے میں گزرتی ہے۔ اگر ان کی معاشی حالت کبھی مستحکم ہو جائے۔ تو کبھی جوا اور سٹہ نہیں کرتے۔ اور اچھے مواقع کی تلاش میں رہتے ہیں اور شیئرز و سٹاک میں اچھا موقع تلاش کر کے روپیہ لگاتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں۔ جو بے مقصد اپنی دولت کو ضائع کر دیتے ہیں۔ اور خواہ مخواہ پریشانیوں کا شکار ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک روپیہ کی بڑی قدر و قیمت ہوتی ہے۔ یہ لوگ سخی ہونے کی وجہ سے مشہور ہوتے ہیں۔ لیکن اخراجات کے معاملہ میں کسی کے دست نگر نہیں رہتے۔

نکات

وہ لوگ جو ۶ - ۱۵ - ۲۴ تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں۔ ان کا بھی یہی نمبر ہوتا ہے اور وہ تمام بڑے اعداد جن کا مفرد نمبر ۶ ہو۔ اسی نمبر سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ ۶ - ۱۵ - ۲۴ تاریخوں میں اپنے کام سرانجام دیں تو کامیاب رہتے ہیں۔ خصوصاً سال کے اپریل ۲۰ تا مئی ۲۱ پھر ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳ کے درمیان ان تاریخوں میں کاموں کو سرانجام دینا خوش بختی لاتا ہے۔ ان کے لئے جمعہ کا دن خوش بختی کا ہے۔ پھر جمعرات اور منگل بھی اچھے دن ہیں۔ رنگ پیلا یا گلابی استعمال کرنا اور نیلم کی انگوٹھی پہننا خوش قسمتی دیتا ہے۔

اگر آپ کا نمبر ۷ ہے

یہ نمبر جون کا نشان ہے علم اور مطالعہ۔ فہم فراست کا نشان ہے۔ قابل اور سلجھے ہوئے خیالات کا حامل ہے۔ خود پسندی اور فلسفیانہ خیالات کا مالک ہے۔

علم الاعداد میں ۷ کا عدد سب سے زیادہ بعید الفہم ہے۔ یہ نمبر شروع سے ہی غیب دانی سے وابستہ رہا ہے۔ مذاہب کی تاریخ سے شناسا کوئی بھی شخص اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار نہیں کر سکتا کہ

مختلف زمانوں میں کس طرح یہ عدد بڑے بڑے عیب والوں کی زندگی پر حاوی رہا ہے۔ میری کتاب کی
کی مثالیں میرے ان الفاظ کی صداقت کے لئے کافی ہیں۔
اب ہم نمبر ۶ کی صفات کے کلیدی الفاظ پیش کرتے ہیں جو اس کے مزاج کو سمجھنے میں مدد دیں۔

تعمیری اوصاف	تخریبی اوصاف
نفس کشی	مایوسی
فرزانگی	بے آرامی
سکون پسندی	ضبط
قوتِ برداشت	جذبہ کمتری
خاموشی پسند	نقاد
متفکر	ترش رو

چال چلن

جو لوگ اس نمبر کے زیر اثر آتے ہیں۔ وہ باریک بیں۔ دور اندیش اور تجسس پسند ہوتے ہیں
یہ نمبر فلسفیوں کا ہے۔ ہر وقت معروف عمل رہنے والے ہوتے ہیں۔ دوسرے نمبروں کے زیر اثر
خود مختاری کے طور پر یہ نمبر دنیا کے معاملات میں توجہ اور راز جویانہ خصائل کا مالک ہوتا ہے۔ یہ لوگ سفر
شائق ہوتے ہیں۔ ہر وہ جگہ دیکھنے کی تمنا رکھتے ہیں۔ جس کی تھوڑی سی معلومات ان کے پاس موجود ہو
یہ لوگ تخلیہ پسند اور اختراعی تفکرات کے مالک ہوتے ہیں۔ اکثر لوگ فطرت کی خوبیوں سے دلچسپی رکھتے
اس نمبر سے بڑھ کر کوئی اور فنون کی تجدید اور تکنیکی افادیت کو اجاگر کرنے کی قوت نہیں رکھتا۔ یہ نمبر اپنی
رائے پر قائم رہنے والوں کا ہے۔ جو اکثریت کی رائے کے خلاف اپنی رائے کو با مقصد سمجھتا ہے
یہ نمبر سادگی پسند بھی ہوتا ہے۔ ہر شخص سے مختلف رہنے کا عادی ہے۔ جو دوسروں کے بس کی بات نہیں
یہ لوگ اپنی قوت ارادی پر یقین رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کی آراء کو بھی رد کر دیتے
ہیں یہ نمبر اپنی خواہشات اور آراء کے آگے ہی جھکنا جانتا ہے اور اپنے لئے کوئی درجہ مقرر نہیں کر پاتا۔ یہ
ہے یہ لوگ اپنی تمنا کو پورا نہیں ہونے دیتے۔ یہ نامکمل ذہنی پختگی کی علامت ہے۔

فطرت

اگر آپ کے نقشۂ اعداد سے آپ کا ذاتی نمبر ۶ برآمد ہو تو آپ کی طبیعت میں کئی باتیں بڑے ا
کی سی پائی جائیں گی۔ کئی خیالات یکایک دل میں پیدا ہوں گے۔ جیسے وحی نازل ہوتی ہے۔ جب تک
اپنے دل میں خود بخود پیدا ہونے والے خیالات کی پیروی کرتے رہیں گے۔ آپ اپنے راستہ سے

نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا ان خیالات کی طرف توجہ دیا کریں جو خود بخود دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہی بھروسہ کے قابل ہیں
بہ نسبت ان خیالات کے جو دوسروں سے تبادلہ خیالات کے بعد آپ کے دل میں پیدا ہوں۔
اس نمبر والا کبھی غلطی کا شکار نہیں ہوتا۔ اس میں اپنا وقار قائم رکھنے کا مادہ ہوتا ہے۔ شاذ و نادر ہی پریشانی کا شکار
ہوتا ہے۔ نگاہ بڑی دوربین ہوتی ہے۔ زیادہ بات چیت کرنے سے پرہیز کرتا ہے اور اگر نہ بھی کرے تو
اسے اچھی طرح معلوم ہے کہ متانت کس طرح اختیار کی جاتی ہے۔ درحقیقت وہ بہت پابند ہوتا ہے۔ بعض
اوقات اپنے خصائل کا غلام بھی۔ وہ مستقل مزاج اور ضدی قسم کا ہوتا ہے۔ لیکن جو کچھ کرتا ہے نہایت
پامردی اور ثابت قدمی سے۔
جس شخص کا نمبر ۶ ہو وہ ہوشیار ہوتا ہے۔ غیر ضروری تفصیلات کو نظر انداز کرتا ہوا کسی امر کی تہ تک
پہنچنے کی قابلیت کا مادہ رکھتا ہے۔ اس کی نظر ریا کاری کے پردے کو پار کرتی ہوئی اصلیت تک پہنچ جاتی
ہے۔ اس شخص کے ارد گرد کنارہ کشی اور آزادی کا ماحول پایا جائے گا۔ یہ جذبہ خود نمائی یا بے ہودگی کا نتیجہ نہیں
ہوتا۔ جیسا کہ اکثر لوگ خیال کرتے ہیں۔ اس کی وجہ محض یہ ہوتی ہے کہ وہ عالم تصورات میں بستا ہے اور ہر وقت
خیالی دنیا سے تعلق رکھتا ہے۔ اسے معلوم ہے کہ وہ کس طرح گوشہ نشینی اختیار کر سکتا ہے اور ایسا کرنے سے
اس کی روحانی طاقتیں مضبوط ہوتی ہیں۔
یہ لوگ پہلے درجے کے امن پسند صلح جو ہوتے ہیں۔ اور ان تمام چیزوں سے محبت رکھتے ہیں جو جدت نما
اور مسرت بخش ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا عالم تصورات میں بسنے کا مرض لاعلاج ہوتا ہے۔ وہ تنہائی
پسند والا رہتا ہے۔ جو ہر وقت نئی نئی حقیقتوں کے انکشاف کی توقع رکھتا ہے۔ مراقبہ پسند، مطالعہ
پسند، منطقی، پارسا اور خیالات میں غرق رہنے والا ہے۔ لہٰذا اس کی ان صفات سے ظاہرا بد مزاج، اکھڑ
اور لاپروا ہونے کا الزام دینا درست نہیں ہوتا۔ اس کا دل پسند مشغلہ یہ ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ جمع کرے۔ چاہے
وہ ہوں یا مال و زر۔ یہ امر اس کے حلقۂ احباب پر منحصر ہوتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اس کی طرح ہی معتمد اور
...ہوں۔ نمائشی دوست اس کی زندگی کو سخت دھکا پہنچانے کا باعث بنتے ہیں۔
اس شخص کو زندگی میں غیر متوقع مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چاہے وہ دنیاوی قسم کے حقیر فوائد ہی سے
...ہوں۔ وہ اسی پر صابر و شاکر رہتا ہے وہ زندگی میں روحانی اور دماغی دولت سے مالا مال رہتا ہے
...آدمی کی نسبت اسے زیادہ تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ ہر چیز کی تہ تک دیکھتا ہے۔

شخصیت

جن لوگوں کا نمبر ۶ ہوتا ہے۔ وہ اکثر اپنی زندگی کا حصہ سفر میں گزارتے ہیں اور دوسروں کے لئے
ناقابل فہم بنے رہتے ہیں۔ محتاط اور شرمیلا ذہن کے مالک ہونے کی وجہ سے بہت آسانی سے دوست
... ہیں اور جب یہ لوگ کسی کے دوست بن جاتے ہیں۔ تو وفادار، مخلص اور ہمدرد ثابت ہوتے

ہیں۔ حالات سے یہ بات ثابت ہے کہ یہ لوگ بے سکونی کے شکار ہوتے ہیں۔ خصوصاً انفرادی طور پر اگر کسی قسم کی پارٹی میں شمولیت کا موقع ملے تو یہ دوسروں کو پسند کرتے ہیں۔ خصوصاً اپنے سے چھوٹوں اور دوستوں سے ان کا سلسلہ زیادہ اچھا رہتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ لوگ مبلغ قسم کے واقع ہوتے ہیں بے مقصد فضولیات سے نفرت کرتے ہیں۔ عام طور پر یہ لوگ برائیوں سے دور بھاگتے ہیں۔ یہ بات بھی تجربے میں آئی ہے کہ کسی طرح بھی دوسروں کے ورغلانے میں نہیں آتے۔ تاوقتیکہ ان کو کسی کے قریب ہو کر مطالعہ کرنے کا موقع نہ ملا ہو اور یہ کسی چیز کو بھی تسلیم کرنے میں عجلت نہیں کرتے۔ غصہ اور جلد بازی کے بھی قائل نہیں۔ پھر بھی اپنی آن کے لئے دم آخر تک نہایت بہادری سے مقابلہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ [illegible] اور روحانی خیال کے مالک ہوتے ہیں۔ اکثر یہ لوگ سائنٹیفک تحقیقاتی اداروں میں خوب کام کر جاتے ہیں اور اسی علم کے طالب علم رہتے ہیں۔ طبعی طور پر کم گو اور دور اندیشی کے خیالات میں گھرے رہتے ہیں۔

شادی اور محبت

جن افراد کا یہ نمبر ہوتا ہے یا تو ان کی شادی جلد ہو جاتی ہے۔ یا پھر غیر معینہ عرصہ راہ میں حائل ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کا عدد ۷ ہوتا ہے۔ آخری عمر میں بے حد محتاط طبع کے مالک بن جانے کی وجہ سے اپنا نصیب بھی اپنی اولاد کے لئے لاشعوری طور پر جلد کر جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے ارادوں پر بصد مشکل قابو پا سکتے ہیں۔ بڑے سمجھدار بھی ہوتے ہیں۔ مگر بعض اوقات یہ لوگ اپنی فراست سے کام نہیں لیتے اور نہ ہی وفاداری کا پاس کر سکتے ہیں۔ شاید اس لئے کہ یہ نمبر ذاتی طور پر اپنی فہم و فراست پر راسخ العقیدہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ کسی کا دباؤ تسلیم نہیں کرتا اور نہ ہی اپنے متعلقہ افراد پر فی الفور اعتبار کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر میاں بیوی کی جدائی کا وقفہ ایک ماہ سے بڑھ جائے تو یہ لوگ اپنی بیویوں سے محروم بھی ہو سکتے ہیں لیکن ان کی بیوی اپنے پہلے خاوند کی نسبت اپنا کوئی اچھا سا ساتھی ڈھونڈ لے گی۔ تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ لوگ اپنی زندگی ۹ و ۴ نمبر ۷ کے ساتھ بڑی خوبی سے گزار سکتے ہیں۔ یہ شادی کی کامیابی کے لئے مفید نمبر ہیں۔ مگر یہ بھی بے حد ضروری ہے کہ صنفِ مخالف اس کو مطمئن رکھنے میں کامیاب ہو جائے تو!۔ اس صورت حال میں ۷ کا مثالی جوڑا ۴، ۷، ۹ کا ہوتا ہے۔ ان میں بنیادی طور پر ایسی ہی خصوصیات ہوتی ہیں۔ البتہ نمبر ۷ والوں کا ۲، ۶ سے نبھاؤ بڑا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ ۲، ۶ نمبر اس کے بے جا حاکمانہ رویہ سے ناراض رہتے ہیں لہٰذا یہ سلسلہ تادیر قائم نہیں رہ سکتا۔ بعض حالات میں ۳، ۵ سے بھی یہ لوگ اچھا وقت گزار لیتے ہیں مگر یہ شادیاں بھی آئے دن ناخوشگوار واقعات کا شکار ہوتی رہتی ہیں۔ مگر اس کی ذمہ داری اس پر خود ہی ہوتی ہے۔ اگر یہ سطحی خیال آرائی چھوڑ دیں تو ان سے زندگی عمدہ اور خوشگوار ہونے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا اگر اس نمبر کی شادی ۱ یا ۸ کے ساتھ ہو جائے تو یہ بھی ہیجان انگیز خیالات کا مظہر ہوتی ہے۔ لہٰذا ان شادیوں سے احتیاط ہی رکھی جائے تو بہتر ہوگا۔ وہ عورتیں جو اس نمبر کی ہوتی ہیں ان کی شادی اچھے گھرانوں میں ہوتی ہے

زندگی کی مصروفیات

[illegible] لوگوں کا یہ نمبر ہوتا ہے۔ وہ اچھا وقت گزار لیتے ہیں۔ جلد ہی کاروباری زندگی میں داخل ہو جاتے [illegible] سی لڑائی کے بعد بڑے کارآمد ثابت ہوتے ہیں اور خانگی معاملات میں پختہ ماہر اور تجربہ کار بن [illegible] نمبر بحیثیت مصنف، فن کار اور تجریدی فنون کے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اگر ان کو موقع [illegible] سائنس، مذہبی معاملات میں بھی دوسرے لوگوں پر اچھا اثر چھوڑ سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ دوسرے [illegible] کامیابی سے ہمکنار ہو جاتے ہیں۔ چونکہ یہ لوگ حسن پرست اور اچھائی پسند ہوتے ہیں۔ لہٰذا [illegible] ہیں، عجائب خانہ ہیں، نمائندگی یا ایجنٹ شپ میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ اکثر لوگ اچھے [illegible] اور بحری سفر میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ سمندری زندگی میں بھی ان کی فطرت کے مطابق ہوتی ہے [illegible] تاجر بھی ہو سکتے ہیں۔ ان کے نزدیک تجارت کے متعلق عمدہ تصورات اور اعلیٰ خیالات کا [illegible] کامیابی ہے۔ مگر آج کل ایسا کم دیکھا گیا ہے کہ یہ لوگ عملی طور پر بھی اس میدان میں [illegible] ہر نئے خیال کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ جو ان کی ذہنی صلاحیتوں سے ٹکراتا ہو۔ ملازمت میں [illegible] اور گرم جوش ثابت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ نگران کی حیثیت سے کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر [illegible] موقع بھی مل جائے تو یہ ایک دو دن سے آگے نہیں بڑھ پاتے۔ یہ لوگ کسی سے تحکمانہ انداز [illegible] کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ عام طور پر ان سے خوش رہتے ہیں۔ جو ان کے ساتھ اسی بنیاد پر کام کرتے [illegible] ساتھ رہنے میں بھی خاص مسرت حاصل کرتے ہیں۔ بڑی حیرانی کی بات یہ ہے کہ جہاں بیماری [illegible] ان کا دل مطمئن رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان لوگوں میں تکالیف دور کرنے اور ڈاکٹر یا نرس بننے [illegible] پائی جاتی ہے۔

مالی حالت

[illegible] لوگوں کا تعلق اس نمبر سے ہے۔ وہ نہ تو دولت کی چکا چوند سے متاثر ہوتے ہیں نہ اس کو اتنی [illegible] ہیں۔ حالانکہ یہ خوب جانتے ہیں۔ کہ روپیہ ہی زندگی کی بنیادی ضرورتوں کے لئے بے حد ضروری [illegible] ان چیزوں کو جانتے ہوئے بھی اس کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ [illegible] نمبر کے لوگ ایسے ملیں گے۔ جن کا تعلق اعلیٰ درجہ کی اونچی سوسائٹی سے ہو یا کا [illegible] محسوس کرتے ہوں۔ یہ لوگ پھر بھی بجٹ بنانے میں کافی ماہر ہوتے ہیں۔ جب بھی ان کو ضرورت [illegible] کہ زندگی کو روپے کی ضرورت ہے۔ تو یہ اپنی بنیادی قابلیت کا مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔ شاید [illegible] بھی ہو سکتی ہے کہ وہ کسی سے مدد لینا پسند نہیں کرتے۔ رشتہ دار ہوں یا ماں باپ حتیٰ کہ بیوی [illegible] ان کی میلانِ طبع کا نتیجہ ہے۔

نکات

کسی بھی ماہ کی ۷-۱۶-۲۵ تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا بھی یہی نمبر ہوتا ہے۔ ان کو ۲۵ تاریخ کو اہم واقعات پیش آتے ہیں۔ اگر کسی دن اس نمبر کا غلبہ ہوا۔ تو اپنی قیاس آرائی میں سب سے بازی لے جائیں گے۔ اور ان کے وقار میں اضافہ ہوگا۔ وہ تمام بڑے اعداد جن کا عدد مفرد ۷ ہو۔ ان کے لئے مبارک ثابت ہوتے ہیں۔ مثلاً ۳۴-۴۳-۱۵۱-۲۰۵-۱۱۱۴ وغیرہ سال بھر میں جون ۲۲ تا جولائی ۲۳ تک کا عرصہ ان کے لئے سعد ہوتا ہے۔ اس میں ۷-۱۶-۲۵ تاریخوں میں اہم کاموں کو سرانجام دینا کامیابی لاتا ہے۔ جس سال کا عدد مفرد سات ہوگا۔ وہ مبارک ثابت ہوگا۔ اور ہر پہلو سے ترقی دینے والا ہوگا۔ ان کے لئے اتوار اور سوموار کا دن سعد ہے۔ رنگ سفید اور سبز پہننا لاجورد کا نگ انگشتری میں استعمال کرنا خوش بختی لاتا ہے۔

اگر آپ کا نمبر ۸ ہے

یہ نمبر زحل سے متعلق ہے۔ فلسفیانہ خیالات اور صحت کا دلدادہ ہے۔ عزو جاہ چاہتا ہے علم الاعداد میں جس قدر اس نمبر کو غلط سمجھا گیا ہے۔ دوسرے کسی عدد کو اتنا غلط نہیں سمجھا گیا۔ مشہور ماہر علم الاعداد چیرو نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ اس نمبر کے ذیل میں آنے والے اشخاص دوسری قسم کے تمام لوگوں سے زیادہ قسمت کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں۔ دیگر ماہرین نے بھی اس عدد پر خاص طور سے رائے زنی کی ہے۔

بات یہ ہے کہ اس عدد کا تعلق اکثر مایوسی اور حسرت ناک انجام سے ہے۔ جو شخص اس عدد سے تعلق رکھتا ہے وہ اپنی آزادی اور آزادانہ رائے کا اظہار نہیں کر سکتا۔ محض خدمت گزارانہ کاموں کے لئے پیدا ہوا ہے۔ بعض اہل علم کا خیال ہے کہ اس تاثیر کی وجہ سے وہ کوئی مشہور پوزیشن حاصل نہیں کر سکتا اور کسی اعلیٰ مقام پر نہیں پہنچ سکتا۔ اگر اس نظریے کو تسلیم کیا جائے تو پھر انگلستان کے شاہی خاندان کے متعلق ان لوگوں کی کیا رائے ہوگی۔ جن پر نمبر ۸ وارد ہوتا رہا ہے۔ بادشاہ کی شخصیت غیر معروف نہیں ہوتی۔ لیکن اس امر واقع سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ وہ پبلک کا سب سے بڑا خادم ہے۔ جو اپنے مفاد کے مقابلہ میں دوسروں کے مفاد کو ترجیح دینا پڑتی ہے۔ دور کی بات نہیں آخری دو بادشاہوں کے عہد میں ہی دیکھئے کہ ۸ کا عدد کس طرح بار بار نازل ہوا۔

شہنشاہ جارج پنجم نے ۷۱ سال کی عمر میں انتقال کیا	۸۰
یہ سال اس کی حکومت کا ۲۶ واں سال تھا	۸۲
یہ دن اس کی آخری سالگرہ کا ۲۳۳ واں دن تھا	۸۶
اسے وفات سے آٹھویں دن دفنایا گیا	۸۷

[illegible] ایڈورڈ ہشتم کے نام سے تخت نشین ہوا۔	۸۸
[illegible] ۱۹۳۶ء کے ایک بج کر ۲۵ منٹ تک حکمران رہا۔	= ۸ (بلحاظ وقت)

[illegible] کے علاوہ سٹورٹ خاندان کے لئے ۸۸ کا عدد بڑا اسرار ثابت ہوا ہے مثلاً۔

[illegible] دوم سٹورٹ بادشاہ نے وفات پائی۔	۱۳۸۸ء میں
[illegible] برگ کے محاصرہ میں ہلاک ہوا۔	۱۴۸۸ء میں
[illegible] قتل کی گئی۔	۱۵۸۸ء میں
[illegible] سے اتارا گیا۔	۱۶۸۸ء میں
[illegible] فوت ہوا	۱۷۸۸ء میں

[illegible] تعلق رکھنے والے لوگ شومئی قسمت سے اس قدر وہمی ثابت ہوتے ہیں کہ انہیں ہر وقت [illegible] کہ کوئی نہ کوئی غیر معمولی واقعہ رونما ہونے والا ہے۔

[illegible]

[illegible] مند اور قابل عزت لوگوں کا ہے۔ بہ حیثیت جذبات کی روانی کے یہ لوگ ہمدرد اور [illegible] حتی الامکان دوسروں کی مدد کا وسیلہ بن جاتے ہیں۔ مگر ایام آخری میں یعنی بڑھاپے میں [illegible] تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اگر ان کی مالی حالت مستحکم ہو تو پھر قریبی تعلق دار بھی ان کی [illegible] دار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ دوسرے نمبر جو اس کی زد میں آتے ہیں۔ وہ بھی انہی خصوصیات [illegible] متاثر ہوتے ہیں۔ مگر جذبات پر قابو اور مشکلات پر مسکرانا ان کا ادنیٰ طرز عمل ہوتا [illegible] لوگ فلسفیوں کی زندگی اختیار کر لیتے ہیں۔ مفکرانہ ذہنیت اور بردبارانہ صلاحیتوں [illegible] مذاہب کو اپنی سنجیدگی میں جذب کر لیتے ہیں۔ اور وہ اپنی ان خصوصیات کی وجہ سے [illegible] پیش نظر مشکلات کا حل سوچتے رہتے ہیں۔ ان کے لئے دولت اور عہدے کی کوئی قدر نہیں [illegible] طور پر ان چیزوں کے خواہاں نہیں ہوتے۔ معدودے چند آسائشیں ان کے پیش نظر [illegible] زیادہ تر وہ اپنی نسبت دوسروں کی بھلائی اور خوشیوں کو ترجیح دیتے ہیں۔

[illegible] نسبت

[illegible] عزیز ہونے کے ساتھ نفرت کی نگاہوں کا بھی بیک وقت شکار ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ان [illegible] کہ یہ ان کی طبع کے بالکل برعکس ہوتے ہیں یا جو بدل جاتے ہیں ان کو بآسانی دوست [illegible] اس نمبر کے لوگ بہت کم لڑائی جھگڑوں میں پڑتے ہیں۔ یہ اپنی اولاد بھی تھوڑی چاہتے [illegible] بھلائی کے لئے اچھا انتظام کرتے ہیں یہ ان لوگوں سے جلد غصہ میں [illegible] ان کے خیالات کا مذاق اڑاتے ہیں اور پھر یہ حتی الامکان ان سے بچنے کی کوشش

کرتے ہیں۔ مگر اپنے خیالات کی اختراعی صلاحیتوں کو منجمد نہیں ہونے دیتے اور نہایت آزاد [illegible] روبہ عمل رہتے ہیں۔ یہ لوگ مضطرب فطرت کا بھی شدت سے شکار ہوتے ہیں۔ آج کچھ تحقیقات [illegible] ہے تو کل کچھ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کسی مقصد کی انتہا تک بڑی مشکل سے پہنچتے ہیں۔ شاید ان کی فط[illegible] انسانیت کی بھلائی کے لئے سرگرداں رہنے کی وجہ سے سکون پذیری سے ناآشنا ہوتی ہے۔

مشورہ

وہ لوگ جن کے نقشہ اعداد میں نمبر ۸ کا غلبہ ہو ان کو چاہیئے کہ تقدیر پر بھروسہ نہ کریں۔ ایسا کرنے [illegible] سے فکر و تردد سے نجات حاصل کر لیں گے۔ اگر یہ کچھ کر گزرنے پر تلے ہوئے ہوں تو اس وقت کر[illegible] جب ان کو اپنی کامیابی کا پختہ یقین ہو۔ نہ کہ اس وقت جب ان کو کامیابی کا موقع نظر آئے۔

تغیر پسندی سے پرہیز کیجئے۔ تغیر پسندی سے پرہیز ہی وہ سپر ہے جو ان کو مقدر کے پریشان کن [illegible] کن حملوں سے محفوظ رکھے گی۔ محتاط ہونے کی وجہ سے ان کو نکتہ چینیوں کا ہدف بھی بننا پڑے گا۔ ان [illegible] رکھنا چاہیئے۔ ان کے متعلق نکتہ چینی غلط فہمی کی بنا پر ہوگی۔ اس لئے توجہ دینے کی ضرورت نہیں [illegible] نقصان کا اندیشہ ہوگا۔ ہوشیاری اور احتیاط ان کے لئے کلید کامیابی ہے۔

اپنے آپ پر اعتماد کرنا اور اپنے آپ کو دھوکہ میں نہ رکھنا ہی وہ عصائے ربانی ہے جس کے [illegible] انہیں شاہراہ زندگی طے کرنا چاہیئے اور اپنے ضمیر سے مشورہ کیجئے۔ اور اس کے فیصلہ کے پابند [illegible] صورت حال ہے جس سے کوششیں کامیاب ہو سکتی ہیں۔ اپنے آپ پر بھروسہ کرکے جو قدم اٹھایا [illegible] وہی عقلمندانہ ہوگا۔ اندھا دھند کود پڑنے سے توقعات پوری نہ ہو سکیں گی۔ بس یہی وہ ہنر [illegible] ان کے عروج اور کامیابی کا ضامن ہے۔

نمبر ۸ کے مقدری پہلو پر جو کچھ لکھا گیا ہے۔ اس سے یہ اندازہ نہیں لگانا چاہیئے کہ یہ عدد منحوس [illegible] نہ ہی یہ میرا مقصد ہے۔ میرے لکھنے کا مقصد یہی ہے کہ ان کو قسمت پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ [illegible] نہیں ہیں۔ لیکن یاد رکھیئے کہ کسی انسان کے متعلق یہ کہنا کہ وہ خوش قسمت نہیں ہے۔ یہ معنی نہیں رکھ[illegible] بدقسمت ہے اور ناکامی اور نحوست ہر وقت اس کا تعاقب کر رہی ہے۔ ان لوگوں کا راستہ اس قسم [illegible] گڑھوں سے اٹا ہوا نہیں ہے۔

اس نمبر کا آدمی ناکامی کو بدقسمتی سے غلط ملط کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ اسے خوش قسمت [illegible] اور بدقسمت ہونے کے امتیاز کو اچھی طرح ذہن نشین کرنا چاہیئے۔ اول الذکر الفاظ ہی اس [illegible] متعلق ۸ نمبر کے عدد کے تاثرات کو اچھی طرح واضح کر سکتے ہیں۔ وہ اپنی محنت کا پھل پاتا ہے اور [illegible] اچھی طرح پاتا ہے۔ وہی اس کے لئے سب سے زیادہ ضروری چیز ہے اور وہی اسے معزز اور قابل تعر[illegible] بنا سکتی ہے اور یہی اس کی قسمت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ۸ عدد بمقابلہ دیگر اعداد کے زیادہ تر انسانیت [illegible]

[illegible] کوشش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ زندگی کی اسٹیج پر کوئی اعلیٰ پارٹ دکھانے کی کوشش [illegible] ان کی دنیاوی سرگرمیاں دیوانہ پن تک پہنچ جاتی ہیں۔ لہٰذا یا تو یہ لوگ پہلے درجہ کے کامیاب [illegible] ہوتے ہیں یا ناکام رہنے والوں میں سے ہوتے ہیں۔ اکثر ان لوگوں کو ان کے اعمال کا ثمرہ [illegible] مگر مرنے کے بعد شہرت پاتے ہیں۔

[illegible]ادی اور رومان

[illegible] لحاظ سے اس کے ساتھ اگر اپنی فطرت کے نمبر سے شادی ہو جائے۔ تو ہمیشہ مدوجزر کا [illegible]

[illegible] بہرحال چاہے مرد ہو یا چاہے عورت ایک دوسرے کے لئے وفادار اور خوش خلقی کا ثبوت [illegible] خوشی محسوس کرتے ہیں۔ یہ اپنی پرخلوص محبت سے کسی کو شکایت کا موقع نہیں دینا چاہتے۔ [illegible] اگر ان میں سے کوئی شکایت کرے۔ تو یہ دل برداشتہ ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ بعض حالات [illegible] کے لئے خوشی کا باعث نہیں ہو سکتے۔ بشرطیکہ وہ ڈاکٹر یا وکیل ہوں۔ یا پھر وزارت کا عہدہ [illegible] وجہ یہ ہے کہ وہ دوسروں کی بھلائی کی خاطر زندگی کا بہت سا حصہ ان کے لئے ضائع کرتے [illegible] اور منتوں کی طویل گھڑیوں کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اسی وجہ سے بیویوں کو ایسے [illegible] شکایت ہی رہتی ہے۔

[illegible] کے معاملہ میں یہ لوگ کوئی اہم رول ادا نہیں کر پاتے۔ کیونکہ ان کی ذہنی افتاد ہی ایسی ہوتی [illegible] کسی چیز کا تاثر قبول کرنے کے سوا دائمی اثر طاری رکھنا پسند نہیں کرتی۔ شادی کی تقریبات [illegible] خوشیوں میں یہ لوگ بڑی گرم جوشی سے ساتھ دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مگر اکثر لوگ غلط [illegible] ہونے کی وجہ سے غیر یقینی صورت حال کا شکار ہوتے ہیں۔ بعض حالات میں یہ محبت [illegible] محسوس کرتے ہیں۔ مگر وہ مردہ جیسی ہوتی ہے۔ جیسے پھول کو بارش کے قطروں کی ضرورت [illegible] حقیقت یہ لوگ محبت کے خواہاں ضرور ہوتے ہیں۔ مگر ان کی سنجیدہ طبعی ہمیشہ محبت [illegible] محسوس کرتی رہتی ہے۔ کیونکہ ان کی روح کی گہرائیوں میں کوئی جھانکنے کی کوشش نہیں کرتا۔ اس [illegible] پر سنجیدگی کا پردہ تان لیتے ہیں۔

اگر اس نمبر سے ۲ کی شادی ہو جائے تو واقعی فرمانبردار ثابت ہوتا ہے۔ اگر ۸ نمبر اسے قبول کرنے [illegible] کا ثبوت دے تو یہ اقدام ان کی خوش بختی کا زندہ جاوید ثبوت بن کر رہ جاتا ہے۔ [illegible] خاصیت ہی یہی ہے۔ کہ وہ دوسروں کو فی الفور متاثر کرے۔ اگر اس نمبر کی شادی [illegible] ہو جائے تو بھی کسی حد تک کامیاب ہو سکتی ہے۔ لیکن اچھی اور کامیاب شادی اس کی وہ [illegible] اس کا رشتہ ۳ یا ۵ سے ہو جائے۔ اور یہ شادی مثالی گنی جائے گی۔ اگر ۹ یا ۲ کی اس سے

محبت ہو اور یہ سلسلہ ازدواج میں منسلک ہو جائیں تو بھی خوشیوں کا باعث ہو سکتی ہے۔ اگر [illegible]
اور وہ بھی سے اس کے دل میں منافرت کا جذبہ پیدا ہو جائے تو زندگی جہنم بن کر رہ جائے گی۔

پیشہ اور روزگار

یہ لوگ سماجی کارکن اور دوسروں کی مدد کرنے میں بڑی خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ یہی [illegible]
کہ ڈاکٹر نرس، سماجی کارکن اور مذہبی رہنما کے طور پر کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ یہ اپنے جذبات پر قابو [illegible]
جانتے ہیں۔ یہی لوگ عوام کی آنکھوں میں مقبولیت کی روشنی بن کر چھا سکتے ہیں۔ اگر یہ سیاست [illegible]
ہوٹل کے کاروبار کو اختیار کر لیں۔ تو کامیاب رہیں گے۔ بطور جادوگر، ہپناٹسٹ۔ ٹیچر، فلاسفی کے [illegible]
مبلغ نہایت کامیاب ثابت ہو سکتے ہیں۔ حالانکہ ان کی صلاحیتوں میں کاروباری رنگ موجود ہوتا [illegible]
مگر بہت کم لوگ ایسے ہوں گے۔ جو اس لائن میں کامیاب ہو سکتے ہوں۔ دولت کی خاطر کام کرنا اور [illegible]
حاصل کرنے کی تمنا ان کو سکون دیتی ہے۔ پبلسٹی، معاشی کاروبار، اکاؤنٹنگ کے میدان سے [illegible]
کتراتے ہیں۔ البتہ قانون دانی کے شائق ہوتے ہیں۔ اگر ان کو موقع مل جائے تو فائدہ مند ثابت ہو [illegible]
بہ حیثیت ملازم یہ لوگ سست اور خوابیدہ ذہن کے شکار رہتے ہیں۔ مگر بعض حالات میں اچھی
قابلیت کا ثبوت دیتے ہیں۔ اور ان کو مکمل یقین ہوتا ہے کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں۔ قطعاً ٹھیک
کلیدی عہدے پر یہ لوگ بہادر اور صاف گو ہونے کے ساتھ ساتھ ایماندار بھی ہوتے ہیں۔ نمبر ۲ کی طر[illegible]
یہ لوگ بھی اپنے ماتحتوں کی فلاح و بہبود کو پیش نظر رکھتے ہیں اور ان کو ایسے مواقع فراہم کر[illegible]
جو آسانی سے ان کے لئے ترقی کا باعث بن سکیں۔

مالی حالت

مالی طور پر یہ لوگ اچھی پوزیشن کے مالک ہوتے ہیں۔ مگر معدودے چند اپنی دولت سنبھال [illegible]
ہیں۔ اگر ان کے پاس دولت آ جائے تو یہ سٹاک میں لگا کر نفع کماتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے رحم دل ہو[illegible]
اور بڑی فراخدلی سے اپنے خاندان والوں کی یا اپنے رشتہ داروں کے علاوہ ناواقف لوگوں کی مدد [illegible]
سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی سادگی انکے لئے ہمیشہ قرض کا باعث بنی رہتی ہے۔ یہ ان لوگوں [illegible]
ہے جو روپے سے محبت کرتے ہیں۔ مگر اس کی پوجا نہیں کرتے۔ ان کے خیال میں روپیہ ضروریا[illegible]
کے لئے ہوتا ہے نہ کہ روپے سے روپیہ خریدنے کے لئے۔ چنانچہ ان کا پختہ خیال یہ ہے کہ روپیہ [illegible]
پر خرچ کر دینا فضولیات سے اچھا ہے۔

[illegible]

[illegible] ۸-۱۷-۲۶ تاریخوں میں پیدا ہوں۔ وہ بھی اس نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اور وہ تمام
[illegible] ہوتا ہے۔ اس نمبر سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے کاموں کو ۸-۱۷-۲۶
[illegible] ایام میں تو کامیاب ہوتے ہیں۔ خصوصاً سال بھر کے عرصہ ۲۳ دسمبر سے ۱۹ فروری تک
[illegible] اہم کاموں کو شروع کریں۔ تو کامیابی ہوتی ہے۔ ان کا مخصوص دن ہفتہ، پھر اتوار۔
[illegible] موتی یا سیاہ ہیرا کی انگشتری پہننا مفید ہے۔ اگر بھورے رنگ کو استعمال کریں۔ تو
[illegible]

اگر آپ کا نمبر ۹ ہے

[illegible] ہے۔ نہایت مضبوط قوت۔ جلال و دبدبے کا حامل ہے۔ اس کا کردار جنگ و امن
[illegible] عمل رہتا ہے۔

[illegible]

[illegible] عزم مستحکم اور فولادی قواء کا انسان ہوتا ہے۔ اس کی قوت ارادی کے آگے لوہا
[illegible] سکتے ہیں۔ اور یہ اپنی ذات پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا یہی طرز عمل
[illegible] کامیاب بھی بناتا ہے۔ اور ناکامیوں کے اندھیروں میں بھٹکتا ہوا بھی چھوڑتا ہے۔
[illegible] میں ماہر ہوتا ہے۔ بعینہٖ یہی طرز عمل برعکس بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کی فطرت
[illegible] کام کی طرف مائل بہ عمل نہایت سختی سے ہوتا ہے اور یہی طریقہ اپنے ماحول کے ساتھ
[illegible] اثر کو اپنے گرد جمع رکھتا ہے۔ وہ اپنی فطرتی خودسری کے تحت ایسا کرتا
[illegible] افراد جنونی طور پر جاہ و جلال کے بھوکے ہوتے ہیں۔ اور اپنی بڑائی کو قائم کرنے
[illegible] ہیں۔ جو ان کے نزدیک ان کی خواہش کی تکمیل کے لئے ضروری ہوتا ہے
[illegible] کہ ہم دوسروں پر حکومت کرنے کے لئے پیدا ہوتے ہیں اور دنیا کے تمام لوگ
[illegible] ہیں۔ بلکہ ہم ان کے مالک بن جائیں۔ بعض حالات میں ایسے نمبر والے افراد
[illegible] ہوتے ہیں اور کسی حد تک یہ بات پایۂ تحقیق کو بھی پہنچ چکی ہے۔ حقیقتاً ایسی
[illegible] دوست بنانے کے بے حد خواہش مند ہوتے ہیں۔ تنہائی پسندی بھی ان کی
[illegible] مگر یہ دوست بنانے میں بمشکل کامیاب ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ اپنی نفرتی عادات
[illegible] ہر حال ان کا اپنی زندگی کا کوئی بھی مقصد نہایت عاقلانہ فیصلہ کے تحت ہوتا

ہے۔ ان کے عمل میں قوتِ فعل کا دخل ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنے حلقۂ اثر کو بھی اسی طرح ردوبدل کے لئے مجبور ہوتے ہیں۔

فطرت اور قسمت

ان لوگوں کی زندگیاں عموماً کامیابیوں سے پُر ہوتی ہیں۔ دوست ان کی بہت مدد کرتے ہیں اور ان کے لئے سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ جو ان کی مدد کریں۔ مگر ان کی قدر کی کوئی قدر نہیں ہوتی۔

آزاد خیال ہوتے ہیں۔ اچانک واقعات ہونے کی وجہ سے بلاوجہ کام شروع کر دیتے ہیں اور کئی کے کاموں میں آمدنی کا ذریعہ رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ ایک کام چھوڑ کر اچانک کام شروع کر دیں۔ یہ بات بہرحال سودمند نہیں ہوتی۔ یہ گرمی کم برداشت کر سکتے ہیں۔ سورج کی ان پر جلد اثر انداز ہوتی ہے۔ ان کی رہائش سرد جگہوں پہ اچھی اور گرم مقامات پر صحت کے لئے خر اور ناقص ہوتی ہے۔

ان لوگوں کی اچھی یا خراب حالت کی اچانک تبدیلی ہی اچھی یا بُری قسمت کو پلٹ دیتی ہے اہ حادثے اچانک واقعات اور تبدیلیاں ان کی زندگی کا حصہ ہوتی ہیں۔ مذہبی خیالات رکھتے ہیں اور غصہ ہوتے ہیں۔ لیکن عادات میں باقاعدگی ہوتی ہے۔ البتہ مزاج میں آوارگی کا عنصر موجود ہوتا ہے۔ ایک جم کر نہ رہنا ان کی عادت کا نمایاں نقص ہے۔

کمزوریاں

یہ لوگ لاف زنی بھی کرتے ہیں۔ اور دوسروں پر غیر ضروری سوالات کی بوچھاڑ کرنے سے نہیں کرتے۔ اس نمبر والے اپنی ذات، اپنی صحت اور اپنی جائیداد کی طرف سے لاپرواہی کرتے ہیں۔ یہ بھی کی خاص وجہ ہوتی ہے۔ نیز دوستوں کے انتخاب میں بھی غلطی کرتے ہیں۔ بہت سے نام نہاد دوستوں کی وجہ بلندی سے پستی کی طرف آنا پڑتا ہے۔ ان لوگوں میں خاص نقص یہ ہوتا ہے کہ آسمان سے برسنے والی بر کی امید میں فضا میں گھومنے والے کسی بادل کے ٹکڑے کی انتظار اور تلاش میں کافی وقت ضائع کر دیتے ہیں۔

ان لوگوں کو منطقی اور دلیل بازی کی قابلیت پر فخر نہ کرنا چاہیئے۔ یہ امر احتیاط کے قابل ہے سے جھگڑا پیدا ہوتا ہے۔ نیز کسی غلطی یا کمزوری کے لئے اپنے آپ کو کوسنا بھی مناسب نہیں۔ نہ آوارہ کرنا ٹھیک ہے۔ جب تک کوئی عمارت تکمیل تک نہ پہنچ جائے اس کے اندر نہیں جانا چاہیئے۔

یہ لوگ اپنی قسمت کو بہتر بنانے کے لئے خون پسینہ ایک کر دیتے ہیں۔ مشکلات کا مقابلہ طرح کرتے ہیں۔ اور آخر کار کامیاب ہوتے ہیں۔ خود مختار طبیعت ہونے کی وجہ سے جلد

ہے۔ ان کے گھر میں روز لڑائی ہوتی رہتی ہے۔ گھر میں بھی افسرانہ حالت کو ہے۔

ذہنیت

افراد کا یہ نمبر ہوتا ہے۔ وہ فطرتاً مشاغل پسند ہوتے ہیں اور ہر قسم کی دلچسپیوں میں سرگرمی سے اس کا محبوب طریقہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی شکست تسلیم نہیں کرتے اور اسی لئے اس تکلیف کے لئے ہمیشہ اپنی کامیابی کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ اور دوسروں کے مفاد کو کوئی اہمیت اس لئے اکثر طور پر یہ لوگ ملنے والوں کو اپنی قابلیت سے متاثر کرنے کے لئے بھرپور کوشش کرتے حد تک کامیاب بھی ہو جاتے ہیں اور یہی شدید قسم کی بحرانی کیفیت بعض اوقات ان کو دوستوں کر دیتی ہے۔ ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ مقدر ان کا محتاج رہے۔ مگر بہت کم ہی وہ تصورات پاتے ہیں۔ چنانچہ اس کا ردِ عمل یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ ان لوگوں سے روکھے پن کا مظاہرہ بھی اس کی تائید نہیں کرتے۔ بہرحال بحیثیت دوست یہ لوگ قابلِ اعتماد، وفادار اور ہر وقت کی مدد کرنے کے متمنی ہوتے ہیں۔ بحیثیت دشمن خونخوار ذہنیت رکھتے ہیں۔ جب عمل کا آغاز کرتے ہیں تو پھر اپنی جان کی بازی لگا دیتے ہیں۔

شادی و رومان

کے معاملہ میں یہ لوگ ہرجائی واقع ہوئے ہیں۔ بھنورے کی سی صفت ان کی فطرت میں آج ایک سے گرم جوشی سے اظہارِ محبت کریں گے۔ مگر دوسرے دن وہ وعدے فراموش محبوب کی دلجوئی میں مصروف ہو جائیں گے۔ چنانچہ عورت ہو یا مرد اس نمبر کے زیرِ اثر افراد ہوں گے ان کے نزدیک محبت آنکھ مچولی سے بڑھ کر کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

لوگ جذباتی ہوتے ہیں۔ اور جہاں بھی جاتے ہیں اپنی وقتی تسکین کے لئے جذبات کی مدد لطف اندوز ہو لیتے ہیں۔ کیونکہ یہ خاص طور پر پتہ چلا ہے کہ اس نمبر والے افراد خصوصاً مخالف پر بہت جلد اثر انداز ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر لمحے نیا دوست بنانے ہیں۔ البتہ ان مردوں پر اگر کسی عورت کا فریب چل جائے تو جلد مغلوب ہو جاتے ہیں۔

اس نمبر کی عورتیں صاف دل، سادہ مزاج ہوتی ہیں۔ انہیں اپنے دل کی بیقراری اور بے چینی کو کے لئے سیر و تفریح کرنی چاہیئے۔ اس نمبر کی عورتیں غم کی فراوانی سے جلد مطیع ہو جاتی ہیں۔ اور خیالی تکالیف سے رو پڑتی ہیں۔ اس لئے ان کو تصور کی دنیا میں مصیبت کی بنائی تصویروں کو دیکھ کر ڈرنا اور رونا نہیں چاہیئے۔ تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ شادی کے لحاظ

سے اگر اس کے ساتھ نمبر ۹ کی شادی ہو جائے تو اچھی ثابت ہو سکتی ہے ۔ یہ لوگ بہر حال چاہے [illegible]
ایک دوسرے کے لئے وفادار اور خوش خلقی کا ثبوت فراہم کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں ۔ اگر [illegible]
نمبر ۴ یا ۷ یا پھر ۹ سے وابستہ ہو جائے تو سکون سے گزر سکتی ہے ۔ ایسی شادیاں ایک دوسرے کی دل [illegible]
کو سمجھ سکتی ہیں ۔ کیونکہ ۴ یا ۷ اور ۹ بھی اسی خصوصیات اور خواہشات کے طلب گار ہیں ۔ اکثر حالات [illegible]
۹ کی جوڑی جدائی صعوبتوں میں ڈوب جاتی ہے ۔ لیکن کسی ممکن صورت سے یہ اچھی اور مثالی [illegible]
ثابت ہو سکتی ہے ۔ کیونکہ ۸ نمبر ناجذباتی اظہار کی تمنا رکھتا ہے ۔ جو ۹ کی فطرت کے تقریباً منافی ہے [illegible]
۲، ۶ اور ۸ کے ساتھ بھی اس کا گزر اچھا ہو سکتا ہے ۔ بشرطیکہ یہ لوگ اپنی ایچ کو سمجھ لیں ۔ [illegible]
شادی ایک اور ۵ کے ساتھ صرف علامتی رشتہ بن سکتی ہے ۔ بعض حالات میں کامیاب بھی ہو [illegible]
لیکن ان میں مفاہمت کا امکان بہت کم ہے ۔ لہٰذا ان کی امتزاجی حیثیت فتور و فساد کے سوا [illegible]
نتیجہ نہیں دے سکتی ۔

کاروبار اور پیشہ

عملی طور پر یہ لوگ تجارتی معاملات میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے اور نہ ہی کسی کلیدی [illegible]
پر کامیاب ہو سکتے ہیں ۔ یہ اپنی انفرادیت پسندی کے باعث ناکام رہتے ہیں ۔ یہ اپنی ذہنی صلاحیتوں [illegible]
ایک اچھوتے رنگ میں استعمال کرنا جانتے ہیں ۔ یہ لوگ خیال آرائیوں اور منصوبہ بندی کے ماہر [illegible]
اور نت نئے اختراعی کاموں میں مصروف رہتے ہیں ۔ اگر یہ لوگ اپنی قوت کو روبہ عمل لائیں تو [illegible]
کامیابی حاصل کر لیتے ہیں ۔ کیونکہ ذاتی قابلیت اور انانیت پسندی سے بعض اوقات وہ قابل [illegible]
منتخب کر لیتے ہیں ۔ اگر یہ لوگ اپنی عقل کو سنجیدہ طریقے سے استعمال کرنا سیکھیں تو یقیناً [illegible]
میں قابلِ عزت مقام حاصل کر سکتے ہیں ۔ بہ حیثیت ملازم یہ لوگ اپنے کام کو کام سمجھ کر کرتے [illegible]
نہایت ہی عمدگی سے اس کو نبھاتے ہیں ۔ چنانچہ ان کی فطری خواہشات ان چیزوں کی متقاضی ہوتی [illegible]
کی کوئی رہنمائی نہ کرے ۔ اور اگر کرے بھی تو نہایت اچھے طریقہ سے ۔ کیونکہ ان کے نزدیک یہی کام [illegible]
نتیجہ ہے ۔ اور یہ خود اپنی ذات پر بھروسہ رکھنے والا خوددار قسم کی ذہنیت کا مالک ہے ۔ بہ حیثیت [illegible]
ماتحتوں کو انگلیوں پر نچانا جانتا ہے ۔ یہی اس کی بنیادی خواہش ہوتی ہے ۔ خصوصاً جن لوگوں کا [illegible]
کمانا ہو تو ایسے افسر کی نوکری قبول کرے ۔ ورنہ سنجیدہ قسم کے افراد کے لئے ایسے افسر کی نوکری [illegible]
کا باعث بنتی ہے ۔

اس نمبر کے لوگ بیرسٹر ۔ انشا پرداز ۔ سنگ تراش ، بہی کھاتہ رکھنے والے اور [illegible]
بہتر ثابت ہو سکتے ہیں ۔ یہ لوگ کئی قسم کے کاموں میں آمدنی کے ذرائع بیک [illegible]
رکھ سکتے ہیں ۔

[illegible] مالی حالت

[illegible] مبالغہ آمیزی ہوگا ۔ کہ یہ شخص جس چیز کو چھوئے گا سونا بن جائے گی ۔ بلکہ یوں کہنا بے حد [illegible]
[illegible] لوگ دولت کے بھوکے بہت ہوتے ہیں ۔ نتائج نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ لوگ لاکھوں
[illegible] لاکھوں خرچ کر ڈالتے ہیں ۔ ان کے نزدیک سرمایہ کوئی آسمانی اور لایموت قوت کا
[illegible] اسی نظریہ کے تحت وہ فراخدلی سے خرچ کر کے نئے راہ پیدا کرنے کے لئے سرگردانی
[illegible] ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ اگر یہ لوگ تھوڑا تحمل کر سکیں تو معلوم ہوگا کہ یہ لوگ بے حد سرمایہ دار
[illegible] بھی ہوتے ہیں ۔ لیکن اچھی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں ۔ جو اس سے معقول سرمایہ
[illegible] مواقع کم میسر آتے ہیں ۔ اکثر یہ لوگ اپنے خاندان والوں سے یا بیوی سے پیسے کے
[illegible] سے پیش آتے ہیں ۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ لوگ بڑے سرمایہ دار بن
[illegible] جانتے ہیں کہ روپیہ کس طرح کمایا جا سکتا ہے اور کیسے خرچ کیا جاتا ہے اور تفریح
[illegible]

[illegible]

[illegible] ۹ - ۱۸ - ۲۷ تاریخوں میں پیدا ہوئے ہوں ۔ وہ بھی اس نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں اور
[illegible] کا مفرد عدد ۹ ہو ۔ ان سے متعلق ہوتے ہیں ۔ اگر یہ لوگ اپنے کاموں کو ۹ - ۱۸ - ۲۷
[illegible] میں تو کامیاب رہیں گے ۔ خصوصاً سال کے ۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک اور پھر
[illegible] نومبر تک کے عرصہ میں انہی تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کا آغاز کریں ۔ تو نمایاں
[illegible] گے ۔ ان کا مقسومی دن منگل ہے ۔ اس کے بعد جمعرات اور جمعہ بھی موافق ہیں ۔ ان
[illegible] قرمزی یا گلابی رنگ کا استعمال کرنا اور سرخ رنگ کا پتھر انگشتری میں پہننا خوش
[illegible]

تیسرا باب

اعداد کے تعلقات

شخصیت کا نمبر

شخصیت کا نمبر معلوم کرنے کے لئے وہ نام جس سے آپ کو آپ کے دوست، رشتہ دار [illegible] کار پکارتے ہیں، استعمال کرنا پڑے گا۔ مثلاً اگر آپ کا نام محمد اقبال ہے۔ لیکن آپ کے دوست [illegible] عموماً بالی کے نام سے پکارتے ہیں۔ تو آپ اپنی شخصیت کا نمبر بالی کے اعداد میں پائیں گے نہ کہ محمد اقبال [illegible] بالی نام آپ کی روزانہ ملاقاتوں پر بے روک ٹوک اثر کرتا ہے۔ یہ آپ کے ایک رسوخ کا اظہار ہے۔ [illegible] لوگوں کے متعلق تعلقات کا اظہار کرے گا۔ جو محبت دوستی یا رشتہ داری سے آپ کے ساتھ [illegible] آیئے ہم بتائیں کہ شخصیت نمبر کس طرح معلوم کیا جاتا ہے۔

حروف تہجی کے نقشہ کو دیکھتے ہوئے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ ب کے ۲ عدد ہیں۔ الف کا ایک [illegible] کے ۳-۱ اور ی کا ایک۔ کل نمبر سات حاصل ہوئے۔ یہ نمبر بالی کا شخصیت کا نمبر ہے۔

اب محمد اقبال کے نام کے اعداد نکالیں تو معلوم ہوگا کہ اس کا نمبر ایک ہے۔ یہ محمد اقبال [illegible] ذاتی نمبر ہے۔

محمد اقبال کی صورت میں نمبر ایک یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ مجلسی آداب اور شائستہ اطوار ہے۔ [illegible] ہیں اس کی قدر و منزلت ہوگی۔

شخصیت نمبروں کی تفصیل اور خاصیت معلوم کرنے سے پتہ لگے گا کہ بالی اور محمد اقبال کے [illegible] علیحدہ اعداد کس کس قسم کا اثر ان کے نام پر رکھتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ ان کی شخصیت کا نمبر ان [illegible] نمبروں پوری طرح تناسب ہی رکھتا ہو۔

ایک اور بات نوٹ کر لیں۔ مثلاً ایک شخص کا نمبر ۹ ہے۔ یہ نمبر فتح کی چمکتی متحرک سوچ [illegible] ہے۔ زندہ دلی اور اعلیٰ سپرٹ کے حق میں نہیں ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ بالی ایک ملنسار، پارٹیوں [illegible] ناچ اور خوشی وقتی کا دلدادہ ہو۔ اس صورت میں اس کے لئے عقل مندی ہوگی۔ کہ وہ اپنے نام [illegible] ہجے بدل ڈالے۔ اور اگر ممکن ہو تو از سر نو نیا نام رکھ لے۔ جو اس کی اپنی پسند اور ناپسند پر انحصار [illegible] ہو۔ جن لوگوں کے نام انگریزی زبان میں ہیں۔ مثلاً RITA نام کی لڑکی کا نمبر ۹ ہے۔ اگر یہ نام [illegible]

[illegible] بدل دے۔ اپنے نام میں I کی بجائے E تبدیل کر لے اس طرح وہ اپنے ذاتی نمبر [illegible] کا ہے جو کہ ہنر اور عمدہ ہم نشینی کا ہے۔ اور اس نوجوان کی توجہ جس کو وہ اپنا دل دے [illegible] اور فتح پانے کے لئے یہ بہت سرعت سے مدد کرے گا۔ کسی طرح سے بھی نمبر ۹ چاہنے [illegible] مائل نہ ہوگا۔ جس طرح کہ ۹ عدد کی خاصیت ہے۔

[illegible] اگر کسی کا نام علم دین ہے۔ جس کے عدد ۹ ہیں۔ اور ۹ عدد اگر اس کے موافق نہیں [illegible] علم الدین لکھ سکتا ہے۔ اسی طرح اس کا نمبر ایک ہو جائے گا۔ یا موافق عدد [illegible] نام بھی بدل سکتا ہے۔ اب ہم اعداد کی شخصی اور ذاتی خاصیتوں کا [illegible]

[illegible] نمبر کے اعداد کی خاصیتیں

[illegible] مجلسی آداب رکھنے پر دلالت کرتا ہے۔ اس نمبر کا حامل نہایت نرم دل شائستہ [illegible] ہوگا۔ اور اس کے دوست اسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ اس [illegible] دوست اس کے دلدادہ ہوں گے اور اس کے دشمنوں کے دل میں جذبہ انتقام [illegible] اس کے دوستوں کا حلقہ بہت وسیع ہوگا۔ محبت کے سلسلہ میں یہ شخص بہت [illegible] گا۔ اور اس کا محبوب اسے نہایت شدید طور پر محبت کرے گا۔

[illegible] شخصیت پر دلالت کرتا ہے۔ اگر اس شخص میں کوئی اور صفت نہ ہو [illegible] گفتار اور حرکات سے دوستوں کو مسخر کرے گا۔ اس طرح اس کے دوست بہت [illegible] گے۔ ممکن ہے کہ ایسے آدمی میں چند ایک نقائص بھی ہوں۔ لیکن اس کی صفات اور [illegible] غالب رہیں گے اور باوجود کسی نقص ظاہر ہونے کے بھی دوست اس کی طرف کھینچتے [illegible] اس کی زندگی ہر لحاظ سے کامیاب رہے گی۔

[illegible] اور مسرت کا حامل ہے۔ یہ شخص نہایت سخی طبیعت کا ہوگا اور ہمیشہ خوش [illegible] رہے گا۔ ایسے شخص غم کو اپنے قریب نہ آنے دیں گے۔ بلکہ اپنی ہنسی اور مزاح [illegible] کے غم بھی غلط کر دیں گے۔ اور بڑے سے بڑے غم کو بھی وہ قہقہوں میں اڑا دیں گے [illegible] میں مزاحیہ پن ہوگا۔ اور مزاحیہ ہونے کی وجہ سے اور لوگوں میں خلط ملط ہونے [illegible] کر رہیں گے۔ تو لوگ اپنے آپ ان کی طرف راغب ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو ان [illegible] حلقہ سے باہر ہوں گے۔ وہ بھی ان کے مداح ہوں گے۔ محبت کے معاملے میں [illegible] کامیاب رہیں گے۔ اور ان کا محبوب نہایت خوش رہے گا۔

[illegible] کے حامل سوسائٹی میں زیادہ مقبول ہوں گے۔ کیونکہ ان کا مقولہ یہ ہوگا کہ "دوستی سے

دوسروں پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔ فطری طور پر شجاع و بہادر ہو گا۔ اسے اکثر امراض قلب سے [illegible] پہنچیں گی۔ اور داہنی آنکھ کے مجروح ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ جسمانی صحت بالعموم اچھی [illegible] چہرے کا رنگ سرخی مائل ہو گا۔

۲ — جس شخص کے مقدر کا یہ عدد ہے۔ وہ عورتوں کے معاملات میں ہمیشہ بدبخت اور بدقسمت [illegible] اس کی جو چیز چوری جائے وہ کبھی دستیاب نہ ہو گی۔ مزاج میں تلون زیادہ ہو گا اور اس کی [illegible] ہمیشہ بنے بنائے کام بگڑ جایا کریں گے۔ کسی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہ ہو گا۔ ہمیشہ [illegible] سفر میں رہے اور مالی مفاد کم حاصل ہوں۔

۳ — جو شخص اس عدد کے زیر اثر ہو گا۔ وہ فیاض اور دریا دل ہو گا۔ اسراف کی بدولت کبھی روپیہ [illegible] کر سکے گا۔ ہمدردی خلائق کا جذبہ ضرورت سے زیادہ بڑھا ہوا ہو گا۔ اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے [illegible] لئے اپنے مفاد کو خاک میں ملا دیا کرے گا۔ مگر اسے دوستوں سے کبھی فائدہ نہ پہنچے گا۔ خیالا[ت] [illegible] بلندی ہو گی۔ ہمیشہ امیرانہ زندگی بسر کرنے کا شوق رہے گا۔ اسے اگر لاتعداد روپیہ بھی مل [illegible] جب بھی وہ اسے اپنی نگاہ میں کم سمجھے گا۔ پیشانی بہت کشادہ ہو گی۔ سر کے بال بہت گھنے [illegible] مگر جوانی ہی میں گر جائیں گے۔ دانت بڑے ہوئے اور آنکھیں ابھری ہوئی ہوں گی۔ امراض معدہ [illegible] سے تکلیفیں پہنچیں گی۔ بعض اوقات موٹاپے کی تکالیف بھی پیدا ہو جائیں گی۔ بحری سفر اور [illegible] کی تجارت کے لئے سفر منحوس رہے گا۔

۴ — جس شخص کا یہ عدد ہو گا۔ وہ اکثر مالی مشکلات میں مبتلا رہے گا۔ طبیعت ضدی، تندخو اور [illegible] ہو گی۔ مذہبی تعصبات بڑھے ہوئے ہوں گے۔ دوسروں کو نظر حقارت سے دیکھے گا۔ اظہار [illegible] زیادہ رہے گا۔ خرابی خون کی وجہ سے اکثر جسمانی تکالیف رہیں گی۔ صحت کمزور ہو گی۔ حکام [illegible] تعلقات ہو جائیں گے۔ سفر میں آرام نہ ملے گا۔

۵ — یہ عدد جس شخص کی قسمت پر اثر انداز ہو گا۔ وہ بالعموم دبلا اور طویل القامت ہو گا۔ اگر اس کا [illegible] چھوٹا ہو تو اس کی قوت عمل بہت زبردست ہو گی۔ آنکھیں چھوٹی اور بہت چمکدار ہوں گی [illegible] تمام شباہت سے یہ معلوم ہو گا کہ یہ شخص بہت تیز اور کاروباری ہے۔ اس کی اشیاء [illegible] بالعموم دستیاب ہو جایا کریں گی۔ چھوٹے بچوں سے اسے محبت ہو گی۔ ایسا شخص اعصابی [illegible] امراض میں اکثر مبتلاء رہے گا۔ اس کی قوت حافظ بہت کمزور ہو گی۔ اس کی وجہ سے اکثر مالی [illegible] ہوں گے۔ عمر کے آخری حصہ میں لقوہ یا فالج کا اندیشہ ہے۔

۶ — جس شخص کی قسمت کا یہ عدد ہو۔ وہ صلح جو، آشتی پسند، اور محبت نواز ہو گا۔ فنون [illegible] خاص مناسبت رہے گی۔ ہمیشہ امن و سکون کی زندگی بسر کرے گا۔ ذرا سی تکلیف بھی اس [illegible] ناقابل برداشت ہو گی۔ ہمیشہ عیش و عشرت کے خیالات میں محو رہے گا۔ اپنے اہل و عیال [illegible]

[illegible] جسمانی طور پر وہ فربہ اندام ہو گا اور اس کے اعضاء متناسب ہوں گے۔ سر کے بال [illegible] اور بھورے رنگ کے ہوں گے۔ آنکھیں چمکدار اور خوشنما اور چہرے کے رنگ کی [illegible] ہوں گی۔ شکل و صورت کے اعتبار سے اسے بالعموم خوبصورت کہا جا سکے گا۔ عورتوں [illegible] ایسا شخص ہمیشہ خوش نصیب ہو گا۔ اور اس کے لئے سیاحت اکثر منفعت بخش [illegible] خصوصاً اور درد گردہ کی شکایت سے اکثر اسے جسمانی تکالیف پہنچیں گی۔

[illegible] اس عدد کے زیر اثر ہو گا۔ اس میں خودستائی کا جذبہ زیادہ ہو گا اور ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دوسرے [illegible] کریں۔ وہ کبھی ٹھنڈے دل سے کسی شخص کا جائز اعتراض بھی سننے کے لئے تیار [illegible] بالعموم سرکاری یا پبلک دفاتر میں ملازمت پسند نہ ہو گی۔ جسم فربہ اندام ہو گا۔ چہرے کا رنگ [illegible] پر چھوٹے ہوں گے۔ پیٹ اور سینہ کے امراض میں اکثر مبتلا رہے گا۔ بائیں آنکھ [illegible] ہے۔

[illegible] معاملات میں بدنصیب ہو گا۔ محبت میں خود غرضی اور ریاکاری کا مادہ زیادہ ہو گا [illegible] اس کا اعتبار نہ کرے گا۔ احسان فراموشی کو اپنا شیوہ سمجھے گا۔ محسن کے ساتھ دغا کریگا [illegible] کے اعتبار سے بھی سیاہ رنگ اور لاغر اندام ہو گا۔ اس کی جو چیز ضائع ہو جائے تو [illegible] نہ ہو گی۔ اکثر منحوس خبریں سنایا کرے گا۔ زندگی مصائب سے بسر ہو گی۔ لوگ اس کی [illegible] گے۔ لیکن کسی مدد سے بھی وہ زندگی سدھار نہ سکے گا۔ اس کی بیماریاں اکثر طویل ہوں [illegible] کے حملہ کا بالعموم اندیشہ ہو گا۔ آخری حصۂ عمر میں مرض جنون کا خطرہ بھی رہے گا۔ ایسے [illegible] حالت اگر کچھ بہتر بھی ہو۔ تو وہ بالعموم دعوئے مہدیت اور مسیحیت کرے گا۔

[illegible] کی زندگی کا یہ عدد ہو، وہ جنگ جو، تندخو اور بدمزاج ہو گا۔ لیکن طبیعت کی صفائی اور [illegible] کی وجہ سے لوگ اسے عزیز سمجھیں گے اور یہی ایک اس میں سب سے بڑی صفت [illegible] الامکان کسی شخص کو نقصان پہنچانا نہ چاہے گا۔ لیکن اس کا انتقامی جذبہ بھی سخت [illegible] اس کے گھر میں آتشزدگی کی اکثر وارداتیں ہونگی۔ ان کی جو چیز گم ہو گی۔ یا تو اسی [illegible] جائے گی۔ یا پھر کبھی نہ ملے گی۔ ایسے شخص کو ناگہانی حادثات سے تکلیف پہنچنے کا اکثر اندیشہ [illegible] امراض، پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کی تکلیف رہے گی۔ چہرے کا رنگ مائل بہ زرد [illegible] چمکدار ہوں گی۔ قوی اچھے ہوں گے۔

نقشہ علم الاعداد

[illegible] کے ناظرین کے ہاتھوں تک پہنچانے سے ہمارا مقصد محض یہی ہے کہ شائقین

علم الاعداد کے حساب سے اپنا زائچہ خود تیار کر سکیں۔ ہمیں یقین واثق ہے کہ ہم اپنے مقصد [illegible] ہوں گے۔

میں اپنے نام کا نقشہ تیار کر کے عملی مثال آپ کے سامنے پیش کروں گا۔ ایسا کرنے سے [illegible] کے کئی سوالات خود بخود حل ہو جائیں گے۔ جو کئی لوگوں کے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ کہ کون سے [illegible] اعداد ہیں۔ جو انسان کی قسمت کے مختلف پہلوؤں سے تعلق رکھتے ہیں۔ علم الاعداد کے نقشے میں ذاتی [illegible] مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ جس شخص کا نقشہ تیار کیا جا رہا ہو۔ یہ عدد اس کی باطنی کیفیت [illegible] رکھتا ہے۔ اس عدد کی خصوصیات اس امر کی دلیل ہیں کہ وہ شخص درحقیقت کن خصائل کا مالک [illegible] اس طرح ہی کلیدِ ذات اس کی اصلاح بھی کرتی ہے۔

یہ ایک امر واقعہ ہے کہ ہم لوگ ظاہر طور پر کچھ اور ہیں۔ اور باطنی طور پر اور۔ یعنی ہمارے [illegible] ہماری نشست و برخاست اور ہمارے تعلقات، ہمارے طرزِ عمل میں ایسی بات داخل کر دیتے [illegible] جو ہمارے اندرونی احساسات سے متضاد ہوتی ہیں۔

آپ فطری طور پر کیا ہیں؟ اپنے آپ کو تو دھوکے میں نہیں رکھتے؟ کیا آپ دوسروں کی نگاہ [illegible] ہیں؟ اگر ایمانداری اور سنجیدگی سے ان سوالات کا جواب دیا جائے تو یہ حیرت انگیز انکشاف کا [illegible] ہیں۔ کیونکہ بقول حضرت غالب ؎

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا!

یہ بات انسانی مقدور سے باہر ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو دوسروں کے سامنے ایسا ہی پیش کر [illegible] جیسا کہ وہ فطری طور پر ہے۔ اپنی ذات کے اظہار کے لئے انسان کو کچھ خاص باتیں اختیار کرنی پڑتی [illegible] اور کچھ باتوں کو چھوڑ دینا پڑتا ہے۔ ہماری زندگی باہمی یا اشتراکی جدوجہد کا نام ہے۔ چاہے آدمی کتنا ہی [illegible] کیوں نہ ہو۔ وہ اپنے گرد و پیش کے حالات اور تاثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا [illegible] اور نمائشی شخصیت ہی ہماری ذات سے ہے۔ اسے ہم اپنے باطن کی نمائشی کھڑکی کہہ سکتے ہیں [illegible] دوکان کی اس نمائشی کھڑکی میں تمام چیزیں دوکاندار کی مرضی سے نہیں سجائی گئی ہیں۔ ان میں [illegible] چیزیں ہیں۔ جن کا ہم سے مطالبہ کیا جاتا ہے اور ہم مجبور ہیں کہ انہیں نمائشی کھڑکی میں رکھیں۔ انہیں [illegible] کر ہی ناظرین تاسف یا انبساط کا اظہار کرتے ہیں۔

شخصیت یا ذات تغیّر پذیر ہے

یہ کھڑکی کسی وقت تبدیل بھی کرنا پڑ جاتی ہے۔ لوگوں کے مطالبات بدل جاتے ہیں۔ اس [illegible] ہمیں اس کھڑکی کا رنگ روپ اور اس میں سجائی گئی اشیاء کو بدلنے کے لئے مجبور ہونا پڑتا ہے۔ اس [illegible]

[illegible] ہماری ذات کوئی مستقل چیز نہیں بلکہ تغیر پذیر ہے۔ چند سال کا عرصہ ایک انسان کی حیثیت [illegible] طور پر بدل سکتا ہے۔ اس کے مفاد بدل جاتے ہیں، پسندیدگی اور ناپسندیدگی کا معیار بدل [illegible] اس کے اعتقادات حتیٰ کہ اس کی شکل و شباہت بھی بدل جاتی ہے۔

[illegible] ہماری کلیدِ ذات وہی ہے۔ جو ہمارا ذاتی نام ظاہر کرے۔ یہ اس شاہراہ کی مظہر ہے۔ جس پر [illegible] ہوتی ہے۔ اور تبدیل ہو جاتی ہے۔ لیکن عددِ قسمت اور عدد سعد کبھی نہیں بدلتا نہ بدلا [illegible]

[illegible] عددِ قسمت علم الغیب سے قسمت کی فلاسفی کے اعتقاد پر غیب سے تیار کیا جا [illegible] عددِ قسمت ہمارے مقدر کا تختہ اشتہار ہے۔ ہماری لوحِ تقدیر ہے۔

[illegible] خاص خاص کام سرانجام دینے ہیں۔ خاص خاص سبق۔ عبرتیں اور تجربے حاصل [illegible] کسی دلیل آرائی کی ضرورت نہیں۔ البتہ یہ امر قابلِ بحث ضرور ہے کہ تقدیر کا تقرر [illegible] ہی کیا جا چکا ہے؟ ذاتی طور پر میں اسے درست سمجھتا ہوں۔ اگرچہ ہو سکتا [illegible] کے سلسلے میں ہمیں کسی حد تک آزادی ہو اور یہ عددِ قسمت اپنی خصوصیات [illegible] خاص راستے کا تصور پیش کرتا ہو۔

[illegible] ہم سے دریافت کرتے ہیں کہ ہم انہیں نہایت صاف باطنی سے یہ بتائیں کہ عدد سعد [illegible] ہے؟ کیا ہم اس پر یقین رکھتے ہیں؟ ان دوستوں سے ہماری گزارش ہے کہ عدد [illegible] ہے۔ آپ کے نقشہ اعداد میں عدد سعد آپ کی پیدائش کے دن سے تعلق رکھتا ہے [illegible] طریقوں میں اس امر پر یقین کیا جاتا ہے۔ کہ ہماری ذات پر ہمارے روز [illegible] بہت وسیع ہیں۔

[illegible] کا راستہ

[illegible] جس کے لئے ہم سب سرگرداں ہیں۔ ہم اس کی تلاش میں اسقدر کوشاں کیوں [illegible] ہے کہ ہمیں اپنی ہستی کا ثبوت دینے کے لئے مکمل اور پر مسرت زندگی بسر کرنا چاہیئے۔ [illegible] ہماری مراد ہے۔ وہ یہی ہے۔ ورنہ ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو کامیابی کو کامیابی کے لئے [illegible] اور زندگی کی تکمیل یا مسرت سے اس کا کوئی تعلق نہیں سمجھتے۔ ایسے لوگوں کی بھی کمی [illegible] اس لئے کرتے ہیں کہ اس سے انہیں اپنی مرضی دوسروں پر ٹھونسنے کے مواقع [illegible] انجام کی ابتدا ہے اولوالعزمی، انجام ہے تکبّر۔

[illegible] اصلی اور بیرونی کامیابیوں کے کامیابیوں کی ایک اور قسم بھی ہوتی ہے۔ جو بہت گہری [illegible] اس منزل تک رسائی حاصل کرنے کے لئے کوئی شاہراہ ہے؟ ہاں ضرور ہے۔ ایک

نہیں سینکڑوں۔ علم الاعداد آپ کی ذاتی ضروریات سے مطابقت کھانے والا راستہ تلاش کرنے [illegible]
کا معاون ثابت ہوگا۔ میں یہاں ان میں سے صرف ایک راستہ کا ذکر کروں گا۔ جس پر آپ کی تاریخ [illegible]
روشنی ڈالتی ہے اور آپ کے نقشہ اعداد سے تو اور بھی زیادہ روشن ہو جاتا ہے۔

ہماری مندرجہ ذیل ہدایات آپ کے اس مقصد کے حصول کے لئے صحیح اور باوثوق ثابت [illegible]
ان کو زیر غور لایئے اور فیصلہ کیجئے کہ آپ کے لئے کون سی زیادہ مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ عملی طور [illegible]
کیجئے۔ کہ کیا فی الواقعہ یہ طاقتیں کام کر رہی ہیں۔ اگر آپ درحقیقت کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو [illegible]
ضروری چیز ہے۔ اسی لئے ہم ایک مرتبہ پھر آپ سے اصرار کریں گے۔ کہ اس مضمون کی [illegible]
پر آزمائش کیجئے۔ اسے تجربہ کی کسوٹی پر پرکھیئے۔ محض تفریح طبع کے لئے اس کا مطالعہ نہ کیجئے۔

اگر آپ مہینے کی یکم-۱۰-۱۹ یا ۲۸ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ حکم چلانے کی طاقت۔ عزت و اختیار کا حصول۔ عالی ہمتی۔ فہم فراست۔ آزاد [illegible]
اعتقاد۔ ربط و ضبط۔

برائیاں۔ بے ہودگی۔ قدامت پرستی۔ فضول خرچی۔ خود نمائی۔ مطلق العنانی۔

کامیابی۔ آپ کی ضمیر مونو کی خواہش مند ہے۔ اس لئے کسی قسم کا دباؤ آپ کے لئے موزوں [illegible]
اپنی خامیاں چھپانے کے لئے بھی اپنے آپ پر جبر نہ کیجئے۔ اپنی خوبیوں کی اصلاح کی فکر کیجئے [illegible]
میں ذاتی طور پر دلچسپی لیجئے۔ ضروری کاموں کے متعلق تحریر سے کام نہ لیجئے۔ نہ ہی بارسوخ آدمیوں [illegible]
تحریری طور پر سفارش کیجئے۔ آپ کی تحریر سے آپ کی ذات زیادہ مؤثر ہے۔ اس لئے ہر دو حالا[illegible]
ذاتی طور پر دلچسپی لیجئے۔ نظام درست کیجئے۔ آئندہ چند ایام کے متعلق تجاویز سوچیئے۔ مہینوں [illegible]
کے لئے نہیں۔ صاف بیانی اور سنجیدگی سے کام لیجئے۔ دوسروں کی نقل مت کیجئے۔ ا[illegible]
پر اعتماد کیجئے۔ محبت میں پہلے اپنے محبوب کا خیال کیجئے۔ ان حالات میں آپ ناجائز طور پر [illegible]
ڈالیں گے۔ قبضہ جمانا یا اسے اپنی انفرادی ملکیت تصور کرنا آپ کے لئے بمنزلہ بددعا ہے۔ [illegible]
کہ آپ دونوں کی زندگی میں اشتراک نہیں ہے۔ علیحدگی ہے۔ اگرچہ آپ تمام کاموں میں اوالعزم [illegible]
لیکن آپ کو دور اندیش، محتاط اور سمجھدار بھی ہونا چاہیئے۔ توازن آپ کے لئے کامیابی کی کنجی [illegible]
اعتدال پسند بننے کی ضرورت ہے۔

اگر آپ مہینے کی ۲-۱۱-۲۰ یا ۲۹ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ کسی معاملے کی تہ تک دیکھنا۔ ہمدردی، وفاداری، استقلال، مقبولیت، [illegible]
سنجیدگی۔

[illegible] ۔ [illegible] تردد، تلون مزاجی، ٹال مٹول۔

[illegible] ۔ آپ کی خوبیاں آپ کی بلندیوں پر کامیاب رہیں گی۔ احمقوں سے واسطہ پڑنے
[illegible] رہ جانے دیں گے۔ لیکن اس امر کا کیا فائدہ کہ دوسروں کی بہتری پر بھی اپنی
[illegible] آپ دوسروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ ان کی مشکلات سے پریشان ہوتے ہیں۔ ان
[illegible] کے دل میں درد ہوتا ہے۔ یاد رکھئے ان باتوں کی کوئی حد ہونا چاہیئے۔ کاروبار
[illegible] کی صلاحیت پیدا کیجئے۔ خود اعتمادی پر بھروسہ کیجئے۔ ہوائی قلعے مت تعمیر کیجئے
[illegible] آپ کو زیادہ سے زیادہ قوت ارادی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا حوصلہ
[illegible] بارے میں آپ حساس واقع نہیں ہوئے؟ میدانِ محبت میں آپ محبت
[illegible] چیز محبوب پر قربان کر دیتے ہیں۔ اور منظورِ نظر بننے کی امید رکھتے ہیں۔ لیکن
[illegible] انسان ہے۔ نہ فرشتہ نہ دیوتا۔ ہمیشہ ان دوستوں کا ساتھ تلاش کیجئے۔ جو خوش باش
[illegible] والے ہوں۔ دوسرے آپ کو گرانے کی کوشش کریں گے۔ آپ کی کامیابی
[illegible] ہے۔ آپ کے فیض و کرم کی کسوٹی۔ اس امر کا احساس ہونا چاہیئے۔ کہ اول
[illegible]۔

اغیار کے لئے گو جائز ہے خون بہانا
گھر میں دیا جلا کر مسجد میں تم جلانا

[illegible] مہینے کی ۳-۱۲-۲۱ یا ۳۰ کو پیدا ہوتے ہیں

[illegible] و قلیل۔ دانائی۔ عزت۔ بے ثباتی عالم کا یقین۔ خوش طبعی۔ بخشش۔
[illegible] نفس پرستی۔ فریب کاری۔ شورش پسندی۔ فضول خرچی

[illegible] درست ہے کہ آپ ہر قسم کی قید و بند سے نجات چاہتے ہیں۔ لیکن کیا صدائے
[illegible] کسی امر کی مخالفت کرنے میں آپ دانائی کا ثبوت دیتے ہیں؟ یہ درست ہے
[illegible] کی امداد کرتے ہیں۔ لیکن کیا کسی دوسرے کی پیش کردہ امداد تسلیم کرنے میں
[illegible] واقع نہیں ہوئے؟ اپنی جھگڑالو طبیعت کی وجہ سے آپ نے بعض اپنے دوست
[illegible] جو آپ کے لئے مفید ثابت ہوتے۔ آپ بڑے فخر اور دلیل سے شکست
[illegible] ہیں۔ لیکن کیا یہ درست نہیں کہ فتح کے بارے میں آپ کو فردی تعین نہیں
[illegible] اور بے ہودگی کو لگام دیجئے۔ ورنہ آپ کی قسمت کی کمند عین اس وقت ٹوٹ
[illegible] باہم دو چار ہاتھ تو رہ جایا کرے گا۔ کاروبار میں اپنی قوت ترغیب کو استعمال
[illegible] میں شوق پیدا کیجئے۔ ذاتی شہرت، آپ کی بہت زیادہ ہے۔ لیکن آپ کی

کامیابی کا راز جبر میں نہیں ہے بلکہ شرکت میں ہے۔ آپ خوبصورت نہیں بلکہ خوب سیرت [illegible] کرتے ہیں۔ تفکر و تردد اور کشادہ دلی آپ کے راستہ کی مشکلات کو دور کرتے ہیں۔ تمام [illegible] اپنے آوارہ احساسات کی بجائے اپنی جبلی دوراندیشی کو کام میں لایئے۔ اپنے افعال امور [illegible] بنایئے۔ نہ کہ امور واقعہ افعال کے مطابق۔ ڈسپلن یعنی انضباط آپ کی کامیابی کی کنجی [illegible] کے جذبے کی بنیاد آپ کا تجربہ ہے نہ کہ یہ امر کہ آپ کی متلاشی روح ایسا خیال کرتی ہے [illegible] دل سے نہیں بلکہ دماغ سے ان امور پر غور کریں گے۔ تو دوراندیشی میں آپ کا کوئی [illegible]

اگر آپ مہینے کی ۴-۱۳-۲۲ یا ۳۱ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ ایک سائنٹیفک دماغ بشرطیکہ آپ اسے استعمال کریں۔ تحقیق حصول [illegible] اختراع۔ حق پرستی۔ کشادہ مزاجی۔

برائیاں۔ تعصب۔ غیر ذمہ داری۔ جذبیت اور رنج روی

کامیابی۔ قوتِ تخلیق کی ترقی سے ہی آپ منزلِ مقصود تک پہنچ سکتے ہیں۔ [illegible] اور عادات کے غلام نہ بنئے۔ تمام کاموں میں جدتِ طبع۔ اختلاف اور عالی ہمتی کام [illegible] اپنے طبع زاد خیالات کو بروئے کار لانے کے لئے خود ہی شک ہو تو کیا آپ دوسروں کو [illegible] پیروی کرنے کے لئے مجبور کر سکتے ہیں؟ کاروبار میں عمل اور ہمت کو کام میں لایئے۔ [illegible] باقاعدگی۔ خیالات کا ہجوم اور جوشِ عمل آپ کو عروج پر پہنچا دیں گے۔ لیکن آپ کو کسی بھی [illegible] باضابطگی سے غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔ اپنا جوشِ عمل آپ کو ان نتائج سے وابستہ کرنا چاہیئے [illegible] نہ ہوں۔ آپ کا رجحانِ طبع ان امور کی طرف زیادہ ہے۔ جن کا تعلق آئندہ نسلوں [illegible] آپ اپنے رجحانِ طبع سے انحراف نہ کیجیئے۔ لیکن اپنی زندگی اس رجحان کے [illegible] نہ کر دیجئے۔ اعتدال مفید ثابت ہوگا۔ میدانِ محبت میں آپ کا بے ساختہ پن اور غیر [illegible] آپ کے محبوب کو پریشان کریں گے۔ اگر آپ کا محبوب خیالات کے لحاظ سے قدامت [illegible] ہوا ہے۔ تو آپ کو محتاط رہنا چاہیئے۔ آپ کی کامیابی کی کنجی حقیقت پرستی ہے۔ اپنے [illegible] اپنے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل آپ کا مدعا ہونا چاہیئے۔

اگر آپ مہینے کی ۵-۱۴ یا ۲۳ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں۔ قدیم خیالات میں نئی زندگی کی روح پھونکنا۔ جولانیٔ طبع۔ نکتہ [illegible] امتیاز۔ خوش گفتاری۔

برائیاں۔ تزلزل۔ بے وفائی۔ عزور۔ نکتہ چینی۔

[illegible] کے عناصر میں اضافہ کیجئے۔ آپ عام جذبات کو کچل دینے پر مائل ہیں۔ آپ سے [illegible] شمار کی قوت سے شاید ہی کوئی دوسرا آشنا ہوگا۔ لیکن یہ تمام مشکلات کا واحد [illegible] وقت میں کئی کاموں میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں۔ اور ان میں سے چند ایک کو [illegible] ہیں۔ آپ کی قوتِ متخیلہ برق رفتار ہے۔ ایک ہی وقت میں کسی معاملہ کے دو پہلو [illegible] اس میں ایسی ایسی طاقتوں کو حرکت کرتے ہوئے پاتے ہیں۔ جو دوسرے [illegible] عادات لاثانی ہیں۔ بشرطیکہ انہیں مناسب رہنمائی اور باضابطگی سے قابو [illegible] دیگر نتیجہ بجز انتشار اور کچھ نہ ہوگا۔ کاروبار میں نئے نئے طریقوں، نئی [illegible] اور طرح طرح کی جدتوں کو استعمال میں لانے کا مادہ آپ میں موجود ہے۔ لیکن یہاں [illegible] کی قوت سے آشنائی آپ کی کامیابی کی ضامن ہے۔ آپ کا زورِ تقریر اور زورِ تحریر [illegible] کے حل کرنے میں لاثانی واقع ہوئے ہیں۔ میدانِ محبت میں آپ "آنکھ اوجھل [illegible] دل دور" کے معقولات پر عمل کرتے ہیں۔ یعنی محبوب کو پا جانے پر ہی [illegible] جذبات کا احترام کر سکتے ہیں۔ آپ کی کلید کامیابی "وفاداری" ہے کیونکہ [illegible] داری کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔

[illegible] مہینے کی ۶-۱۵-یا ۲۴ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں

[illegible] کے لئے وقف ہو جانا۔ موافقت۔ شائستگی۔ خود اعتمادی، سحر آفرینی

[illegible] فضول خرچی۔ حسد۔ قوت ارادی کا فقدان۔

[illegible] حالات میں اپنے دماغ کو ایک سا رکھنا آپ کی سب سے عمدہ خوبی ہے۔ اسی [illegible] کی طرف آپ کو مائل کرتا ہے۔ کیا آپ تسلیم کرتے ہیں کہ آپ ظاہرداری [illegible] ہیں؟ گہرائی اور خوبیاں وغیرہ اندرونی چیزیں، بیرونی ظاہرداری سے زیادہ معنی خیز [illegible] کو اجازت نہ دیں۔ کہ وہ آپ کو دھوکا دے۔ کاروبار میں آپ خطرناک کام پر [illegible] اوقات اس سے مفید نتائج برآمد بھی کر سکتے ہیں۔ آپ میں انتظار کا وہ [illegible] نہایت مفید ہے۔ اس لئے اگر آپ کو دیر سے کامیابی ہوتی ہے۔ تو بھی [illegible] ایسا نہیں ہوتا۔ آپ جلد ہی کامیابی حاصل کر لیتے ۔ اگر آپ میں نئے [illegible] آپ کو تبدیل کر لینے کا مادہ ہوتا۔ آپ کی ذاتی کشش نہایت مفید ہے۔ [illegible] کی طرف مائل کرتی ہے۔ محبوب کی خواہشات کا احترام کرنے میں آپ [illegible] کام لیتے ہیں۔ جو کوئی اس خیال کے پیش نظر آپ سے شادی کرتا ہے

کہ وہ آپ کو تبدیل کر دے گا ۔ اس کے لئے آپ لوہے کا چنا بن جاتے ہیں ۔ کیونکہ بعض [illegible]
آپ بمصداق "زمین جنبد نہ جنبد گل محمد" ہیں ۔ آپ کی کلیدِ کامیابی "فراخدلی" ہے اور [illegible]
کی قوت فیصلہ میں اضافہ کرتی ہے یا نہیں ۔

اگر آپ مہینے کی ۷ ۔ ۱۶ یا ۲۵ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں

خوبیاں ۔ پراسرار دل و دماغ ۔ مفروضات ۔ تنہا پرستی ۔ اعتماد ۔ غور و فکر ۔ ایثار نفسی

برائیاں ۔ خبط ۔ بے اعتدالی ۔ تساہل ۔ تغیر پذیری ۔

کامیابی ۔ آپ کو اپنا مزاج مستقل کرنا چاہیئے ۔ آپ بہت جذباتی ہیں ۔ جس کا [illegible] کہ آپ کے احساس جلد ہی زخمی ہو جاتے ہیں ۔ اور آپ کے یہ خیالات ہی آپ کے دل پر [illegible] رہتے ہیں ۔ اس کا صرف ایک علاج ہے ۔ جس کا بتانا تو آسان ہے ۔ مگر کرنا مشکل ۔ علاج ہے "بے تکلفانہ تبادلۂ خیالات" ۔ صرف یہی ایک ذریعہ ہے ۔ جس سے آپ اپنی [illegible] دلی کا مقابلہ کر سکتے ہیں ۔ بجائے اس کے کہ اس میں اضافہ کرتے جائیں ۔ کاروبار میں [illegible] اپنے خیالات اور اپنے واسطے استعمال کیجئے ۔ آپ کے دماغ میں زود فہمی ۔ نقش بندی [illegible] کے مطابق تغیر پذیری کی صلاحیت موجود ہے ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ بعض اوقات [illegible] نمایاں پر خود ہی انگشت بدنداں ہو جاتے ہیں ۔ اور اپنے ہمراہیوں کو بھی تعجب میں ڈال [illegible] محبت میں افسانوی رنگ آپ کو پسند ہے ۔ بعض حقیر باتیں آپ کے دل میں جا گزیں [illegible] سب سے زیادہ سنجیدگی اور اعتماد کی آپ کو ضرورت ہے ۔ محض اعتقاد آپ کے لئے کا[illegible] نہیں ہے ۔ آپ کی سرشت رومانی اور مذہبی ہے ۔ آپ کے خیالات بہت بلند ہیں [illegible] میں آپ کا مقابلہ بہت سے لوگ کر سکیں گے ۔ لیکن آپ کی عالی ظرفی اور بلند [illegible] مقابلہ نہیں کیا جا سکے گا ۔

اگر آپ مہینے کی ۸ ۔ ۱۷ یا ۲۶ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں

خوبیاں ۔ خود اختیاری ۔ ہوشیاری ۔ یک جہتی ۔ ذمہ داری ۔ اعتبار

برائیاں ۔ ناامیدی ۔ تقدیر پرستی ۔ مادہ پرستی ۔ قدامت پرستی ۔

کامیابی ۔ آپ کے پاس جادو کی چھڑی نہیں ہے ۔ آپ کے پاس ہے صرف [illegible] توڑ محنت ! کامیاب ہونے کے لئے دل و جان سے اختیار کی ہوئی ! مال مفت ۔ اگر [illegible] پیمان اور کسی قسم کی چشم کرم پر بھروسہ مت کیجیے ۔ اپنی کوششوں سے آپ کے مقاصد [illegible] گے ۔ اور جو کچھ بھی آپ حاصل کریں گے ۔ تجربے کی بھٹی میں پڑ کر ہی حاصل کریں گے ۔ [illegible]

[illegible] روحانی ہو ، دماغی ہو یا مادی ۔ کاروبار میں آپ کو دیرپا اور صبر آزما کام سے دلبستگی [illegible] اکتاتے نہیں ۔ کیونکہ اس کی اہمیت سے آپ آشنا ہیں ۔ آپ کو کفایت [illegible] کا سبق بڑھانے کی ضرورت نہیں ۔ کیونکہ جس وقت بھی ان دونوں چیزوں میں [illegible] آپ کے ہاتھ سے چھوٹے گا ۔ آپ کا سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا ۔ خطرہ ہے [illegible] کے دیگر تمام پہلوؤں پر چھا جائے گی ۔ آپ کو مسرت حاصل کرنے کے لئے [illegible] کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی مادیت کی ۔ آپ کو ایک ایسے سنجیدہ مزاج ہوشیار [illegible] ہے ۔ جو دل سے آپ کا وفادار ہو ۔ اور آپ سے کوئی راز پوشیدہ نہ رکھے [illegible] خوش باش بھی ہو ۔ تو سب سے اچھا رہے گا ۔ کیونکہ آپ ہر ایک چیز کے [illegible] ہیں ۔ آپ کی کلیدِ کامیابی "خوشی کا دامن ہاتھ سے مت چھوڑیئے" ہے ۔ ہم [illegible] مستقل مزاج ، مطالعہ دوست اور سنجیدہ ہیں ۔ لیکن کیا یہ درست نہیں کہ آپ [illegible] کے لئے تیار رہتے ہیں ۔ یاد رکھئے آپ اکیلے نہیں ۔ دوسرے کئی مصیبت زدہ [illegible]

[illegible] آپ مہینے کی ۹ ۔ ۱۸ یا ۲۷ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں

[illegible] ناقابلِ مغلوب جرأت ۔ اولوالعزمی ۔ کارِ عظیم ۔ عالی ہمتی اور خوش طبعی ۔

[illegible] استعمال ۔ تباہی و بربادی ۔ بے آبروئی ۔ طعن و تشنیع

[illegible] جان جوکھوں کے کام میں پڑنے سے آپ کو تسکین ملتی ہے ۔ آپ کسی وقت بھی [illegible] کر لیتے ہیں ۔ دور اندیشی سے اپنے مزاج کو اعتدال میں رکھئے ۔ ہر وہ کام جس [illegible] کے سوائے اور کچھ نہ ہو ۔ اسے نہایت سختی سے باہر نکال دیجئے ۔ آپ کی [illegible] بلکہ جان توڑ محنت سے پایۂ تکمیل کو پہنچیں گی ۔ ایک سخت جان شخصیت رکھنے [illegible] ہو رہے ہیں ۔ اسے آزادی سے استعمال کیجئے ۔ آپ کے تمام مقاصد کی [illegible] اعتمادی کی ضرورت ہے ۔ آپ کی تمام ناکامیاں ناصبوری کا نتیجہ ہیں ۔ میدانِ [illegible] ش اور جذباتی واقع ہوئے ہیں ۔ اگرچہ بغض و حسد آپ کے جذبۂ محبت [illegible] ہے ۔ کاروبار میں دلیری اور آزادانہ روش سے ہی آپ کامیاب ہوں گے ۔ جو [illegible] گے ۔ اس میں کامیاب رہیں گے ۔ آپ کے لئے کلیدِ کامیابی سکون و قرار ہے [illegible] دماغ سے کسی معاملہ پر غور و خوض کرنے کی کمی ہے ۔ لیکن کسی کام کی کامیابی [illegible] کوئی ذریعہ نہیں ہو سکتا ۔

قسمت اور نام میں تبدیلی

آپ کو معلوم ہو چکا ہوگا۔ کہ آپ کے نام اور پیدائش کے کیا کیا نمبر ہیں اور کس کو [illegible]
آپ سے تعلق ہے۔ کیا یہ صحیح اور درست ہیں؟ کیا آپ کو یقین ہو چکا ہے کہ آپ خوش [illegible]
یا بد قسمت؟ کیا آپ کے نمبر آپ کے خصائل اور آپ کی امیدوں کے مطابق ہیں؟۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ علم الاعداد کی بنیاد پرانی اور نئی سائنس کی تحقیقات [illegible]
نمبروں کا اثر آپ کی قسمت کو متاثر کئے بنا نہیں رہ سکتا۔ لیکن ان کی حقیقت کے متعلق [illegible]
اس وقت تک معلوم نہیں کی جا سکتی۔ جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ یہ نمبر صحیح اور [illegible]
ہے یا نہیں۔ آپ کو کس طرح معلوم ہوگا کہ یہ آپ کا صحیح نمبر ہے؟ مثال کے طور پر وہ لوگ [illegible]
خوش نصیب ہوتے ہیں۔ جن کی ذات اور قسمت کا نمبر ایک ہی ہو۔ بالفاظ دیگر یوں سمجھیں [illegible]
پیدائش کے مطابق ہو۔ تاریخ پیدائش کو تو کوئی شخص بدل نہیں سکتا۔ مگر نام میں تبدیلی [illegible]
ہے۔ اگر آپ کے ہر دو نمبر یکساں ہیں تو واقعی خوش نصیب انسان ہیں۔ اگر دونوں نمبر [illegible]
کے موافق ہیں تو خوش بختی کے حصول کے لئے ان سے مدد ملتی رہے گی۔ اگر ان دونوں [illegible]
ایسا فرق ہے کہ موافقت ہے ہی نہیں۔ تو یقیناً یہ امر باعث تشویش ہے۔ ان اثرات سے [illegible]
آپ کو اس امر کے لئے کافی غور کرنا پڑے گا۔ اپنی زندگی کے نمبر کے اثرات کو ترتیب وار [illegible]
کر دیں۔ جو نمبر آپ کے نمبر سے مل جائے وہی آپ کے لئے مناسب ہوگا۔ یا جو نام آپ [illegible]
ان کے نمبروں کا مجموعہ نکال کر دیکھ لیں۔ کہ آیا وہ آپ کی تاریخ پیدائش سے مل جاتا ہے [illegible]
یا آیا وہ ایسا نمبر ہے کہ تاریخ پیدائش کے نمبر کو مدد دیتا ہے۔ تو یقیناً وہ نام آپ کے لئے [illegible]
زندگی کے واقعات سے نمبروں کو جانچنے کے لئے ہم نے اگلے ابواب میں کافی [illegible]
ہیں۔ آدمیوں کی بھی تاریخیں بھی اور جہازوں کی بھی یہ مثالیں محض اس لئے ہیں کہ آپ کو [illegible]
مل جائے۔ جس سے واقعاتِ زندگی پر وارد ہونے والے نمبر کو پہچانا جا سکتا ہے۔ کام اور [illegible]
کے لحاظ سے بھی حصہ دوم میں نمبروں کی تشریح کی گئی ہے۔ اپنی طبع کے موافق کام [illegible]
رکھ کر بھی تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ یہ تبدیلی نام میں معمولی تبدیلی سے بھی کی جا سکتی ہے۔ [illegible]
حالات میں آپ اپنا نام تبدیل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ممکن ہے اس طرح آپ کے پیشہ [illegible]
یا پھر عام زندگی پر بعض حالات کے تحت اچھے اثرات نہ پڑتے ہوں تو پھر کس طرح [illegible]
آپ اپنا نام تبدیل کر کے قسمت کے ہم پلہ بن سکیں۔ حالانکہ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ [illegible]
سطحی ہیں۔ نام کی تبدیلی بھی آپ کی قوتِ ارادی اور خود مختارانہ وصف پر منحصر ہے۔ اگر آپ [illegible]

[illegible] تو قسمت یقیناً آپ کے ساتھ ہوگی۔ اور یہی نمبر آپ کی زندگی کے آنے والے ایام
[illegible] اور یہی نمبر دلی تمناؤں کو پورا کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

[illegible] اور خوش بختی

[illegible] اپنی خوش قسمتی جانچنے کے لئے ذاتی نمبر شخصیت کے نمبر اور تاریخ
[illegible] کا امتحان کرنا چاہیئے۔ اور نہایت غور سے ایسے اعداد کا مطالعہ کرنا چاہیئے جو عام طور
[illegible] مثلاً آپ کبھی ریس کے لئے جائیں اور اپنے نمبروں کے متوازن نمبروں
[illegible] انتخاب کریں۔ اگر آپ نے ذرا عقل مندی کا ثبوت دیا تو یقیناً نتیجہ آپ کے لئے فائدہ
[illegible] قرعہ اندازی میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ یا بانڈ خریدنا چاہتے ہیں۔ تو کوشش کریں
[illegible] حاصل کر لیں۔ جو آپ کے نمبر کے مطابق ہو۔ اگر آپ ایسا ٹکٹ حاصل کرنے میں
[illegible] اہمیت جائیں گے۔ اور کوشش کیجئے۔ جب کبھی موقع ہاتھ آئے تو اپنے متوازی
[illegible] یقیناً آپ کا پلہ بھاری رہے گا۔ آپ اپنے لئے فائدہ مند نمبروں کے تعین
[illegible] کام لیں۔ یہ بھی اندازہ کر لیں کہ کون سا نمبر آپ ۔۔۔ کس چیز پر حاوی ہے۔
[illegible] کے ساتھ اس کا موازنہ کریں۔ اگر نتیجہ خاطر خواہ نہ ملے تو پھر آپ اپنے قسمت کے نمبر
[illegible] دونوں کے مجموعہ کے نمبر کا مطالعہ کریں۔ یہی وہ نمبر ہیں جو آپ کی زندگی اور واقعات
[illegible] ہوتے ہیں۔ اگر باوجود کوشش کے تسلی محسوس نہ کی، اور خواہش یہ ہوئی کہ اپنی قسمت
[illegible] کوئی اثر انگیز نمبر منتخب کریں۔ تو ذرا احتیاط اور سوجھ بوجھ سے کام لیں۔ یہ تو
[illegible] کہ زندگی فی الواقع مشکلات اور پریشانیوں کا شکار ہے یا نہیں اور یہی ایک
[illegible] نام کی تبدیلی لانے کے لئے مجبور کرے گی۔

[illegible] موافق نمبر

[illegible] قسمت یہ بتاتا ہے کہ موافق رنگ کون سے ہیں۔ کس قسم کی ادویہ کا استعمال مفید ہے
[illegible] کے نمبر کیا ہیں۔ طریق علاج کی بھی رہنمائی کرتا ہے۔ کامیابی کے لئے موافق شہروں کی

[illegible] کا نمبروں کے ساتھ تعلق

[illegible] کے نام اشخاص کے لئے زرد یا سنہری رنگ پہننا مفید ہے اور اپنے جسم اور دماغ
[illegible] کے لئے بھی یہی رنگ کمروں کے اندر کروانا اچھا ہے۔

نمبر۲ کے اشخاص کو سبز یا سفید رنگ مفید ہے

نمبر۳ کے اشخاص کے لئے ارغوانی رنگ مفید ہے۔ مگر اس قسم کا لباس پہننے کی بجائے [illegible]
قسم کا رومال یا پگڑی استعمال کرنی چاہیئے۔ (صرف مردوں کے لئے)

نمبر۴ کے اشخاص کو آسمانی نیلگوں رنگ کا استعمال کرنا ضروری ہے۔

نمبر۵ کے اشخاص کو بھورا رنگ چھوڑ کر اور رنگوں کو پہننا اچھا ہے اور سفید اور چمکدار [illegible]
استعمال کرنا بھی مفید ہے۔

نمبر۶ کے اشخاص کو اصلی نیلا رنگ یا گلابی پہننا اچھا ہے۔

نمبر۷ کے اشخاص کے لئے سبز، سفید، زرد اور سنہری رنگ مفید ہے۔

نمبر۹ کے اشخاص کے لئے قرمزی، گلابی یا سرخ رنگ مفید ہے۔ سرخ رنگ [illegible]
ہے۔ یہ رنگ طاقت، بدامنی اور انقلاب کی علامت ہے اور انقلاب پسندوں اور انارکسٹوں [illegible]
رنگ ہے اس لئے ان کا علم بھی سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

نمبر۲ اور ۷ کے اشخاص بنسری اور ستار بجانے کے شائق ہوتے ہیں۔

نمبر۶ کے اشخاص تمام قسم کے سریلے راگوں کو پسند کرتے ہیں۔

نمبر۵ کے اشخاص خاص خاص راگ پسند کرتے ہیں۔

نمبر۹ کے اشخاص آرگن باجہ کے شائق ہوتے ہیں۔

دوائی اور نمبروں کا تعلق

اب کون سے نمبر والے شخص کے لئے کون سی دوائی مفید ثابت ہوگی؟ اس کے [illegible]
تحریر کیا جاتا ہے۔ جس ستارے کی جس دوائی کی تاثیر کے ساتھ مطابقت ہے۔ وہی دوائی [illegible]
پیدا شدہ شخص کے لئے مفید ہوگی۔ اس میں اس کامل قدرت کی کمالیت ہے۔ جس نے اس قسم [illegible]
ستاروں اور دوائی کے درمیان پیدا کر دی ہے۔

نمبر ایک کے اشخاص دل کی امراض میں گرفتار ہوتے ہیں۔ جیسے دل کا دھڑکنا اور خون کی [illegible]
ان کو اکثر آنکھ کی تکالیف رہا کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے گاہے بگاہے وہ بینائی کا معائنہ کرا [illegible]
ان اشخاص کیلئے کیسر، لونگ، نارنگیاں، لیموں، کھجور، ادرک، باجرہ اور شہد وغیرہ اشیاء [illegible]
مفید ہے۔ انیسواں اور پچپن کا سال ان کی صحت میں تبدیلی کرنے والا ہوگا۔

جن مہینوں میں ان کو صحت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ وہ اکتوبر، دسمبر اور جنوری [illegible]

نمبر۲ کے اشخاص جن کی پیدائش کی تاریخ ۲-۱۱-۲۰-۲۹ کسی ماہ کی ہو وہ معدہ کی بیماریوں [illegible]
رہتے ہیں۔ ان کے لئے شلغم، گوبھی، خربوزہ، کھیرا، بید کی راکھ، السی کے بیج، [illegible]

[illegible] ۔ باون سال اور پینسٹھ سال کی عمر میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ ان کے لئے
[illegible] کے لئے جنوری، فروری اور جولائی ہیں۔

[illegible] تمام اشخاص جو کہ کسی ماہ کی ۳-۱۲-۲۱-۳۰ کو پیدا ہوتے ہیں وہ عموماً جلدی
[illegible] ہیں۔

[illegible] جو ان کے لئے مفید ہیں وہ مفصلہ ذیل ہیں۔ چقندر، سیب، لوکاٹ، انار
[illegible] ہیں۔

[illegible] کی خاص حفاظت رکھنی ضروری ہے۔ وہ دسمبر، فروری، جون اور ستمبر ہیں۔
[illegible] میں تغیر واقع ہوگا۔ وہ بارہواں، اکیسواں، انتالیس، اڑتالیس اور ستاون ہے
[illegible] دماغی امراض۔ پھیپھڑے اور گردے کی امراض سے تکلیف اٹھاتے
[illegible] اشخاص کے لئے یا جو کسی ماہ کی ۴-۱۳-۲۲-۳۱ کو پیدا ہوتے ہوں۔
[illegible] مفید رہتے ہیں۔ اور بجلی اور ہپناٹزم کا علاج ان کو مفید رہتا
[illegible] قسم کے گوشت سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ جنوری۔ فروری، جولائی،
[illegible] ان کو اپنی صحت کی حفاظت رکھنی ضروری ہے۔

[illegible] ماہ کی ۵-۱۴-اور ۲۳ کو پیدا ہوتے ہیں۔ پھیپھڑے کی خرابی، آنکھوں
[illegible] بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کے لئے نیند۔ آرام اور چپ رہنا ہی دوائی
[illegible] چقندر، جو کی روٹی۔ چار مغز اور اخروٹ اچھے رہتے ہیں۔

[illegible] ستمبر اور دسمبر میں اپنی صحت کی حفاظت کرنی ضروری ہے

[illegible] یا تمام اشخاص ۔ جو کہ ۶-۱۵-۲۴ کسی ماہ کو پیدا ہوتے ہیں۔
[illegible] کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں اور وہ مضبوط اور جسیم ہوتے ہیں۔
[illegible] کے امراض سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اور آخری عمر میں ان کے دورہ خون
[illegible] ۔ ان کے لئے انار۔ سیب، ناشپاتی، آڑو، انجیر، بادام اور گلاب
[illegible] ۔ اکتوبر اور نومبر میں ان کو اپنی صحت کی حفاظت کرنی چاہیئے۔

[illegible] ماہ کی ۷-۱۶-۲۵ کو پیدا ہوتے ہیں۔ وہ کام کرتے ہوئے جلدی
[illegible] کے لئے گوبھی، کھیرا۔ انگور، سیب اور تمام پھلوں کے رس مفید رہتے
[illegible] جولائی، اگست میں اپنی صحت کی حفاظت کرنی ضروری ہے۔

[illegible] ماہ کی ۸-۱۷-۲۶ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں۔ وہ گردہ اور مقعد کی بیماریوں
[illegible] ان کو حیوانی غذا سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور پھل اور سبزیات پر گزارا کرنا چاہیئے۔

ان کے لئے دسمبر، جنوری اور جولائی کے ماہ میں صحت کی حفاظت کرنا لازمی ہے ۔

نمبر ۹ کے اشخاص یا جو کسی ماہ کی ۹ ـ ۱۸ ـ ۲۷ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں ـ وہ بخار، پھوڑے، پھنسی میں مبتلا رہتے ہیں ـ ان کے لئے شراب سے پرہیز ضروری ہے ... کے لئے پیاز، ادرک، لال مرچ مفید ہے ـ انہیں اپریل، مئی، اکتوبر اور نومبر ... کی حفاظت کرنا ضروری ہے ۔

مقامِ رہائش اور اعداد

ایک سے لے کر ۹ تک جو گنتی ہے ـ تمام حساب کی بنیاد روئے زمین پر اسی ... جس شہر کے متعلق معلوم کرنا مقصود ہو کہ آیا یہ ہمارے نمبر کے موافق ہے یا نہیں ـ تو اس شہر کے نام کے اعداد نکال کر عدد مفرد حاصل کریں ـ اگر یہ مفرد پیدائشی مفرد کے مطابق ... وہ شہر یا جگہ رہائش یا کاروبار کے لئے ٹھیک ہے ـ اس کے علاوہ موافق نمبر اور بھی ... ان کے شہر بھی موافق ہوتے ہیں ـ یہ موافق اور غیر موافق نمبر آگے بیان کئے جائیں گے ۔

مثلاً لاہور کے عدد ۳ + ۱ + ۵ + ۶ + ۲ = ۱۷ ہوئے ـ جس کا عدد مفرد ۸ ... ان لوگوں کے لئے بہت خوش قسمتی کا ہے ـ جن کا نمبر ۸ ہے ـ نیز نمبر ۴ کے شہر موافق ... کے لئے بہت خوش قسمتی لائیں گے ۔

یہ یاد رہے کہ یورپین ممالک کے شہروں کے اعداد انگریزی کی ابجد سے نکالے ... مانچسٹر کو لیں ۔

MANCHESTER

∴ 4 1 5 3 5 5 3 4 5 2 = 37 = 1

پس یہ شہر نمبر ایک کے اشخاص کے لئے مفید ہے ـ نیز وہ شہر بھی موافق ہے ـ جن ... نمبر ۹ شہر میں ہو تو اسے بہت عروج حاصل ہو سکتا ہے ۔

موافق نمبر

اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کس کس نمبر کے آدمی، شہر اور دیگر اشیاء آپ کے ... اور خوش قسمتی لانے والے ہیں ـ تو ذیل کی جدول میں وہ نمبر حاصل کئے جا سکتے ہیں ـ یہ نمبر ... کے ساتھ موافقت رکھتے ہیں ـ دنیوی زندگی میں کامیابی کے لئے ان نمبروں کا ہر شخص ... ضروری ہے ۔

مثلاً وہ شخص جس کا نمبر ۲ ہے ـ اس کو سات نمبر کا آدمی یا جگہ یا دوسری چیز موافق اور ... خوش بختی کی ہوگی ـ اور نمبر ۸ کے آدمی یا چیزیں اس کو زندگی کے عروج اور بلندیوں پر پہنچا ...

... تیسری سطر میں دیا گیا ہے) یعنی سطر دوم میں موافق اور مددگار نمبر اور سطر ... والے نمبر ہیں ـ جدول یہ ہے ۔

[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
[illegible]	۴	۷	۶	۸ (۹)	۹	۳	۲	۴	۵
[illegible]	۹	۶	۲	۹	۵	۳	۶	۶	۸

... اندازہ لگانے کے لئے ان کا پورا نام یا سر نام یا القاب یا تخلص غرضیکہ جس ... کر اس کے اعداد نکال کر اپنے اعداد سے تجربہ کریں کہ موافق ہیں یا ناموافق۔ ... کھیلوں میں حصہ لینے یا اور بھی ہر امر میں ہر شخص کو پرکھا جا سکتا ہے ۔

چوتھا باب

آپ کی زندگی کے مخصوص نمبر

جب آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ عدد ذات اور عددِ قسمت، عددِ شخصیت کیا ہیں تو آپ انہیں [illegible] سکیں گے۔ اور ایسا کوئی واقعہ فراہم کر سکتے ہیں۔ جو اپنی زندگی کے حالات میں عجیب و غریب حالات کا [illegible] ہوا ہو؟ مثلاً میں اپنی زندگی کے نمبر ۷ کا ذکر مختصراً کرتا ہوں۔

تاریخ پیدائش (عدد سعد) ۲۵ = ۷

تاریخ پیدائش ۲۵ جون ۱۹۱۱ء = ۷

روحانی دنیا کے عدد = ۷

بنک پاس بک نمبر ۱۶۰ = ۷

میرا ذاتی نمبر ۲ عدد قسمت ۷ ہے۔ میری زندگی کے کل واقعات انہی دو نمبروں سے متعلق ہیں [illegible] بھائی کے واقعات کو لیا تو نمبر ۹ کارفرما تھا۔

سردار محمد نام کی تعداد حرفی = ۹

تاریخ شادی ۲۵ دسمبر ۱۹۲۵ء = ۹

فاطمہ بیگم۔ اہلیہ کے نام کے عدد = ۹

اہلیہ کے نام کی تعداد حرفی = ۹

وفات صفیہ بیگم ۲۲ جولائی ۱۹۴۱ء = ۹

پیدائش ذکیہ بیگم ۲۷ تاریخ = ۹

پیدائش رضیہ بیگم تاریخ ۲۷ = ۹

پیدائش بشیر حیدر ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء = ۹

چھوٹے بھائی کا نمبر ایک نکلا

محبوب عالم کا ذاتی نمبر = ۱

تاریخ پیدائش ۱۳ ستمبر ۱۹۱۴ء = ۱

تاریخ شادی ۲۹ نومبر ۱۹۳۱ء = ۱

[illegible] کے واقعات میں بھی تاریخوں کا تطابق حیران کن رہا۔

[illegible] پی پی پیدائش ۲۱ اگست ۱۸۹۷ء = ۹

[illegible] فرزند کی پیدائش ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۰ء = ۹

[illegible] بیگم کی پیدائش ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۴ء = ۸

[illegible] لڑکی کی پیدائش ۱۴ اگست ۱۹۲۲ء = ۸

[illegible] لڑکی کی وفات ۲۳ اگست ۱۹۲۲ء = ۸

[illegible] خاندان پر منحوس نمبر ۴ کا اثر رہا ہے۔ حسب ذیل واقعات میرے ہوش سے پہلے کے [illegible] سے تاریخیں حاصل کی گئی ہیں۔

[illegible] والد محترم ۹ مارچ ۱۹۱۸ء = ۴

[illegible] وسائرہ بی بی ۱۸ اکتوبر ۱۹۲۰ء = ۴

[illegible] مرحوم غلام احمد صاحب ۱۲ جون ۱۹۲۱ء = ۴

[illegible] مرحوم عبدالحق صاحب ۹ دسمبر ۱۹۱۸ء = ۴

[illegible] اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ زندگی میں ایک خاص نمبر کی کارفرمائی جاری [illegible] ہوتا ہے اور نحس بھی۔ اگر آپ بھی اپنی زندگی کے اہم واقعات کو اکٹھا کریں۔ تو [illegible] سامنے ہوں گے۔ مندرجہ بالا مثالوں سے مطالعہ کرنے والے اس حقیقت کو [illegible] گے۔ مگر جو خصوصیات کو نہیں سمجھ سکتے۔ وہ ذرا دیر سے سمجھ پائیں گے۔ کیونکہ [illegible] سے کوئی زندگی خالی نہیں۔ غور کرنے سے معلوم ہو گا۔ کہ آپ کے اردگرد نمبروں کی دنیا [illegible] جیسے آپ کے مکان کا نمبر، ٹیلیفون کا نمبر، فلاحی کاموں کے رجسٹریشن کا نمبر، کار کا نمبر [illegible] یہ نمبر آپ کو ہر طرف ملیں گے اور یہی وہ نمبر ہیں۔ جو عام زندگی پر اثر انداز ہوتے رہتے [illegible] کا اختصار کر لینا چاہیئے۔ مثلاً ۴۳۲ کا مفرد نمبر ۹ ہے۔ عام طور پر مفرد نمبر ہی کام دیتا [illegible] ایسے بھی نمبر ہیں۔ جن کی خصوصیت انفرادی طور پر اپنی خاص حیثیت رکھتی ہے۔ بڑے [illegible] کے بعد اگر یہ نمبر وارد ہوں تو ان کو مفرد نہ کریں۔ بلکہ ان کو اسی طرح پڑھیں اور ان [illegible] کریں۔ اس کے بعد مفرد نمبر میں تبدیل کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ عام حالات [illegible] کوئی خاص فرق ظاہر نہ کریں مگر عملی زندگی کے ہر موڑ پر یہ نمبر کارفرما نظر آئیں گے اور آئے [illegible] ان سے سابقہ پڑتا رہے گا۔ لہٰذا افادیت کی خاطر ان کو بھی نوٹ کر لیں۔

خاص مرکب نمبر

[illegible] کے لئے جن کے نمبروں کا مجموعہ ۲ ہے کے لئے آنے والے خطرات اور

مشکلات کے لئے ایک انتباہی حیثیت رکھتا ہے یعنی کوئی اچانک خطرہ درپیش ہے

۱۶ ۔ یہ نمبر سادگی اور منکسر المزاجی کا مظہر ہے۔ جن افراد کا نمبر مجموعی طور پر نمبر ۳ بنتا ہے۔ تقریباً یہی اثرات ان پر پڑتے ہیں۔ اور یہ شخص بڑی آسانی سے لوٹا جا سکتا ہے۔

۱۷ ۔ یہ نمبر ۴ یا ۵ کے لئے مناسب اور مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دولت مندی، خوش قسمتی اور کاروباری فائدہ مندی لاتا ہے۔

۱۹ ۔ یہ نمبر ایک نمبر کی طرح ہے۔ خوشیوں، اچھائیوں اور کامیابیوں کی پیشگوئی کرتا ہے۔

۲۲ ۔ یہ نمبر ۴ نمبر والے افراد پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ شخص غلط فیصلہ کرے گا۔ اور عجلت پسندی کا شکار ہو جائے گا۔

۲۳ ۔ جن افراد کا نمبر ۵ ہوتا ہے۔ یہ بھی انہی پر اثر ہوتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ شخص اپنے بُرے چلن کی وجہ سے مشکلات اور بدنامیوں کا شکار ہو سکتا ہے۔

۳۴ ۔ جن افراد کا نمبر ۷ ہے۔ ان پر اثر انداز ہوتا ہے یہ کسی خاص انتباہ کا اشارہ کرتا ہے۔ ہوشیار رہو۔

۳۸ ۔ جن افراد کا نمبر ۲ ہے۔ ان کی صحت کے لئے خطرے کا نشان ہے۔ کیونکہ یہ نمبر ۲ پر حاوی ہے۔

۴۰ ۔ یہ نمبر ایک کی خصوصیات کا حامل ہے۔ لیکن مشکلات کے بعد کامیابیوں کی کنجی تصور کیا جاتا ہے۔

۵۳ ۔ جن افراد کا نمبر ۸ ہو اس پر اثر انداز ہوتا ہے۔ جو کامیابی اور حصول میں فتحیاب ہونے کا اشارہ ہے۔

۵۹ ۔ جن افراد کا نمبر ۵ ہو ان کے لئے موثر ہو گا۔ خصوصاً صحت میں نقصان کا اشارہ ہے۔

۶۰ ۔ جن کا نمبر ۶ ہو ان پر اثر ڈالتا ہے۔ لیکن خوش کن اور اچھی صحت کی نشاندہی کرتا ہے۔

۶۳ ۔ جن افراد کا نمبر ۹ ہو۔ ان پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ ایک انتباہ ہے۔ بے مقصد کام اور تضیع اوقات پر دلالت کرتا ہے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ کی زندگی کے تمام نمبر اپنے خصائص کے حامل ہوتے ہیں۔ آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ جو شخص یا چیز یا کسی کا نام جن نمبروں سے متعلق ہوتا ہے۔ ان کو اعداد کی سائنس کے نظریات کی روشنی میں آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔ اپنے حالات بھی جان سکتے ہیں۔ ان نمبروں پر قبضہ کرنے کی ہمت بھی رکھتے ہیں جو آپ کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں یا جو آپ کی قسمت کو متاثر کرنے کا باعث ہو سکتے ہیں۔

کیرکٹر معلوم کرنا

میں یہ نقشہ نظام فیثاغورث کے ماتحت درج کر رہا ہوں۔ فیثاغورث نے انسانی زندگی پر

وارد ہونے والے اعداد کا جو تجزیہ کیا ہے۔ میں نے اسے تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا۔ اس نقشہ سے نام کے اعداد لے کر اپنی فطرت کا مختصر لیکن گہرا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اعداد کا تجزیہ یہ ہی بتا سکتا ہے کہ تبدیلی نام بے معنی بات نہیں۔ بلکہ اگر نام باقسمت نہ ہو اور طبع پر بُرا اثر ڈال رہا ہو۔ تو لازمی تبدیل کر دینا چاہیئے۔ وہ تبدیلی جو کچھ آپ کی فطری طبع پر اثر ڈالے گی۔ اس کا اثر ذیل سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

میں نے سب سے پہلے یہ نقشہ روحانی دنیا ستمبر ۱۹۴۷ء میں شائع کیا تھا۔ اب اسے اس کتاب میں شامل کر رہا ہوں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ نقشہ ابجد کے ذریعہ نام کے ہر جزو کی اکائیاں علیحدہ علیحدہ بنائیں اور حاصل شدہ اکائیوں کو ترتیب دے کر ان کی خاصیتیں اس نقشہ سے معلوم کر لو۔ مثلاً غازی مصطفےٰ کمال پاشا کے ہر جزو کی اکائیاں لیں۔

غازی کے اعداد ۱۰۱۰ کی اکائی = ۱ مصطفےٰ کے اعداد ۲۳۱ کی اکائی = ۴
کمال کے اعداد ۱۰۰۰ کی اکائی = ۱ پاشا کے اعداد ۷ کی اکائی = ۷

اب حاصل شدہ اعداد کو ترتیب دیا تو ۷۱۴۱ ہو۔ تو ۷، ۱ کا عدد اوائل عمری ۴۰۰ کا عدد درمیانی حصہ اور ایک ہزار آخری عمر یا مقصد زندگی کو ظاہر کرے گا۔ کیونکہ یہ خطاب خلقت کی طرف سے ہوا۔ اور اگر ۱۴۱۱ کا عدد مفرد لیں تو ۷ ہو گا۔ یہ ان کے کیرکٹر کا لب لباب ہو گا۔

اب نقشہ سے مندرجہ بالا اعداد کی خاصیتیں ملاحظہ کریں۔ ۷، ۱ کا عدد ظاہر کرتا ہے گمنامی، بدقسمتی، تباہی، ادبار، کاموں کا بن کر بگڑ جانا۔ کون نہیں جانتا کہ اوائل عمری میں حکومت کی مخالفت سے ایسا نہیں ہوا۔ ۴۰۰ کا عدد جلا وطنی۔ سفر مسلسل، سیاحت، خانہ بدوشی کا اظہار کرتا ہے اور ایسا ہی ہوا۔ ایک ہزار کا عدد خدا ترسی۔ بنی نوع انسان کی خدمت۔ فیاضی، یتیموں کی سرپرستی کو ظاہر کرتا ہے اور کیرکٹر کا عدد قسمت ۴ ہے۔ اس کی خاصیت قوتِ ارادی، قوتِ جسمانی، سرگرمیٔ عمل ہے اگر غازی کے عدد نکال کر دیکھیں تو ۷ + ۱ + ۴ = ۱۲ کا عدد حاصل ہو گا۔ جو پیام مسرت، قسمت کا اقبال، عروج، تمناؤں کی بارآوری ہے۔ جس کے بعد غازی کا خطاب ملتا ہے اور بنی نوع انسان کی خدمت ہاتھ سے آجاتی ہے۔ اعداد کی خاصیت کا نقشہ یہ ہے۔

۱ ۔ نام و نمود کی خواہش، اقتدار پسندی۔ جوشِ عمل۔ ایجاد و اختراع۔
۲ ۔ بربادی ۔ مالی نقصانات، مہلک حادثے۔
۳ ۔ ایمانداری، ہمدردی خلق، پرستاریٔ مذہب۔
۴ ۔ سرگرمیٔ عمل، قوتِ جسمانی، قوت ارادی ۔ عملی زندگی
۵ ۔ عیش پرستی، لطف و نشاط
۶ ۔ محنت پسندی ۔ اپنے لئے خود میدان بنانا
۷ ۔ مالی فوائد، جسمانی راحت، سود و زیاں کا احساس، دور اندیشی۔

۸ ۔ صلح جوئی، شر و فساد سے احتراز، انصاف پسندی، غریبوں کی دادرسی۔
۹ ۔ مالی پریشانیاں۔ غم و مصیبت
۱۰ ۔ منطقی دلائل۔ لوگوں کے تعلقات سے فائدہ کم، قوتِ استدلال۔
۱۱ ۔ ریاکاری، جنگ و جدل، آئے دن کے جھگڑے۔
۱۲ ۔ قسمت کا انتہائی عروج، مقاصد کی تکمیل، پیامِ مسرت، تمناؤں کی باوری
۱۳ ۔ جعل سازی، فتنہ فساد، شرارت، بہت جلد مشتعل ہوجانا۔ خطاکاری
۱۴ ۔ اپنا نقصان کرکے دوسروں کی زندگی بنانا، ایثار و قربانی۔
۱۵ ۔ دیانت داری، عزت و خودداری۔ صداقت شعاری
۱۶ ۔ ترقی اقبال، اطمینان و مسرت۔
۱۷ ۔ گمنامی، مفلسی، ذلت، تباہی۔ کاموں کا بن کر بگڑ جانا۔
۱۸ ۔ سنگ دلی، کنجوسی، ظلم و ستم۔
۱۹ ۔ اپنے کاموں کو خود بگاڑنا، نادانی، خبط
۲۰ ۔ رشک و حسد، ترقی کا شوق، عملی قوت کمزور۔
۲۱ ۔ روحانیت سے دلچسپی، رازجوئی، پوشیدہ باتوں کا علم۔
۲۲ ۔ مالی پریشانیاں، دشمنوں کی یورش، دوسروں سے جسمانی و روحانی تکالیف
۲۳ ۔ تعصب، ضد، انتقام پسندی، بغض و حسد
۲۴ ۔ مسلسل سفر، جلاوطنی۔ تلون
۲۵ ۔ فہم و خرد، دوراندیشی، بات کی تہ تک پہنچنا۔
۲۶ ۔ فیاضی، ہمدردیٔ خلق، فراخ حوصلگی، اعزہ و احباب سے نیک سلوک
۲۷ ۔ استقلال، دلیری، غیرت، ناموسِ خاندانی کا احترام۔
۲۸ ۔ ہدیہ و تحائف، وسیع دوستانہ تعلقات، سوشل کامیابی، دوستوں سے فوائد، شگون فال کا شوق۔
۲۹ ۔ دماغی محنت، جاسوسی، رازجوئی، پروپیگنڈہ، غیر معمولی شہرت، اخباروں میں تذکرہ
۳۰ ۔ نیک نامی، ترقی و عزائم میں کامیابی، اہل و عیال کی راحت۔
۳۱ ۔ دلی تمناؤں کا برآنا، سلامت روی۔ عزت و اقتدار۔
۳۲ ۔ عورتوں سے راحت، عشق و محبت، حسن پرستی۔
۳۳ ۔ دوست نوازی، فیض خلق، عزیزوں سے محبت
۳۴ ۔ جسمانی و روحانی تکالیف، مالی پریشانیاں، سزا کا خوف، طرح طرح کے خطرات۔

گوشہ نشینی، آرام طلبی، قابلیت
جدت پسندی
خلوص و دیانت، زبان کا پاس، عورتوں کی جانب رغبت
اخلاقی عیب، جسمانی کمزوری، بغض و حسد، لوگوں کی کامیابی پر حسد
عزت و مرتبہ میں ترقی ۔ خطابات۔
راحت پسندی، شادیوں کا شوق، اچھا کھانا اور لباس کا شوق۔
بدچلنی، اوباشی، کمینہ خصائل۔
کوتاہی عمر، مالی پریشانیاں، غم و مصیبت، نئی فکریں
دیانت داری، زہد و عبادت، بزرگوں کا احترام
روز افزوں عزت، مقاصد میں کامیابی، دولت۔
افزائش نسل، کسی چیز کی اشاعت۔
جائیداد ملے۔ دلی مقاصد میں کامیابی۔
طویل عمر، سکون قلب، امن و صلح
قانون و انصاف پسندی۔
[illegible] سے احتراز۔ حسن پرستی، احباب و اغیار سے محبت، ایثار کا جذبہ
مصیبتوں کے بعد راحت، آغاز ناخوشگوار۔ انجام بہتر۔
ازدواجی نحوست، شادی میں دشواری، شادی کے بعد شوہر یا بیوی کی موت و مفارقت
نئے نئے وسائل معاش، قابلیت، جوشِ عمل، مختلف اسکیمیں بنانا
امراض سے نجات، خطروں سے حفاظت۔
انجام سے بے فکر رہنا۔ غلط کاریاں، ہر کام میں عجلت، پریشانیاں۔
ہر معاملہ میں کامیاب، غیبی امداد، دشوار کام بھی آسانی سے حل ہوں۔
ہر کام میں تساہل، اپنی کامیابی کا یقین نہ ہونا۔ ناکامی کے خوف سے زندگی میں ناکام رہنا۔
غور و فکر کا مادہ۔ فلسفہ کا شوق، تحصیل علم روحانی، قوتِ استدلال۔
جلاوطنی، دور دراز کا سفر، مقدس مقامات کی زیارت، مسلسل سیاحت، خانہ بدوشی۔
زہد و عبادت کا شوق، مذہب کا احترام، لوگوں میں عزت

جب آپ نام میں اضافہ کریں گے۔ فطرت میں تبدیلی واقع ہوگی۔ تخلص جسم و روح پر اثر ڈالتا ہے
القاب و خطاب سوشل زندگی کا اظہار کرتے ہیں۔ ذاتی نام میں خان سید وغیرہ کا استعمال خاندانی وصف کا اظہار کرتا ہے

۶۰۰ ۔ دلی مقاصد میں کامیابی

۷۰۰ ۔ جسمانی صحت اچھی، قوت ارادی بہتر، زبان کی پابندی، اقتدار کی خواہش، دوسروں کو ا[illegible] مرضی کے تابع رکھنا۔

۸۰۰ ۔ محبوبیت، تسخیر قلوب، زندہ دلی، ہر دل عزیزی

۹۰۰ ۔ فتنہ فساد، کشمکش، اشتعال پسندی، جدال و قتال۔

۱۰۰۰ ۔ بنی نوع انسان کی خدمت، یتیموں کی سرپرستی، دریادلی، فیاضی، غریبوں اور محتاجوں کی امداد

نمبروں کی حیرت انگیز اہمیت کی مثالیں

جب اپٹون سنکلیر پر تاربرقی کے وجود کا انکشاف ہوا تو اس نے کہا کہ وہ تفصیلاً اسے بیان نہی[illegible] کر سکتا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ عملی طور پر اسے آزمایا جا سکتا ہے۔

یہی جواب علم الاعداد کے ایک ماہر نے ایک معترض کو دیا تھا۔ یہ امر بالکل تسلی بخش طور پر اس [illegible] وقت تک کسی نے واضح نہیں کیا کہ خاص اعداد کا خاص قسم کے واقعات سے تعلق کیوں ہے؟ اور ایک عدد بار بار آ کر کیوں زندگی میں اپنی حقیقت کو پیش کرتا رہتا ہے؟ اور کسی شخص کا مقرر کردہ نام نمبر کے چکر میں آ کر اس شخص کے کیریکٹر اور شخصیت پر کیوں اثر انداز ہوتا ہے۔

علم الاعداد کے ماہرین کا یقین ہے کہ اساس زندگی علم ریاضی سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک مشہور ریاض[illegible] عالم نے اسی خیال کی تائید کرتے ہوئے کہا تھا کہ خدا بہت بڑا حساب دان ہے اور ہم جانتے ہیں کہ علم ریا[illegible] کی بدولت ہی آئندہ مادی حقائق کو بیان کیا جا سکتا ہے۔ الفاظ ایسا نہیں کر سکتے۔ اسی طرح ہماری اپنی زن[illegible] مختلف اعداد کا کھلونا ہے اور یہ اعداد بطن مادر سے لے کر شکم عدم تک ہمارا تعاقب کرتے ہیں۔

علم الاعداد کی صداقت کی بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ لیکن جو شخص ثبوت ثابت ہو [illegible] ہوئے بھی انکار کے جرم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ (میرا مطلب یہاں ان لوگوں سے ہے جو آئے دن اس [illegible] کے سوالات اعتراضاً مجھ سے کرتے رہتے ہیں۔) تو وہ اس سوال سے قطعاً پہلو تہی کر رہا ہے کہ کسی آدمی کا خاص نمبروں سے اتنا زیادہ تعلق کیوں ہے۔ اور اس کی زندگی کے اہم واقعات خاص عدد کی ذیل کیوں آئے۔ جن کے واقعہ ہونے کے وقت کا تعین اس کی قوت ارادی کے بس کی بات نہیں۔

ایک عدد کا اعادہ ۔ یہاں ہم ایک مثال پیش کرتے ہیں۔ جس میں حیرت انگیز طور پر پانچ نمبر نے اپنے آپ کو دہرایا ہے۔

۵ عدد	کریم بانو	نام سائل
۵ عدد	کریمن	عرف
۵ عدد	۵ ستمبر	تاریخ پیدائش

۵ عدد	۵ ستمبر ۱۹۶۲ء	تاریخ پیدائش کا عدد مفرد۔
۵		بچے
۵ حروف	۵ ستمبر	پہلا لڑکا ستمبر میں پیدا ہوا۔
۵ عدد	۲۳ سال	پہلا بچہ ہونے کے وقت عمر سائل
۵ حروف	ستمبر	آخری بچہ ستمبر میں پیدا ہوا
۵ عدد	۴۲ سال	آخری بچہ جننے کے وقت عمر سائل
۵ عدد	۱۱۴۲۸۷	بیمہ پالیسی نمبر
۵ عدد	۹۵	بک نمبر

[illegible] بالا مثال میں ابھی کئی ایسے واقعات چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ جن کا تعلق عدد نمبر ۵ سے ہے۔ [illegible] اپنے حالات کی چھان بین کریں گے۔ تو مشہور واقعات میں نمبروں کی مشابہت کی کمی نہ [illegible] اب ہم دو مثالیں ناظرین کے سامنے مزید پیش کریں گے۔

محمد عابد کے حالات

[illegible]		نام کے عدد
[illegible]	۲۹-۵-۱۹۰۸	تاریخ پیدائش
[illegible]	۹-۸-۱۹۳۴	تاریخ شادی
[illegible]	۲۳۲۲۷۷۲	آرمی رجسٹرڈ نمبر
[illegible]	2 /SC /C /25	آرمی .V.O نمبر
[illegible]	۱۴۷۴	کواپریٹو نمبر
[illegible]	۲۷-۴-۱۹۳۸	لڑکا پیدا ہوا
[illegible]		ماں کا ساتواں بچہ ہے
[illegible] فروری		ماں کی شادی
[illegible] جولائی		باپ کی تاریخ پیدائش
[illegible] دسمبر		بھائی کی تاریخ پیدائش
[illegible] اپریل		لڑکا پیدا ہوا
[illegible] جون		دادی کی تاریخ پیدائش
[illegible] مئی		دادی کی تاریخ موت

[illegible] ایک غیر معروف شخص جو میرے حلقہ کا ہے

۷ سال	دادی کی عمر موت کے وقت
۱۷ر جنوری	دادا کی تاریخ موت
۲۷ر اپریل	نانی کی شادی
۱۷ر دسمبر	نانی کو دفن کیا گیا
۲۷	کلب میں والد کا نمبر
۷	رہائشی مکان کا نمبر
۷ ستمبر	ایک مقام سے دوسرے مقام پر جا کر کاروبار کیا

مارگریٹ ڈیزی کے حالات

۶	سکول میں جماعت کا نمبر
۶ر دسمبر	ہسپتال میں سیکھنے کے لئے داخل ہوئی
۶	وارڈ نمبر
۶	نمبر بیڈ روم
۶	امتحان پاس کرنے کا سرٹیفکیٹ نمبر

چھوٹی عمر میں DAISY کے نام سے بلایا جاتا تھا۔ اس عدد کا نمبر ۶ ہے۔ لیکن اگر اس میں اصل نام MARGARET کے دو نمبر بھی شامل کر دیئے جائیں تو نام کے نمبر بھی ۶ ہوتے ہیں۔

یہاں ایک اور مثال دی جاتی ہے۔ جس میں سات نمبر نے حیرت انگیز طور پر اپنے آپ کو دوہرایا ہے۔ یہ مثال مسز سٹنزی کی ہے۔ جو امریکہ کی رہنے والی ہے اور ہمارے مؤکلوں میں سے ہے۔

۷		سائل ماں کا ساتواں بچہ تھی
۷		ماں اپنی ماں کا ساتواں بچہ تھی
۷ سال		ماں اور باپ کی عمر میں فرق
۷ ۷		میرے خاوند اور میری عمر میں فرق
۷ واں دن ہفتے کا	اتوار	یوم پیدائش
۱۰-۷-۱۹۰۷=۳۴=۷		تاریخ پیدائش
۷		نمبر مکان بوقت خرید
۱۶۶۸۴=۲۷		بیمہ کمپنی میں پالیسی کا نمبر

ایک اور مثال ذیل میں لندن کے ایک شخص کی دی جاتی ہے۔ جس کا پتہ حسب ذیل ہے نام عمداً [illegible] گیا۔

۱۳-۱۲-۱۹۰۷=۲۴=۶	تاریخ پیدائش
۶۰=۶	پتہ نمبر مکان

MARLBOROUGH ROAD
4 1 9 3 2 6 9 6 3 7 8   9 6 1 4 = 78 = 6

PARKLANDS
7 1 9 2 3 1 5 4 1 = 33 = 6   = 6

LANGLEY BUCKS
3 1 5 7 3 5 7   2 3 3 2 1 = 42 = 6

ایک اور شخص کا نقشہ اعداد بنانے پر اس کی تفاصیل سے معلوم ہوا کہ ۱۷ اور ۸ نمبر کا اس کی زندگی کے [illegible] واقعات سے تعلق ہے۔ چنانچہ وہ اور اس کا بچہ دونوں ۱۷ تاریخ کو پیدا ہوئے۔ اس کا باپ ۱۷ تاریخ [illegible] ۱۰ اس کا لڑکا ۸ اگست کو فوت ہوا۔ اگست بجائے خود ۸ واں مہینہ ہے اور لڑکا ۱۹۱۶ء [illegible] ۱۰ اس لئے اس سال کا نمبر بھی ۸ ہی ہے۔ یعنی ۸=۱۷=۱۹۱۶ء۔ اسے زندگی میں بہت سے [illegible] ہوئے اور وہ بھی ۱۷ تاریخ کو ہی ہوتے رہے۔

ایک اور شخص کی زندگی کے واقعات پر ۹ نمبر کا غلبہ رہا۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو اسے [illegible] پیش آیا۔ ایک شخص کی موٹر سائیکل کے نیچے وہ کچلا گیا۔ جس کے نتیجے کے طور پر اسے ۱۸ دن [illegible] میں رہنا پڑا۔ ۸+۱=۹ عدد تھا۔ جب مزید غور کیا تو تاریخ حادثہ کا نمبر ۸+۲+۹+۱+ [illegible] ۳+۳=۲۷=۹ ہی تھا۔

اس نے عدالت میں عرضی دی جس پر ۲ شلنگ ۶ پنس خرچ ہوئے۔ ان کے پنس بنائے جائیں۔ تو [illegible] ہوتے ہیں۔ ۹۰ کا مفرد عدد ۹۔ اس نے ۳۔ دسمبر ۱۹۳۸ء کو معاوضہ حاصل کیا۔ اس تاریخ کا [illegible] ۲۷ ہے اور ۲۷ کا مفرد عدد ہے ۹۔ جب وہ دعویٰ کرنے کے بعد معاوضے کا منتظر تھا تو انشورنس [illegible] ۲ پونڈ ۵ شلنگ ادا کئے۔ جن کے ۵۴۰ پنس ہوتے ہیں۔ اور ۵۴۰ کا مفرد عدد ہے ۹۔ [illegible] ۲۰ پونڈ ۵ شلنگ ۶ پنس۔ خرچہ عرضی دعویٰ شامل کیا جائے تو کل ۲۲ پونڈ ۱۷ شلنگ ۶ پنس ہوتے [illegible] ۲+۷+۱+۶=۱۸=۹۔ اگر اس تمام رقم کے پنس بنائے جائیں تو ۵۴۹۰ ہوتے ہیں۔ اعداد [illegible] ہے ۱۸=۹۔ تاریخ حادثہ سے لے کر یوم مصالحت تک کل ۱۱۷ دن یہ جھگڑا چلتا رہا۔ اور [illegible] ۹=۱۱۷

[illegible] سے لوگ اعداد کی طرف سے بالکل غافل رہتے ہیں اور اس لئے وہ نہیں جانتے کس طرح

ایک خاص عددان کی زندگی پر چھا رہا ہے۔ اور اس کی زندگی کے مبارک یا منحوس واقعات کا
عدد سے کتنا گہرا تعلق ہے۔

انگریزی حروف تہجی

ہم ناظرین کو بتا چکے ہیں کہ علم الاعداد کے کئی طریقے ہیں اور حروف اور تاریخ پیدائش
طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سبق میں ہم مشہور انگریز ماہر علم الاعداد "چیرو" کی ترکیب
کرتے ہیں۔ "چیرو" کی ترکیب دراصل عبرانی زبان پر انحصار رکھتی ہے۔ "چیرو" کی ترکیب اور
ترکیبوں میں خاص فرق یہ ہے کہ چیرو نے اپنی ترکیب میں سے ۹ کا عدد خارج کر دیا ہے "چیرو"
خود اس امر کی کوئی وجہ بیان نہیں کی۔

ذیل میں ہم تینوں قسموں کے نقشے درج کرتے ہیں۔ ایک نقشہ تو انگریزی حروف تہجی کے نمبروں
دوسرا نقشہ "چیرو" کے حروف تہجی کے نمبروں کا۔ تیسرا نقشہ ہے۔ انگریزی حروف تہجی کا
طریقہ شمار سے عدد مقرر کرنے کا۔

1	2	3	4	5	6	7	8
A	B	C	D	E	U	O	F
I		G					
J	K	L	M	H	V	Z	P
Q				N			
Y	R	S	T	X	W		

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	B	C	D	E	F	G	H	I
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
S	T	U	V	W	X	Y	Z	

نقشہ نمبر ۲ بھی انگریزی نام کے اعداد نکالنے میں کام دیتا ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8
A	B	C	D	E	F	G	H
I	J	K	L	M	N	O	P
Q	R	S	T	U	V	W	X
Y	Z						

"چیرو" کا عقیدہ ہے کہ پیدائش کی تاریخ کا نمبر بجائے خود عدد قسمت ہے۔ لیکن دیگر ماہرین
سے انحراف کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ تاریخ پیدائش معہ ماہ و سال کے تمام اعداد کا
کا مفرد عدد قسمت ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ چیرو نے اس بارے میں بہت کچھ لکھا ہے اور اس کا شمس عقرب میں
کی وجہ سے اس نے بہت کچھ چھپا بھی رکھا ہے۔ لیکن اس امر پر غور کرنے اور اسے تجربے کی
کسوٹی پر پرکھنے سے صاف ظاہر ہو جائے گا۔ کہ ان دونوں نمبروں میں سے کوئی سا عدد بھی بمنزلہ حکم
قطعی نہیں ہے۔ جس کے وجوہ مندرجہ ذیل ہیں۔

عدد مفرد سال بسال تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ اور اگر تاریخ پیدائش میں مہینے کا عدد شامل نہ کیا جائے
عدد سے اس کا کوئی تعلق نہیں رہتا۔ اس لئے وہ عدد جو تاریخ پیدائش اور عدد مفرد سے
کے باوجود تغیر پذیر نہیں ہے۔ جیسے سمیت پیدائش کی تاریخ ہے۔ مثال کے طور پر

کاش البرنی ۱۹۱۱-۶-۲۵

۷+۶+۱۲=۲۵=۷

نمبر دراصل عدد قسمت ہے۔ جو تغیر پذیر نہیں۔

جنگ عظیم دوم کے محوریوں کے مقدر کا نمبر

عدد ۴ کے اثرات

تاریخی واقعات میں نمبروں کی کارفرمائی

ہٹلر اور مسولینی دو ایسی شخصیتیں گزری ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف یورپ بلکہ تمام دنیا کے امن و امان کو
ڈال دیا تھا۔ اس مضمون میں ہم دونوں کے نقشۂ اعداد ناظرین کے سامنے پیش کرتے ہیں گو اب
تاریخ گذشتہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مگر یہ دونوں شخصیتیں ہمارے سامنے گزری ہیں۔ ان کے
اور ان کی نقل و حرکت سے ہم بے بہرہ نہیں۔ کوئی وجہ نہیں کہ ہم علم الاعداد کی مدد سے اس کا نقشہ
کر ناظرین کے سامنے پیش نہ کریں۔ علم الاعداد کی صداقت کا اس سے بڑھ کر اور کوئی ثبوت نہیں
۔ ان دونوں آدمیوں کے منصوبوں اور ارادوں پر دنیا کے حال اور مستقبل کا بڑی حد تک
دار و مدار رہا ہے۔

ہٹلر کا نقشہ اعداد

ADOLF HITLER
14636 892359

249 = 11 = 2

5 = 1889 - 4 - 20 تاریخ پیدائش

B کلید ذاتی — 2 ذاتی عدد

2 = 20 عدد سعد

5 عدد قسمت

مسولینی کا نقشہ اعداد

BENITO MUSSOLINI
255926 431163959

2 + 5 = 7

2 = 1883 - 7 - 29 تاریخ پیدائش

B کلید ذاتی — 7 ذاتی عدد

2 = 9 : عدد سعد

2 عدد قسمت

ہم سب سے پہلے اس امر کو لیتے ہیں کہ کیا ہٹلر اور مسولینی کا گٹھ جوڑ مبارک تھا؟ دوسرے الفاظ میں کیا محوریوں کے تعلقات دیرپا تھے؟ ہٹلر اور مسولینی کے مشترکہ مفاد کیا تھے؟ ان سوالات پر ہر ایک سیاسی حلقہ میں رائے زنی کی جاتی تھی۔ بعض کا خیال تھا کہ ہٹلر اور مسولینی آزادانہ طور پر ایک دوسرے کے دوست بنے تھے۔ بعض کا خیال تھا کہ ان دونوں کی دوستی بیرونی دباؤ کا نتیجہ تھی۔ بعض رائے ظاہر کرتے تھے کہ ہٹلر اور مسولینی کے مفاد ایک دوسرے سے ٹکراتے تھے۔ ان کا معاہدہ محض دکھاوا تھا۔ ہر دو میں سے کوئی بھی اس معاہدے پر سنجیدگی سے عمل نہیں کرے گا۔

جہاں سیاسی قیاس آرائیاں ایک دوسرے سے اسی قدر متضاد ہیں۔ کہ ہم کسی صحیح نتیجہ فکر تک نہیں پہنچ سکتے۔ وہاں علم الاعداد سے ہمیں اس معمہ کو حل کرنا چاہیئے۔ درحقیقت علم الاعداد اطالوی جرمن معاہدے پر حقیقی روشنی ڈالتا ہے اور اگر آپ ان کے نقشہ اعداد پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے

ــــہ یہ کتاب پہلی بار ۱۹۴۲ء میں طبع ہوئی تھی۔ اس لئے وقتی مثالیں تحریر کی گئی تھیں۔ وقت گزر چکا ہے۔ لیکن اب جبکہ تمام واقعات تاریخوں کے صفحات میں نہ مٹنے والی حقیقت اختیار کر چکے ہیں تو یہ ایک اہم ثبوت علم الاعداد آنے والے افراد بھی پائیں گے۔ (مصنف)

گا کہ علم الاعداد بے بنیاد نہیں۔ بلکہ ایک حقیقت ہے۔ جو معترضین کی آنکھوں میں انگلی ٹھونس کر ان پر واضح رہتی ہے۔ مندرجہ بالا نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اطالوی اور جرمن ڈکٹیٹر دونوں کا غالب نمبر ۲ ہے سب سے پہلے آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ تمام اعداد کو عدد مفرد میں مخفف کیا گیا ہے۔ اس کے بعد آپ کو یہ امر بھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ مہینے کی جس تاریخ کو کوئی آدمی پیدا ہوتا ہے۔ وہ تاریخ علم الاعداد کے لحاظ سے بہت زیادہ اہم ہوتی ہے۔

نمبر ۲ کا اعادہ :- مندرجہ بالا دونوں نقشہ اعداد کا مقابلہ کرنے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ مسولینی ۲۹ تاریخ کو پیدا ہوا تھا۔ ۹ کا عدد مفرد ہے۔ ۹+۲ = ۱۱ اور ۱+۱ = ۲

مسولینی کی تاریخ پیدائش ہے۔ ۱۸۸۳-۷-۲۹ = ۳۸ = ۱۱ = ۲

مسولینی کا نام ہے

BENITO
255926 = 29 = 11 = 2

ہٹلر کی تاریخ پیدائش ۲۰ ہے۔ ۲۰ کا مفرد عدد ہے ۲

ہٹلر کا نام ہے

ADOLF
14636 = 20 = 2

ہٹلر کا پورا نام ہے

ADOLF HITLER
14636 892359 20 + 36 = 56 = 11 = 2

ہٹلر کا ذاتی عدد ۲ ہے اور اس کا عدد سعد ۲۰ ہے۔ مسولینی کا عدد قسمت ۲ ہے اور اس کا عدد سعد ۲۹ یعنی ۲ ہے گویا ان دونوں کے نقشہ اعداد بہت سی باتوں میں ایک دوسرے سے مشابہت رکھتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں ڈکٹیٹروں کے بہت سے اعداد مشترک ہیں۔

ان دونوں ڈکٹیٹروں کی زندگی میں نمبر ۲ کا اعادہ بار بار ہوتا ہے۔ ان میں سے مشتے نمونہ از خروارے چند واقعات کی طرف ناظرین توجہ مبذول کریں۔

ہٹلر جرمنی کا چانسلر مقرر ہوا۔ ۱۹۳۳-۱-۳۰ = ۲۰ = ۲

یکم دسمبر ۱۹۳۳ء کو ہٹلر نے ایک نئے قانون کی منظوری دی جس کے ذریعہ جرمنی کو نازی سٹیٹ قرار دیا گیا۔ صرف نازی پارٹی ہی حکومت نے تسلیم کی دیگر تمام پارٹیاں دبا دی گئیں۔

۱۹۳۳-۱۲-۱ = ۲۰ = ۲

۷ مارچ ۱۹۳۶ء کو جرمن ریشٹاگ کی ایک خاص میٹنگ بلائی گئی۔ جس میں ہٹلر نے اعلان کیا کہ جرمنی رائن لینڈ پر قبضہ کرے گا۔ اور معاہدہ لوکارنو سے منحرف ہو گیا۔

۱۹۳۶-۳-۷ = ۲۹ = ۱۱ = ۲

۱۱، اگست ۱۹۳۶ء کو ربن ٹراپ

REBBEN TROP
992255 2967

جرمنی کی طرف سے برطانیہ کا سفیر مقرر کیا گیا۔ نوآبادیات واپس لینے کے معاملہ میں ربن ٹراپ ہٹلر کا خاص مشیر تھا۔ ۱۹۳۶ - ۸ - ۱۱ = ۲۹ = ۱۱ = ۲

اب ہٹلر کے اقدام کو لیں

۱۴، مارچ ۱۹۳۸ء کو ہٹلر وینا (آسٹریا) میں داخل ہوا۔

۱۹۳۸ - ۳ - ۱۴ کی میزان ۱۱ - عدد مفرد۔ ۲

۱۷، ستمبر ۱۹۳۸ء کو چیکوسلوویکیہ کے مسئلہ کے بارہ میں۔ ہٹلر، مسولینی، چیمبرلین اور ڈلاویر میں طے شدہ شرائط مشتہر کی گئیں۔

۱۹۳۸ - ۹ - ۱۷ کی میزان ۳۸ عدد مفرد ۲

یہ تو چند واقعات مشہور ہیں۔ تمام کو لکھنا مشکل ہے۔ اب تاریخوں کو ملاحظہ کریں کہ کس طرح عدد ۲ کے ماتحت قدم اٹھتا رہا۔

۲۰، اپریل کو جرمن فوجیں چیکوسلوویکیہ کی حدود پر نقل و حرکت کرنے گئیں۔

۲، جولائی کو برطانیہ اور فرانس نے چیکوسلوویکیہ کو مشورہ دیا کہ وہ جلد از جلد تصفیہ کرلے۔

۱۱، اگست کو سوڈیٹن پارٹی کے لیڈروں نے لندن میں وزیراعظم برطانیہ سے ملاقات کی۔

۲۰، اگست کو برہین لین نے ہٹلر کو گفت و شنید جاری رکھنے کے لئے لارڈ رنسی مین کا جواب دیا۔

۲۰، ستمبر کو برطانیہ اور فرانس نے چیکوسلوویکیہ سے کہا کہ نازک صورت حالات کے پیش نظر ان کی تجاویز منظور کی جائیں۔

۲۹، ستمبر کو میونخ کانفرنس منعقد ہوئی۔

۲، اکتوبر کو جرمنی نے چیکوسلوویکیہ کے بقیہ حصہ پر بھی قبضہ کرلیا۔

یہ بھی یاد رکھئے کہ نمبر ۲ دو پہلو رکھنے والا دو رخا نمبر ہے۔ اس کے اثر میں آیا ہوا شخص اگر ایک دفعہ اپنی کارروائیوں کو عملی جامہ پہنانے پر اتر آئے تو اس کی (تعمیری لحاظ سے) فتح کرنے یا (تخریبی لحاظ سے) تباہی پھیلانے والی سرگرمیوں کی کوئی انتہا نہیں ہوتی۔

نمبر ۲ کو درحقیقت ڈکٹیٹر شپ کا نمبر بھی کہا جا سکتا ہے۔ محض اتفاق کہہ کر ان واضح حقیقتوں کو مذاق میں نہیں اڑایا جا سکتا۔ بلکہ ان مثالوں سے ہمیں علم الاعداد کی صداقت پر ایمان لانے کی ضرورت ہے۔

ذیل میں نپولین بونا پارٹ کے اعداد کی طرف توجہ دیجئے۔

NAPOLEON
51763565

38 = 11 = 2

BONA PARTE
2651 71925

38 = 11 = 2

ہٹلر کے عیسائی نام ADOLF اس کے پورے نام اور اس کی تاریخ پیدائش میں بھی یہی ۲ کا عدد پیش پیش ہے۔ اس کا یہ مہندسہ بلا مبالغہ طور پر محوریوں کے فائدہ کی چیز ہے۔ ساتھ ہی یہ امر بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اس کی کلید ذاتی A ہے۔ جس شخص کی کلید ذاتی A ہو یہ اس کے فاسد ارادوں کے لئے خوفناک محرک ہوتی ہے۔ اس کلیدِ ذاتی کا تجزیہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اثر میں آنے والا آدمی اولوالعزم اور عالی ہمت ہوتا ہے۔ اور اپنے منتہائے مقدر پر جلد از جلد پہنچنے کا خواہش مند، اس میں زبردست قوتِ ارادی ہوتی ہے۔ لیکن اپنی تمام دلیری کے باوجود اپنی کامیابی کے تمام ذرائع کو ایک دم استعمال میں نہیں لا سکتا۔

مسولینی مقابلتاً بزدل ہے۔ مسولینی کی کلیدِ ذاتی حروف تہجی کا دوسرا لفظ B ہے۔ اس لئے وہ اپنے شریکِ کار کے مقابلہ میں کم ہمت ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہٹلر کی مانند وہ بھی خبطی ہے۔ لیکن اس کے اعداد اس قدر زبردست نہیں ہیں۔ جس قدر ہٹلر کے۔

محوری طاقتوں کا حلقہ بڑھانے کی بہت سی کوششیں کی جا چکی تھیں۔ لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ یاد رکھئے محوری گروہ ہمیشہ دو طاقتوں پر مشتمل ہوگا۔ ان کا حلقہ بڑھانے کے لئے یا اس حلقہ میں اور طاقتیں لانے کے لئے چاہے جس قدر کوششیں کی جائیں کامیابی نہیں ہوگی۔

لیکن ہٹلر اور مسولینی کو اپنے لئے کچھ پتلیاں رکھنا پڑیں گی۔ جو ان کے اشاروں پر ناچیں۔ جنرل فرانکو ان میں سے ایک تھا۔ یہ ہٹلر اور مسولینی سے سرتابی کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا

جنرل فرانکو کو جنرل فرانکو کے نام سے ہی پکارا جاتا ہے اور علم الاعداد کا تقاضا ہے۔ کہ نقشہ اعداد بنانے کے لئے وہی نام استعمال کیا جانا چاہیئے۔ جس سے عام طور پر لوگوں کو واقفیت ہو۔ علم الاعداد کے تمام ماہرین اسے درست تسلیم کرتے آئے ہیں۔ اس لئے اس اصول کے پیش نظر ہمیں فرانکو کا مختصر نام اور ٹائیٹل ہی استعمال کرنا پڑے گا۔ اس کے دوسرے ناموں کی بنیاد پر اس کا نقشہ اعداد پیش نہیں کیا جا سکتا۔

GENERAL FRANCO
7 5 5 5 9 1 3 6 9 1 5 3 6 = 35 + 30 = 11 = 2

تاریخ پیدائش ۱۸۷۰—۹—۴ = ۲۹ = ۱۱ = ۲

فرانکو کی تاریخ پیدائش اور نام دونوں پر نمبر ۲ کا غلبہ ہے۔ لہٰذا اس سے اچھا آلہ کار ہٹلر اور مسولینی دونوں کو تلاش کرنے سے بھی نہیں مل سکتا۔ اتحادی طاقتوں کا یہ ایک غیر اندیشانہ رویہ ہوگا۔ اگر وہ اس کی امداد پر بھروسہ نہ کریں۔

ایڈمرل ہارتھی ایک اور شخص جس کے اعداد کا تقاضا ہے کہ وہ بھی ہٹلر اور مسولینی کی کٹھ پتلی ہے وہ ہنگری کا ایجنٹ ایڈمرل ہارتھی ہے۔ جس کا عدد قسمت بھی یہی ۲ کا عدد ہے۔ یہ شخص ۱۸ جون ۱۸۶۸ کو پیدا ہوا تھا۔ جس کی جمع کا نمبر ۲ ہے۔

لہٰذا ہنگری میں اس شخص کا برسر اقتدار آنا بھی ہنگری کے لئے نیک فال نہیں تھا۔ تاریخ جس پر ہارتھی نے پہلے پہل ہٹلر سے ملاقات کی تھی وہ بھی اتفاق سے ۲۲ ہی تھی۔

اوپر کے نقشہ اعداد سے یہ امر واضح ہوگیا کہ ہٹلر اور مسولینی کی دوستی اس سے بہت زیادہ گہری اور مضبوط ہے۔ جتنی کہ خیال کی جاتی ہے۔ ان کے اعداد کا تقاضا ہے کہ ان کی تخریبی سرگرمیاں کبھی ختم نہ ہوں۔ جتنی زیادہ کرتے جائیں گے۔ اتنی ہی ان کی گرسنگی زور پکڑتی جائے گی۔

کیا اس علم کی صداقت تاریخی حیثیت سے موجود نہیں ؟

ہٹلر اپنے عدد سے گمراہ ہوگیا

یہ تو آپ کو معلوم ہوگیا کہ ۲ کا عدد ہٹلر اور مسولینی دونوں اور خصوصاً ہٹلر کے لئے کس قدر حوصلہ افزا اور کامیابی کا ضامن ثابت ہوتا رہا تھا۔ اور ہمارا یہ بھی خیال ہے کہ جس وقت تک وہ اس عدد کی مطابقت سے قدم اٹھاتے رہے تھے۔ انہیں کامیابی ہوتی رہی تھی۔ اور جس وقت بھی اس عدد سے انحراف کیا۔ ان کا وقار خطرے میں پڑ گیا اور محوری طاقتیں ڈانواں ڈول ہوگئیں۔ پولینڈ کی مہم کے آغاز تک ہٹلر نے اپنی تجاویز اور اپنے عملی اقدام کو نمبر کے مطابق کرنے میں غیر معمولی ہوشیاری کا ثبوت دیا۔ وہ اپنی کانفرنسوں اور گفت و شنید کی رہنمائی ایسی چالاکی سے کرتا تھا کہ جب بھی عملی قدم اٹھانے کا موقع آئے وہ ٹھیک اپنے عدد کے مطابق قدم اٹھا سکے۔

میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ یہ سب کچھ علم الاعداد کی مدد سے کرتا ہے۔ اگرچہ کہا جاتا ہے

کہ اس نے مشورہ لینے کے لئے منجموں اور علم الاعداد کے ماہروں کا ایک سٹاف رکھا ہوا تھا۔ لیکن یہ امر واقعہ ہے کہ پولینڈ پر حملہ کے وقت وہ اپنے عدد سے گمراہ ہوگیا۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یکایک ہی وہ حواس باختہ ہوگیا تھا اور غلطی پر غلطی کرتا گیا۔ جس کا نتیجہ جنگ عظیم دوم ہوا۔ اگر وہ اپنے عدد کے مطابق قدم اٹھاتا جاتا تو اس جنگ کے رونما ہونے کا کوئی امکان نہ تھا۔ وہ اپنے عدد سے گمراہ ہوا۔ اور اس نے دھوکا کھایا۔ نتیجہ کے طور پر نہ صرف جرمنی کو مصیبت میں ڈال دیا۔ بلکہ تمام یورپ پر مصیبت نازل کر دی۔

ڈکٹیٹروں کا عدد

اس مضمون میں علم الاعداد کے چند دیگر انکشافات سے آپ کو روشناس کرانا ضروری ہے۔ زمانۂ قدیم کے عالموں نے قرار دیا ہے کہ ہر ایک سیارہ علیحدہ علیحدہ طور پر خاص قسم کے ماحول میں گردش کر رہا ہے۔ علم الاعداد کے ماہرین کا بیان ہے کہ علم الاعداد میں ۲ کا عدد چاند کی تاویل کرتا ہے۔ کیونکہ چاند کی طرح تغیر پذیر ہے۔ تجربے اور واقعات زمانہ نے ثابت کیا ہے کہ اس عدد کے ساتھ بہت سے دور رس واقعات کا تعلق ہے۔ نیز ہم یہ بھی بتا چکے ہیں کہ ۲ کا عدد ڈکٹیٹروں کا عدد ہے۔ ہٹلر، مسولینی۔ جنرل فرانکو، ہارتھی، نپولین بوناپارٹ وغیرہ سب کا عدد ۲ ہے۔ جدید جرمنی کے بہت سے لیڈر بھی اس عدد کے ذیل میں آتے تھے۔ مثلاً

.STRASSER ERICVON RAEDER

RIBBEN TROP اور تو اور بجائے خود ملک کے نام کا عدد ۲ ہے۔

GERMANY
7 5 9 4 1 5 7 = 38 = 11 = 2

. جرمنی کا بڑے سے بڑا دشمن بھی اس امر سے انحراف نہیں کرے گا۔ کہ جرمن ایک زبردست جنگ جو قوم ہے۔ آپ حیران ہوں گے کہ ایسا کیوں ہے۔

اس کے لئے ہم آپ کی توجہ چند دیگر اتفاقیہ امور کی طرف مبذول کریں گے۔

جرمنی کے دستور اساسی کی دستاویز پر ۱۸۷۱-۱-۱۸ کی تاریخ ہے۔ تاریخ کا مفرد عدد ۹ ہے سال و ماہ کے اعداد و شمار کرکے دیکھا جائے تو ان کا مفرد عدد بھی ۹ ہی ہے۔ قدیم ماہرین علم الاعداد و علم نجوم نے ۹ کے عدد کو مریخ کا عدد قرار دیا ہے اور مریخ کو انگریزی میں WAR PLANET (جنگی سیارہ) ہندی میں "منگل" "یا" "بدھ کا دیوتا" اور فارسی و عربی میں "جلاد فلک" کہا جاتا ہے۔ گیارہویں مہینہ کی ۹ تاریخ تھی۔ جس دن کہ جرمن ریپبلک کی بنیاد رکھی گئی۔ ریپبلک کی بنیاد ۱۹۱۹ء میں رکھی گئی تھی۔ اس سال کے سن میں ۹ کا عدد ایک مرتبہ نہیں۔ بلکہ دو مرتبہ آیا ہے۔ اور ان تمام اعداد کا مفرد عدد

وہی ۲ کا عدد ہے۔ جو جرمنی کی تقدیر کو گردش میں ہی رکھتا تھا۔ اسی طرح ۱۹۳۹ء کے سال کو لیجئے جب کہ جرمنی جنگِ عظیم دوم میں کودا۔ سال میں ۹ کے عدد کی تکرار موجود ہے۔ اور سارے سال کا مجموعہ اعداد ۲۲ ہے ۔ اس میں بجائے خود ۲ کا تکرار ہے۔ جو جرمنی سے خاص تعلق رکھتا ہے۔ معاہدہ وارسا پر ۱۹۱۹-۶-۲۸ کو دستخط کئے گئے تھے۔ ان اعداد کا مفرد عدد بھی ۹ ہے۔ جو جلاد فلک کا نمبر ہے۔ تاریخ عالم کے صلحناموں میں شاید ہی کوئی صلحنامہ اس قدر منحوس ہوگا۔ جس قدر کہ صلحنامہ وارسا ۔ سابقہ جنگ کا خاتمہ نہیں۔ بلکہ نئے جنگ کی خطرناک بنیاد۔

روس کے تاریخی واقعات میں سے اکثر واقعات ۹ کے عدد یا مریخ سے تعلق رکھتے ہیں۔

NICHOLAS

زار نکولس ۱۱ ۵۹۴۸۶۳ = ۳۶ = ۹ ، ۱۹۱۷ - ۳ - ۱۵ = ۲۷ = ۹ کو تخت سے معزول کیا گیا۔ اس کے معزول ہونے کے بعد روس میں کھلے طور پر خون کی ندیاں بہیں۔

لیکن ہم یہاں ڈکٹیٹر شپ کے عدد کا ذکر کر رہے تھے۔ ہمارا مضمون بالکل غیر مکمل رہے گا اگر ہم علم الاعداد کا اس عظیم الشان ڈکٹیٹر پر اطلاق نہ کریں۔ جس کی قوتِ ارادی نے ہٹلر کی تمام سکیموں کو تہس نہس کر دیا ہے۔ سٹالن کی تاریخ پیدائش مشکوک ہے۔ تاہم امریکن ماہرین علم نجوم نے ۲، جنوری ۱۸۸۰ء تاریخ پیدائش کے حساب سے اس کا زائچہ تیار کیا ہے۔ اس لئے ہم ان کا نقشہ اعداد اسی تاریخ کی بنا پر تیار کرتے ہیں۔

سٹالن ۲ جنوری کو پیدا ہوا = ۲

مکمل تاریخ پیدائش = ۱۸۸۰-۱-۲ = ۲۰ = ۲

علم الاعداد کے رازہائے سربستہ کا انکشاف کرنے کی عام ترکیب کا ذکر ہم اس وقت تک کر آئے ہیں۔ یعنی قوتِ حرفی کی حاصل جمع کا مفرد عدد۔ لیکن مفرد عدد حاصل کرنے کی ایک اور ترکیب بھی ماہرین علم الاعداد استعمال کرتے ہیں۔ اس ترکیب کو "ترکیب مخروطی" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس ترکیب کی رو سے حروف کی قوتِ حرفی حسب معمول تحریر کی جاتی ہے۔ جیسے

HITLER

۸۹۲۳۵۹ اس قوتِ حرفی کے ہر دو اعداد کی حاصل جمع کا مفرد عدد لکھتے جائیں اور حاصل شدہ اعداد پر پھر یہی عمل کریں۔ حتیٰ کہ مفرد عدد نکل آئے۔ اس ترکیب مخروطی سے ہم ڈکٹیٹروں کا مفرد عدد حاصل کرتے ہیں۔ یعنی ہٹلر، مسولینی اور سٹالن کا + مثلاً ہٹلر کے پہلے دو اعداد ہیں ۔ ۸، ۹ ۔ حاصل جمع ۱۷ مفرد عدد ہوا ۔ ۸ ۔ دوسرے دو اعداد ہیں ۹، ۲ ۔ حاصل جمع ۱۱ مفرد عدد ۲ ۔ تیسرے دو عدد ہیں ۲، ۳ مفرد عدد ہوا ۵ ۔ علیٰ ہٰذا القیاس ۔ جن دو ہندسوں کی جمع ہوگی ان کا حاصل ان کے درمیان لکھ

کر سطر مکمل کریں گے۔ اور پھر ہر سطر پر یہی عمل کریں گے۔ حتیٰ کہ عدد مفرد حاصل ہو جائے۔

H I T L E R
8 9 2 3 5 9
8 2 5 8 5
1 7 4 4
8 2 8
1 1
2

M U S S O L I N I
4 3 1 1 6 3 9 5 9
7 4 2 7 9 3 5 5
2 6 9 7 3 8 1
8 6 7 1 2 9
5 4 8 3 2
9 3 2 5
3 5 7
8 3
2

S T A L I N
1 2 1 3 9 5
3 3 4 3 5
6 7 7 8
4 5 6
9 2
2

ا ندریں حالات اگر ہم دو کے عدد کو ڈکٹیٹروں کا عدد کہتے ہیں تو محض اس لئے کہ علم الاعداد کی تحقیق ہمیں ایسا کہنے کے لئے مجبور کرتی ہے ۔

جنگ اور اعداد

علم الاعداد کے ماہرین کے لئے جنگِ عظیم دوم کی ابتدائی تاریخ نہایت سنسنی خیز [illegible] سے پہلے ہم اس کا عدد مفرد نکالتے ہیں۔ جنگ ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء کو شروع ہوئی۔ اس تاریخ ۱۹۳۹ + ۳ + ۹ کی حاصل جمع ۴۳ ہوئی اور ۴۳ کا مفرد عدد ۷ ہے۔ لہٰذا اس جنگ کا عدد قسمت ۷ مقام [illegible] کے ماتحت تھا۔

اگرچہ اقتصادی اور سیاسی حلقوں میں جرمنی اور انگلینڈ کے مابین یہ جنگ دیرے [illegible] تھی۔ لیکن علم الاعداد کے مطابق غور کرنے کے لئے ہم اس تاریخ کو بنیادی قرار دیں گے۔

جس دن سرکاری طور پر اعلان کیا گیا اور یہ تاریخ تھی ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء سابقہ جنگ عظیم کی [illegible] کا دن سرکاری طور پر ۳۱ اگست ۱۹۲۱ء تھا۔ اگرچہ اس سے پہلے بھی کچھ عرصہ امن رہا۔ لیکن [illegible] سرکاری اعلان کی تاریخ کو زیر غور لائیں گے۔

ہم دیکھ چکے ہیں کہ جنگِ عظیم دوم کا عدد قسمت ۷ تھا اور اگر آپ ۱۹۲۱-۸-۳۱ کا مفرد [illegible] نکالیں گے تو بھی یہی نکلے گا۔ سابقہ جنگ عظیم کے صلح نامہ میں ہی نئی جنگ کے بیج بوئے ہوئے تھے۔ [illegible] جنگ عظیم دوم نمبر ۷ کے ماتحت ہو کر ہی رہی۔

یہ سات کا عدد جنگ سے تعلق رکھنے والے امور میں بار بار واقع ہوا ہے۔ انگلستان کی پارلیمنٹ جس [illegible] جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ ۱۹۳۵-۱۱-۱۴ کو چنی گئی تھی اور اس تاریخ کا مفرد عدد بھی سات ہی [illegible] جہاں تک خاص ۴ کے عدد کا تعلق ہے۔ اس کے متعلق یہ بات بھی نوٹ کئے جانے کے قابل ہے کہ [illegible] نے تین بادشاہوں کے عہد دیکھے۔ جارج پنجم، ایڈورڈ ہشتم اور جارج ششم، نئی جنگ کے آغاز سے [illegible] پہلے جرمنی اور برطانوی فوجیں ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار تھیں اور ۲۱ کا مفرد عدد ۳ ہے۔ [illegible] ۱۹۳۳ء میں جرمنی کا ڈکٹیٹر بنا۔ نہ صرف ۴ کے عدد کی تکرار ہی جرمن ڈکٹیٹر کے لئے مایوس کن ہے۔ بلکہ [illegible] سال کا عدد مفرد ۷ بھی۔

اس قسم کے اعدادی حادثوں کی تھکا دینے والی فہرست پیش کر کے ہم آپ کو پریشان نہیں [illegible] چاہتے۔ ایسی اور بھی بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ ہمیں تو صرف یہ دیکھنا ہے کہ علم [illegible] کی روشنی میں جنگ کے نتائج کیا ہو سکتے تھے۔ علم الاعداد ہمیں بتاتا ہے کہ ہر ایک جنگ کے آغاز [illegible] مقررہ اعداد اور مقررہ دور ہیں۔

چنانچہ فرانس کو شکست دینے کے بعد ۱۸۷۱ء میں جرمن سلطنت کی بنیاد پڑی تھی۔ اس [illegible] حساب سے ذیل کا نقشہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

۱۸۷۱	جرمن سلطنت کی بنیاد
۱۷	عدد ۱۸۷۱ کا مجموعہ ۱۷ جمع کیا
۱۸۸۸	قیصر ولیم دوم کی تخت نشینی
۲۵	عدد ۱۸۸۸ء کے مجموعہ کو جمع کیا
۱۹۱۳	جنگ بلقان جس سے جنگ یورپ کا آغاز ہوا۔
۱۴	جمع اعداد سال
۱۹۲۷	واقعات کا علم نہیں
۱۰	اعداد سال کا مفرد عدد
۱۹۳۷	واقعات کا علم نہیں
۲	اعداد سال کا مفرد عدد
۱۹۳۹	نئی جنگ کا آغاز

یہاں ایک اور نقشہ ہندوستان کے حالات کے متعلق پیش کیا جاتا ہے۔ جس کے اعداد سے ظاہر [illegible] ہے کہ ۱۸۵۷ء میں بغاوت ہندوستان کے بعد انگلستان کو جو بڑی بڑی لڑائیاں لڑنی پڑیں۔ [illegible] ہندوستان سے خاصہ علاقہ ہے۔

۱۸۵۷	بغاوت ہندوستان
۱	ایک سال جاری رہی
۱۸۵۸	سال خاتمہ غدر یا انگریزوں کی سلطنت کا قیام
۲۲	اعداد سال کو جمع کیا
۱۸۸۰	جنگ مصر
۱	ایک سال جاری رہی
۱۸۸۱	فتح برطانیہ
۱۸	اعداد سال
۱۸۹۹	جنگ بوئر
۳	تین سال جاری رہی
۱۹۰۲	بنگال کا ایجی ٹیشن۔ شاہ ایڈورڈ کی تاجپوشی
۱۲	اعداد سال
۱۹۱۴	سابقہ جنگ عظیم
۱۵	اعداد سال

۱۹۲۹ مہاتما گاندھی کی تحریک ستیہ اگرہ
۳ اعداد سال
۱۹۳۲ بدامنی اور فرقہ وارانہ کشمکش
۶ عددِ سال
۱۹۳۸ کانگرسی تحریک عدم تعاون وعدم تشدد
۳ عددِ سال
۱۹۴۱ سیاسی اختلافات کی ابتداء۔ کانگرس کی ...
ابتداء۔ جس کی آگ جلد بھڑک اٹھی تھی۔
۶ عددِ سال
۱۹۴۷ انگریزی اقتدار کا خاتمہ۔ آزادی ہند و پاک ...
خونریزی کا سال

۱۹۳۹ء ایک اہم مثال:۔ ہٹلر اور مسولینی کی تاریخ پیدائش کا بغور مطالعہ کرنے سے اس ... کی اہمیت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس لئے آپ کے سامنے ایک نقشہ پیش کیا جاتا ہے جس ... سال پیدائش میں تاریخ و ماہ کے اعداد کا مجموعہ جمع کیا گیا ہے اور دونوں کا حاصل جمع ۱۹۳۹ ...

۱۸۸۹ ہٹلر کا سالِ پیدائش
۲۴ تاریخ پیدائش ۴/۲۰
۱۹۱۳
۲۶ اعداد سالِ پیدائش
۱۹۳۹ دوسری جنگ عظیم
۱۸۸۳ مسولینی کا سال پیدائش
۳۶ تاریخ پیدائش ۷/۲۹
۱۹۱۹
۲۰ اعداد سال پیدائش
۱۹۳۹ دوسری جنگ عظیم

ایک اور قانون

جنگ کرنے والے افراد کی پیدائش سے جنگ کے آغاز کا پتہ چلتا ہے۔ اسی طرح علم اعداد ... متعدد قوانین ہیں۔ جن سے پیدائش سے اور بھی زندگی کے واقعات کے سالوں کو اخذ کیا جا سکتا ہے۔ اب ...

... کی تاریخوں سے ہی دوسری جنگوں کے سالوں کا استخراج کرتا ہوں۔ اس میں وہ قانون حرکت کرتا ... آتا ہے۔ کہ کسی کی پیدائش ہو تو موت کا وقت مقرر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب کسی جنگ کی ... ہوتی ہے تو اس تاریخ کو آنے والی جنگ کی تاریخ قدرت مقرر کر دیتی ہے۔ آپ کی زندگی ... ایک واقعہ کا انجام دوسرے واقعہ کی ابتداء مقرر کر دیتی ہے۔ آئیے میں اس کا ثبوت دوں۔ یہ بھی ... دوم سے پہلے ہی کی میری تحریر تھی۔ جو علم الاعداد کی صداقت کی بہترین دلیل ہے۔ یہ مضمون ... روحانی دنیا لاہور کے ۱۹۳۹ء کے رسالہ میں جنگ سے قبل شائع ہو چکا تھا۔

گزشتہ جنگ ۱۹۳۹ء میں شروع ہوئی۔ سابقہ جنگ عظیم ۱۹۱۴ء میں شروع ہوئی۔ ان دونوں ... کے ابتدائی سال کے اعداد سابقہ جنگوں کے اعداد سے نکلتے ہیں۔ یعنی ان جنگوں کے خاتمہ کے ... کے مجموعۂ اعداد کو ان کے اختتامی سال میں جمع کرنے سے۔

اختتامی سال ۱۹۰۲ء بوئر وار کے صلحنامہ پہ دستخط ہوئے۔
عدد ۱۲
۱۹۱۴ جنگ عظیم اول
اختتامی سال ۱۹۱۹ جنگ عظیم اول کے صلحنامہ پہ دستخط ہوئے۔
عدد ۲۰
۱۹۳۹ دوسری جنگ عظیم

مجھے امید ہے آپ اپنے عددوں کو نکالنے کی کوشش کریں گے۔ اگر ایسا کرنے میں کامیاب ... تو سمجھ لیں کہ زندگی کے اور اہم سالوں کا علم قبل از وقت ہو گیا۔ اور اس کا ثبوت آپ کے سامنے ... کتاب ہے۔ میرا کام خفیہ رازوں کا انکشاف ہے۔ ان سے فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ ... اس قانون کو مدنظر رکھ کر ہم تیسری عالمی جنگ کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ ممکن ہے وہ بھی اپنی ... اعداد کی کڑی ہو۔

اختتامی سال ۱۹۴۴
عدد ۱۸
اجتماع سات سیارگان۔ نیا دور۔ ۱۹۶۲ آئندہ ۱۸ سال میں عجیب انقلابات۔ جنگیں
چونکہ دور کا چکر آگے بڑھ رہا ہے۔ اس لحاظ سے ۱۹۸۰ء میں اس جنگ کا امکان ہے۔ ۱۹۸۰ء ... ۱۹۸۹ء تک کا عرصہ جنگ عظیم سوم۔

کیا جنگ ۱۹۴۴ء میں ختم ہو گی؟ علم الاعداد کی پیشگوئی

جنگ عظیم دوم کے درمیان ۱۹۴۱ء میں رسالہ روحانی دنیا میں یہ سطور طبع ہوئیں۔ اب یہ

پیشگوئی ایک تاریخی حقیقت اختیار کر چکی ہے۔ اس قانون اعداد کے تحت کہ تاریخ، مہینہ
زیر بحث میں شامل کرنے سے ایک خاص دور گزر جاتا ہے۔ جو کہ سال زیر بحث کے
کے خاتمہ کا ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے ہم ذیل کے نتائج اخذ کرتے ہیں (۹ کا نمبر نہ
جائے گا)

۱۹۳۲-۲-۲۲ کو ہٹلر نے کانسٹی ٹیوشن کا حلف وفاداری لیا۔

۱۹۳۲	۲۲-۲-۱۹۳۲
۱۲ =	۶ + ۶
۱۹۴۴ سال خاتمہ حلف کانسٹی ٹیوشن	

۱۹۳۳-۱-۳۰ کو ہٹلر نے اختیارات پر قبضہ کیا

۱۹۳۲	۳۰-۱-۱۹۳۳
۱۱ =	۴ + ۷
۱۹۴۴ سال خاتمہ اختیارات	

۱۹۳۹-۹-۱ کو ہٹلر نے پولینڈ پر حملہ کیا اور جنگ کا آغاز کیا

۱۹۳۹	۱-۹-۱۹۳۹
۵ =	۱ + ۴
۱۹۴۴ سال خاتمہ طاقت	

کیا علم الاعداد کے اس انکشاف سے قبل از وقت یہ معلوم نہیں ہوا کہ ۱۹۴۴ء ہٹلر کے خلاف
جنگ کی رکاوٹ کا سال ہے۔ تاریخ شاہد ہے ۱۹۴۴ء میں اتحادیوں کی فتوحات شروع
ہٹلر کا اقتدار ختم ہو گیا۔

علاوہ ازیں انگلینڈ نے ۱۹۳۹ء میں نمبر ۹ کے ماتحت جنگ میں قدم رکھا۔ ۱۹۴۴ء کا
۹ ہے تو اس سے بھی ظاہر ہے کہ ۱۹۴۴ء جنگ کے ختم ہونے میں بڑی مدد دے گا۔ جو
دستور اساسی کی دستاویز پر ۱۸ جنوری ۱۸۷۱ء کی تاریخ۔ جس کا مفرد عدد ۹ ہے۔ سال
بھی ۹ ہے۔ چونکہ ۱۹۴۴ء کا نمبر بھی ۹ ہے۔ اس لئے خاص اثرات کی توقع ہے (تا
ہے ایسا ہی ہوا)

گاندھی جناح ملاقات میں نمبر ۹ کی کارفرمائی

ماہرین علم الاعداد نے ۹ کے عدد کو مریخ کا عدد قرار دیا ہے۔ جو جنگی ستارہ ہے۔

[1] یہ پیشگوئی ۱۹۴۳ء میں کی گئی تھی جس کی تصدیق نومبر ۱۹۴۴ء کے رسالہ میں اسی مضمون سے کی گئی۔

صورت میں عاید ہوتا ہے۔ وہ امن عالم کا مظہر نہیں ہوتا۔ دوسری جنگ عظیم ۱۹۳۹ء میں شروع ہوئی
و دفعہ ۹ کا عدد آیا ہے۔ جس کی غیر معمولی تخریبی اور غیر مطمئن قوت کے لئے کافی شالیں دے
مسٹر گاندھی اس عدد سے نہ بچ سکے۔ اور سیاسی اختلافات دور کرنے کے لئے مسٹر جناح
ملاقات کر کے ہی لی ہے۔ ہندوستانی تاریخ کا یہ بہت بڑا دن تھا۔ جس پر مستقبل کی امیدیں وابستہ
دن تھا ۹ ستمبر ۱۹۴۴ء کا نویں مہینے کی ۹ تاریخ اور سال کا نمبر بھی ۹۔ یہ نمبر مظہر ہے دو کسی
کی پیدائش" کا اور "انقلاب" کا۔ اور آپ ضرور حیران ہوں گے کہ ان کی ملاقات صرف
عدد رہی۔

سال ملاقات	۱۹۴۴ = ۹
تاریخ ملاقات	۹
ملاقات	۹ واں
دن ملاقات رہی	۱۸ دن = ۹
گھنٹے ملاقات رہی	۲۷ گھنٹے = ۹

گاندھی کے عدد ۹ ہیں۔ ان کی تاریخ پیدائش ۲ اکتوبر ۱۸۶۹ء کے نمبر ۹ ہیں۔ وہ اس نمبر سے بھاگ
۔ اور یہ ہندوستان کی بدقسمتی تھی۔ کہ ایسے نمبر کے ماتحت مصالحت کی گفتگو ہوئی۔ جو
عالم میں ہمیشہ تخریبی پہلو سے نمایاں رہا۔ ظاہر ہے کہ ناکامی لازمی تھی جو ہوئی۔
دونوں لیڈروں کے اعداد کا تجزیہ کیجئے۔

ہندوستان کے عدد	۴
قوم ہند " " "	۲
گاندھی " " "	۹
مسلم لیگ " " "	۴
جناح	۸

۴ عطارد کا عدد ہے۔ جو دونوں لیڈروں میں یکساں ہے۔ یہ نمبر دنیوی ترقی سے منسوب ہے
گاندھی میں زائد ہے۔ جو ڈکٹیٹرشپ اور انقلابات کا عدد ہے۔ وہ لوگ کتنی غلطی پر تھے جو جناح پر
شپ کا الزام لگاتے تھے۔ ہندو قوم یا خود بھی ڈکٹیٹرشپ سے علیحدہ ہونا چاہتے تو یہ ممکن نہ
کے عدد بھی ۲ ہیں۔ یہ قوم کی خوش قسمتی تھی۔ جس نے گاندھی جیسا لیڈر اپنے پر لازم کر لیا
ڈکٹیٹرشپ کو مہاتمائی چولے میں پوشیدہ کر لیا اور کام کرتا چلا گیا۔

[1] دیکھو روزنامہ ملاپ لاہور مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۴ء کا پہلا صفحہ

باقی رہے نمبر ۹/ ۸ جو ان کے دو نمبر تھے۔ جن سے دنیا انہیں ملاتی تھی۔ نمبر ۹ مریخ سے اور [illegible] سے متعلق ہے۔ زحل اور مریخ کا اگر ملاپ ہوگیا تو یہ بہت بڑا خوشگوار انقلاب لائے گا۔ اور اگر یہ [illegible] ستارے علیحدہ علیحدہ اپنی طاقت آزمائیں گے تو یہ ایک بہت بڑا خونی انقلاب ہوگا۔ علم نجوم جاننے [illegible] مقابلہ مریخ و زحل کا خوب اندازہ لگا سکتے ہیں۔ تاریخ شاہد ہے اور آپ بھی جانتے ہیں۔ کیسا انقلاب [illegible]

واقعات کا انطباق

تاریخ کی حیرت انگیز مثالیں:-

اعداد کی وضاحت کا اکثر ماہرین نے اپنے اپنے طریقے پر دعویٰ کیا ہے۔ کیا ان سب کی [illegible] کو درست تسلیم کر لیا جائے؟ مندرجہ ذیل مثالیں پیش کرنے کے بعد ہم یہ امر ناظرین پر ہی [illegible] ہیں۔ کہ وہ خود نتائج اخذ کریں۔ اور اپنی رائے قائم کریں۔ انگلستان کے وزرائے اعظم جن کے عہد میں [illegible] بڑی جنگیں ہوئیں۔ حسب ذیل اعداد کے تابع تھے۔ ان کی تاریخ ہائے پیدائش اور ان کے عہد کے واقعا[ت] میں اس قدر مشابہت علم الاعداد کے لئے خالی از دلچسپی نہ ہوگی۔

چیمبرلین		لائڈ جارج
۱۸-۳-۱۸۶۹	تاریخ پیدائش	۱۷-۱-۱۸۶۳
۹+۳+۶=۱۸		۸+۱+۹=۱۸
۹+۳=۱۲		۸+۱=۹
افرا تفری اور خونریز راستہ	۱۸	افرا تفری اور خونریز راستہ
دور اندیشی (مریخ)	۹	دور اندیشی (مریخ)

چیمبرلین: بعہدہ وزیر خزانہ جہاز سازی کے لئے بہت بڑی بڑی رقمیں پاس کرائیں۔ جو انجام کار جرمنی کے خلاف استعمال ہوئیں۔

۱۸=۹، ۳=۳، ۱۹۳۸=۳ } ۱۵

جنگ کی زور و شور سے مخالفت کی

۱۸=۹، ۳=۳، ۱۹۳۹=۴ } ۱۶

[illegible]ل گئے اور جنگ میں شامل ہوئے

لائڈ جارج: بعہدہ وزیر خزانہ جہاز سازی کے [لئے] بہت بڑی بڑی رقمیں پاس ہوئیں۔ جو انجام [کار] جرمنی کے خلاف استعمال ہوئیں۔

۱۷=۸، ۱=۱، ۱۹۱۴=۶ } ۱۵

جنگ کی زور و شور سے مخالفت کی

۱۷=۸، ۱=۱، ۱۹۱۵=۷ } ۱۶

خیالات بدل گئے اور جنگ میں شامل ہوئے۔

[illegible] علم الاعداد کے زاویۂ نگاہ سے ان دونوں سیاست دانوں میں بنیادی تضاد یہ تھا کہ مسٹر لائڈ جارج [illegible] تھا۔ یعنی دور اندیشی کا مظہر اور مسٹر چیمبرلین کا نمبر ۱۲ تھا یعنی مظلومیت کا مظہر:-

اس اصول کو مدِ نظر رکھ کر ہم جنگ عظیم دوم کی پیشگوئی کر سکتے ہیں۔ کہ جنگ کس طرح تبدیل [ہو]گی اور کون جیتے گا۔

[ج]نگ کس طرح تبدیل ہوگی

۱۹۱۴ء کی سابقہ جنگِ عظیم کے آغاز کے وقت مسٹر ایسکوئتھ وزیر اعظم تھے اور موجودہ جنگ [illegible] کے آغاز کے وقت مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم تھے۔ ہم جانتے ہیں کہ ان دونوں وزرائے اعظم کے [illegible] جنگ انگلینڈ کے حق میں نہیں رہی۔ یہ حیران کن بات اعداد بھی بتاتے ہیں۔

مسٹر ایسکوئتھ	۴=۴	مسٹر چیمبرلین	۱۸=۹
کا	۸=۸	کی	۳=۳
اعلانِ جنگ	۱۹۱۴=۶	تاریخ پیدائش	۱۸۶۹=۶
میزان	۱۸	میزان	۱۸

[illegible] عدد انگلستان کے لئے منحوس ہی رہا ہے۔ مسٹر ایسکوئتھ جب ۱۸ کے زیر اثر آئے تو ان [illegible] زبردست جذبہ پیدا ہوگیا۔ وجہ یہ کہ اعلانِ جنگ کی تاریخ اور مسٹر ایسکوئتھ کی تاریخ [illegible] ۱۸۵۲-۹-۱۲ کا مجموعہ عدد ۱۹ عدم موافقت کا مظہر ہے۔ اس جنگ کے عدد ۱۸ کے [illegible] ۱۸ عدد کا نمبر ہی پورا اتر سکتا تھا۔ چنانچہ مسٹر لائیڈ جارج کو وزیر اعظم بنایا گیا تو نقشہ [illegible] بنا۔

اعلانِ جنگ = ۴-۸-۱۹۱۴	لائیڈ جارج کی تاریخ پیدائش = ۱۲-۹-۱۸۵۲
عدد = ۱۸	عدد موافق = ۱۸

اب مندرجہ بالا نقشہ کو مدِ نظر رکھ کر موجودہ جنگ کا نقشہ تیار کرد[یں]

[جن]گ کی ابتدا = ۳-۹-۱۹۳۹	مسٹر چیمبرلین کی تاریخ پیدائش = ۱۸-۳-۱۸۶۹
عدد = ۱۶	عدد موافق = ۱۸

[م]علوم ہوا کہ مسٹر چیمبرلین کو بھی اس جنگ کے لئے بدلنے کی ضرورت تھی اور ایسا وزیر اعظم [illegible] جس کا نمبر ۱۶ ہو۔ چنانچہ نیا وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل کو بدلا گیا۔

[جن]گ کی ابتداء = ۳-۹-۱۹۳۹	مسٹر چرچل کی تاریخ پیدائش ۳-۱۱-۱۸۷۴ء
عدد = ۱۶	عدد موافق = ۱۶

اب دیکھ لیجئے کہ جنگ کا رخ کیا ہے اور حالات بتا رہے ہیں۔ کہ گزشتہ جنگ کی طرح ... بھی بدل جائے گی۔ کیا اب بھی علم الاعداد کی صداقت میں آپ کو شبہ ہے؟

۳ ستمبر اور کرامویل

تاریخ میں ۳ ستمبر کا دن انگلستان کے لئے اور ڈکٹیٹروں کے لئے فیصلہ کن دن تھا۔ کرام ... ویل اس دن کو اپنا مبارک دن تصور کرتا تھا۔ دیکھئے تاریخ اس بات کی شہادت دیتی ہے کہ ایک ہی ... لوگوں کی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے۔

کرام ویل کی پیدائش	۳ ستمبر ۱۵۹۹ء
کرام ویل نے جنگ ڈنبار میں فتح حاصل کی	۱۶۵۰ء " "
کرام ویل نے وارسٹر میں فتح حاصل کی	۱۶۵۱ء " "
کرام ویل نے اپنی پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا	۱۶۵۴ء " "
کرام ویل کی وفات	۱۶۵۸ء " "

تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔

علم الاعداد کے انکشافات کا کہاں تک ذکر کیا جائے۔ جوں جوں اس کے متعلق تحقیق کی جاتی ... سے ایک بڑھ کر درج کرنے کے قابل مثالیں ملتی ہیں۔ ہم آپ کو فرانسیسی ماہر علم الاعداد کے ... انکشافات کی مثال پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ اس نے علم الاعداد کی روح سے اس مشہور عالم ... عقیدہ کو صحیح ثابت کرنے کی مثال پیش کی ہے۔ کہ "تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے"۔ چنانچہ ا... فرانس کی دو تاریخی ہستیوں سینٹ لوئیس اور لوئیس شانزدہم شاہ فرانس کی عمر اور دیگر ... کے علاوہ ان کے عہد کے واقعات ہیں۔ بلحاظ ۵۳۹ سال کا وقفہ ثابت کیا ہے۔ ناظ... سینٹ لوئیس کے اعداد میں ۵۳۹ کے اعداد کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ اور دیکھیں کہ لوئیس ... کے واقعات سے ان کا کیا تطابق ہے۔

سینٹ لوئیس		لوئیس شانزدہم	
پیدائش	۱۵۱۲ء	پیدائش	
اس کی بہن ایسابیل کی پیدائش	۱۲۲۵ء	اس کی بہن ایسابتھ کی پیدائش	
اس کے باپ لوئیس ہشتم کی موت	۱۲۲۶ء	اس کے باپ ڈافن کی موت	

سینٹ لوئیس		لوئیس شانزدہم	
...شادی ہوئی	۱۲۳۱ء	اس کی شادی ہوئی	۱۷۷۰ء
...ئیس کے زوال کا آغاز	۱۲۲۶ء	لوئیس شانزدہم کے زوال کا آغاز	۱۷۶۵ء
...ئیس کا عروج اور تخت نشینی	۱۲۳۵ء	لوئیس شانزدہم کی تخت نشینی	۱۷۷۴ء
...ئیس نے ہنری تھرڈ سے صلح کی	۱۲۴۳ء	شاہ لوئیس نے شاہ جارج سے صلح کی	۱۷۸۲ء
...ئیس کو عیسائی بنانے کیلئے سفر ... آیا	۱۲۴۹ء	لوئیس شانزدہم کو عیسائی بنانے کے لئے سفر پیش آیا۔	۱۷۸۸ء
... و نظر بندی	۱۲۵۰ء	گرفتاری و نظر بندی	۱۷۸۹ء
...معزولی	۱۲۵۰ء	تخت سے معزولی	۱۷۸۹ء
...کے ماتحت آغاز	۱۲۵۰ء	جیکوبائین کا آغاز	۱۷۸۹ء
...مرن کی وفات	۱۲۵۰ء	ایسابیل اینگس مرن کی پیدائش	۱۷۸۹ء
...	۱۲۵۲ء	رائٹ لی کا اختتام	۱۷۹۲ء
...	۱۲۵۴ء	جیکوبائن کے ہاتھوں قتل ہوا	۱۷۹۳ء

... اعداد و شمار کے پیش کرنے والے ماہر علم الاعداد کا دعویٰ ہے کہ تاریخ میں کوئی ایسا واقعہ ... میں نے اپنے آپ کو خاص اعداد کے ماتحت دہرایا نہ ہو۔

قمری اعداد کے تخریبی پہلو

...ٹو کے ۱۶ نمبر کے اثرات، نمبر ۲، ۱۱ اور ۷ کے متعلق تاریخی ثبوت

اب ہم برطانیہ کے شاہی خاندان کی تاریخ سے چند مثالیں دے کر یہ امر قارئین کے ذہن نشین ... کہ وہ ہر سال جس کا عدد مفرد ۲ ہے۔ چند خاص تبدیلیوں اور خاص حادثوں، ... ہے۔

...ک آف ونڈسر کی شادی	۲=۱۹۳۷
...جان کی موت	۲=۱۹۱۹
...ورڈ ہفتم کی موت	۲=۱۹۱۰
...کٹوریہ کی موت	۲=۱۹۰۱
...ک آف کلیرنس کی موت	۲=۱۸۹۲

جارج سوئم کی موت

۲ = ۱۸۲۰

علم الاعداد سے دلچسپی رکھنے والے ناظرین اس امر سے اتفاق کریں گے کہ ۲ کا عدد ۱۱ یا بعض ایسے ہی دیگر اعداد کا مفرد عدد ہو سکتا ہے۔ اس لئے اب آپ کے تخریبی یا تعمیری اثر کے لئے ان اعداد کی امداد لینا پڑے گی۔ جن کا کوئی زیر غور نمبر مفرد ہے۔ اسی طرح ۷ کا عدد نہا مبارک تصور کیا گیا ہے۔ لیکن اس کا تخریبی پہلو اتنا ہی نحس ہے۔ جتنا کہ نمبر ۷ بجائے خود ہے۔ سات کا عدد مختلف ہو سکتا ہے۔ ۲۵-۳۴-۱۶-۴۳-۵۲ وغیرہ کا۔ علم الاعداد کے ماہرین نے نتیجہ اخذ کیا ہے۔ کہ ۱۶ کے اعداد سے حاصل شدہ ۷ کا مفرد عدد نحس ہے۔ وہ تمام تخریبی پہلو اس مفرد عدد میں شامل ہیں۔ جن کا اس کے متعلق ذکر کیا جا چکا ہے۔ اب ہم اس کے متعلق چند مثالیں پیش کرتے ہیں۔ ۱۶ کا عدد پلوٹو سے متعلق کیا گیا ہے۔

۱۹۳۸—۱۱—۲۰ کو ناروے کی ملکہ ماڈ انگلستان میں فوت ہوئی۔ یاد رہے کہ ترکیب چیرو کے مطابق ان اعداد میں سے ۹ کا عدد حذف کیا گیا ہے۔ لہٰذا ۸+۳+۱+۱+۱+۰+۲ = ۱۶

۱۹۳۸ — ۱۲ — ۲۸ (۱۲ ، ۴) = ۱۶ کو رومانیہ میں ریل کا حادثہ ہوا۔ جس میں ۱۰۳ آدمی ہلاک ہوئے۔

۱۹۳۸ — ۱۱ — ۲۴ (۱۲ ، ۶) = ۱۶ مسٹر ایڈن وزیر خارجہ انگلستان وزارت سے اختلاف پالیسی کی بنا پر مستعفی ہوئے جس کا نتیجہ موجود جنگ (مراد جنگِ عظیم دوم ہے) کی صورت میں مہلک ثابت ہوتا ہے۔

۱۹۵۲—۲—۶ کو جارج ششم فوت ہوئے عدد ۱۶۔ ان کی عمر اس وقت ۵۶ سال ایک ماہ ۱۲۲ کی تھی۔ اس کے عدد بھی ۱۶ ہیں۔

۱۹۳۹ — ۸ — ۲۲

۱۲ ، ۴ = ۱۶

روس جرمن معاہدے کا انکشاف ہوا جو نہ صرف انگلستان کے لئے بلکہ روس کے وقار کے لئے بھی ضرر رساں ثابت ہوا۔ اور بجائے خود جرمنی کے بھی۔ کیونکہ اگر ہٹلر نے یہ معاہدہ نہ کر کے روس پر حملہ کیا ہوتا تو شاید جاپان یا سویڈن وغیرہ دوسرے ممالک روس اور جرمنی کی مفاہمت کرانے میں کامیاب ہو جاتے۔ لیکن اس معاہدہ کی خلاف ورزی اور عہد شکنی کی وجہ سے۔ روس اب جرمنی سے کسی حالت میں صلح نہیں کرے گا۔ اور انجام کار جرمنی کی شکست کے اسباب میں سب سے بڑا ہو گا۔ چیمبرلین نے جرمنی کے خلاف اعلانِ جنگ کیا

۱۹۳۹ — ۹ — ۳ (۱۳ ، ۳) = ۱۶ اور اسی روز جہاز ایتھینیا غرق ہوا

۱۹۳۹ — ۹ — ۲۱ (۱۳ ، ۳) = ۱۶ وزیر اعظم رومانیہ قتل ہوا

۱۹۳۹ — ۱۱ — ۹ (۱۳ ، ۳) = ۱۶ بحری بیڑے کے پانچ جہاز غرق ہوئے۔

۱۹۳۹ — ۱۱ — ۲۸ (۱۳ ، ۳) = ۱۶ روس نے فن لینڈ سے معاہدہ ختم کر دیا۔

۱۹۳۹ — ۱۲ — ۲۷ (۱۳ ، ۳) = ۱۶ آسٹریلیا کا زلزلہ جس میں دس ہزار افراد ہلاک ہوئے

۱۹۳۸ — ۱۰ — ۳ = ۱۶ کو چیکوسلواکیہ میں ہٹلر کا فاتحانہ داخلہ

۱۹۴۰ — ۵ — ۱۵ (۵ ، ۱۱) = ۱۶ کو ہالینڈ نے ہتھیار ڈالے

۱۹۴۰ — ۶ — ۵ (۵ ، ۱۱) = ۱۶ کو ہٹلر نے پیرس کی طرف اپنے حملہ کا رخ کیا

۱۹۴۰ — ۶ — ۱۴ (۵ ، ۱۱) = ۱۶ کو ہٹلر نے پیرس پر قبضہ کر لیا۔ اس دن جنگ شروع ہونے کے بعد ۲۸۶ = ۱۶ دن گزرے تھے۔

واضح رہے کہ ہر شخص کی زندگی میں اعداد کی تعمیری اور تخریبی قوت کام کر رہی ہے۔ آپ اپنی زندگی کے واقعات نوٹ کر کے یہ معلوم کریں کہ آپ کے حالات میں کس عدد کی تخریبی قوت کام کر رہی ہے۔

نمبر اور انجام

علم الاعداد ہمیں نحس سال کے متعلق بھی بتاتا ہے۔ جس آدمی کی تاریخ پیدائش اور مہینے کے اعداد کا مفرد عدد کسی خاص سال کے مفرد عدد میں ملا کر ۱۳ کا عدد بنے۔ وہ سال اس آدمی کے لئے نحس ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اس بات کے ثابت کرنے کے لئے بھی بہت سی مثالیں فراہم کی جا سکتی ہیں۔ نپولین سوم ۱۸۰۸—۴—۲۰ کو پیدا ہوا۔ اس کی بادشاہت کا ۱۸۷۰ء میں خاتمہ ہوا۔ اب اس کی تاریخ پیدائش کا عدد ۲۔ مہینے کا عدد ۴۔ نقشہ سال اختتام اس طرح ہوا۔

تاریخ پیدائش ۲ = ۲

۴ = ۴ ماہ پیدائش

۷ = ۱۸۷۰ سال زیر بحث (خاتمہ سال)

۱۳ ــــــ میزان

اس میں یہ اصول بھی کارفرما ہے کہ اگر تاریخ پیدائش ۔ ماہ پیدائش اور سال زیر بحث کے اعداد کے مجموعہ میں سے ۹ کا عدد منہا کر کے بھی اگر ۱۳ کا عدد باقی رہے تو وہ بھی اس آدمی کے نحس ترین سال ہوگا۔

لارڈ الیکو یتھ

۳ = ۱۲ تاریخ پیدائش

۹ = ۹ ماہ پیدائش

۱ = ۱۹۲۷ سال زیر بحث

۱۳ خاتمہ

ایڈورڈ ہفتم

۹ = ۹ تاریخ پیدائش

۲ = ۱۱ ماہ پیدائش

۲ = ۱۹۱۰ سال زیر بحث

۱۳ خاتمہ

ڈیوک آف ولنگٹن

۱ = ۱ تاریخ پیدائش

۵ = ۵ ماہ پیدائش

۷ = ۱۸۵۲ سال زیر بحث

۱۳ خاتمہ

ملکہ وکٹوریہ

۶ = ۲۴ تاریخ پیدائش

۵ = ۵ ماہ پیدائش

۲ = ۱۹۰۱ سال زیر بحث

۱۳ خاتمہ

علم الاعداد کا یہ اثر صرف انسان پر ہی واقع ہوتا ہو ۔ یہ بات نہیں ہے ۔ بلکہ جہازوں پر بھی اس کی آزمائش کی گئی ہے ۔ جہاز کی تاریخ پیدائش اور ماہ پیدائش سے وہ دن مراد ہوتا ہے ۔ جب اسے پہلی مرتبہ سطح سمندر پر تیرایا جاتا ہے ۔ جنگ عظیم دوم کے چند مشہور جہازوں کے ڈوبنے کی مثالیں ہم پیش کرتے ہیں ۔ یہ تاریخیں میں قبل از وقت شائع کر چکا تھا ۔ جواب تاریخی شہادت بن چکی ہیں ۔

رائل اوک

۸ = ۱۷ تاریخ پیدائش

۲ = ۱۱ ماہ پیدائش

۲ = ۱۹۳۹ سال زیر بحث (سال خاتمہ)

۱۳ خاتمہ

گیپسی

۷ = ۷ تاریخ پیدائش

۲ = ۱۱ ماہ پیدائش

۴ = ۱۹۲۶ سال زیر بحث

۱۳ خاتمہ

وشنہ

۴ = ۱۳ تاریخ پیدائش

۴ = ۴ ماہ پیدائش

۵ = ۱۹۴۰ سال زیر بحث

۱۳ خاتمہ

ورل ونڈ

۶ = ۱۵ تاریخ پیدائش

۳ = ۱۲ ماہ پیدائش

۴ = ۱۹۳۹ سال زیر بحث

۱۳ خاتمہ

ڈی لائٹ

۲ = ۲ تاریخ پیدائش

۶ = ۶ ماہ پیدائش

۵ = ۱۹۴۰ سال زیر بحث

۱۳ خاتمہ

ایک اور نحس عدد

اس میں یہ اصول کام کرتا ہے ۔ کہ جو عدد ان جہازوں کے نام کا تھا ۔ وہی عدد مفرد ان تاریخوں کا تھا جس تاریخ کو انہیں حادثہ پیش آیا ۔

۲۴ مارچ ۱۹۱۶ء کو سیسکس (SUSSEX) نامی جہاز ڈیپے کو جاتا ہوا تارپیڈو لگنے سے غرق ہو گیا ۔ نقشہ اعداد حسب ذیل ہے ۔

نام SUSSEX

5 = 17 = 1 3 1 1 5 5

۸ = ۲۶ = ۱۹۱۶ - ۳ - ۲۴ تاریخ حادثہ

۱۸ مارچ ۱۹۱۵ء کو IRRESISTIBLE نامی جہاز درہ دانیال کے نزدیک غرق ہوگیا

نام جہاز IRRESISTIBLE
1 = 64 = 9 9 9 5 1 9 1 2 9 2 3 5

۱ = ۲۸ = ۱۹۱۵ — ۳ — ۱۸ تاریخ حادثہ

E 15 نامی جہاز ۱۸ اپریل ۱۹۱۵ء کو غرق ہوا۔

نام جہاز E 15
2 = 11 = 5 6

۲ = ۱۱ = ۲۹ = ۱۹۱۵ — ۴ — ۱۸ تاریخ حادثہ

جرمن جہاز ڈریسڈن DRESDEN ۱۴ مارچ ۱۹۱۵ء کو غرق ہوا

نام جہاز DRESDEN
6 = 33 = 4 9 5 1 4 5 5

۶ = ۲۴ = ۱۹۱۵ — ۳ — ۱۴ تاریخ حادثہ

MONCHY پر برطانیہ نے ۱۱ اپریل ۱۹۱۷ء کو قبضہ کیا۔

نام MONCHY
6 = 33 = 4 6 5 3 8 7

۶ = ۲۴ = ۱۹۱۷ — ۴ — ۱۱ تاریخ حادثہ

جہازوں کی تاریخیں عموماً پوشیدہ رکھی جاتی ہیں۔ اس لئے گزشتہ جنگ کے متعلق کوئی ... تیار نہیں کی جاسکتی۔ تاہم اطلاعات کی تواریخ پر کسی حد تک بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ۱۹ فروری ... کو اطلاع دی گئی کہ تباہ کن جہاز DARING غرق ہوگیا ہے۔

نام جہاز DARING
8 = 35 = 4 1 9 9 5 7

۸ = ۲۶ = ۱۹۴۰ — ۲ — ۱۹ تاریخ حادثہ

اعداد کا معجزہ

شاہجہان آگرہ کے تخت پر رونق افروز تھے۔ سارے ہندوستان پر حکومت کر رہے ... بڑے بڑے یادگاری اور عجوبہ روزگار کارناموں کی وجہ سے آپ کا نام ساری دنیا میں مشہور ہو ... قیصر روم نے بطور طنز آپ کو مراسلہ لکھا کہ آپ بادشاہ تو صرف ہند کے ہیں۔ لیکن بنے ہوئے ہیں شاہ "جہان"۔ دنیا کو آپ نے کتنا دھوکا دے رکھا ہے۔

اس کا جواب دینا بہت ضروری تھا۔ اور اعتراض بھی بظاہر ایسا نظر آتا تھا کہ اس کے جواب ... جواب کی کوئی امید نہ تھی۔ امیروں۔ وزیروں کی سمجھ میں کچھ جواب نہ آیا اور قیصر روم کا طعنہ بادشاہ ... کی جان کھا رہا تھا۔ اتفاق سے ایک دن ایران کے مشہور شاعر حکیم ابوطالب دربار میں آگئے اور بادشاہ کی تشویش و پریشانی کو معلوم کیا تو کچھ دیر دماغ پر زور ڈالنے کے بعد ایستادہ ... مؤدبانہ طور پر عرض کیا کہ حضور میرے اس شعر کو جواب مراسلہ میں بھیج کر قیصر روم کو شرمندہ کیا جاسکتا ہے ؎

ہند و جہاں ز روئے عدد ہر دو یکیست
بر ما خطاب شاہ جہانی مبرہن است

یعنی "بروئے حساب ابجد لفظ ہند کے بھی ۵۹ عدد ہیں اور لفظ جہان کے بھی ۵۹ عدد ہیں ... ہند کے بادشاہ ہوتے ہوئے جہان کے بادشاہ کہلانا درست اور مناسب ہے۔ آپ ہند ... ان کی اس مطابقت کو نہیں سمجھتے"۔

بادشاہ کو جو خوشی اس تشریح سے ہوئی۔ وہ تو محتاج بیان نہیں۔ لیکن قیصر روم بھی اس جواب سے ... شرمندہ رہ گیا۔ یہ تھا عددوں کا معجزہ۔

صفت موصوف میں کارفرمائی

اعداد کس طرح صفت موصوف یا دو الفاظ مقابلہ میں کارفرما ہیں۔ شاید کبھی ذہن میں بھی یہ خیال نہ ... کہ قدرتی طور پر ہماری زبان کے وہ الفاظ اعداد کے لحاظ سے ایک قوت رکھتے ہیں۔ جن کی ... ہمارے ہاں ہے۔ یا وہ ایک دوسرے کے مقابلہ پر ہیں۔ ہمارے ہاں ایک مشہور مثل ہے۔ طویل ... احمق، کم عقل اور پستہ قد فتنہ پرداز۔ چنانچہ ایک شاعر اس کی اعدادی قوتوں سے یوں توثیق کرتا ہے ؎

سر خوش عجب ایں کہ ز اتفاق بے حد
افتاد موافق بہ حساب ابجد
ناز و محبوب ۔ عاشق و آفت
۵۸ ۵۸ ۴۸۱ ۴۸۱
بے عقل و دراز ۔ فتنہ و کوتہ قد
۲۱۲ ۲۱۲ ۵۳۵ ۵۳۵

اب خوبی ملاحظہ کیجئے ناز محبوب کے ہی ہوتے ہیں۔ اس لئے یکساں عدد۔ عاشق آفت ہے ... کہ دونوں کے یکساں عدد۔ دراز بے عقل ہوتا ہے۔ اس لئے یکساں عدد کوتہ قد فتنہ ہوتا ہے

اس کے بیٹے یکساں عدد -

کیا یہ حقائق نہیں ؟ کہ اعداد کی یکسانیت ایک دوسرے سے کس طرح وابستہ ہوتی ہے - در اصل ہر اسم کے عدد میں اس کی حقیقتیں پوشیدہ ہوتی ہیں - جیسا کہ میں بے شمار مثالیں دے چکا ہوں جو اوز جہازوں اور تاریخی واقعات کے متعلق ہیں - اب چند اور مثالیں زیرِ تذکرہ طریق یعنی "الفاظ کی الفاظ سے مطابقت" کی بیان کرتا ہوں - جاننے عزیز ہے کہ کس طرح لازم و ملزوم اور صفت موصوف اور متقابل الفاظ اعداد کے لحاظ سے یکساں قوت رکھتے ہیں -

دنیا - حزن	۶۵ عدد	دریا - طاہر	۲۱۵
دوزخ - سوزش	۶۱۷ "	خواب - راحت	۶۰۵ "
سپید - سیاہ	۷۶ "	دیوانگی - آسودگی	۱۰۱ "
کم آزادی - دینداری	۲۷۹ "	میاں - صاحب	۱۰۱ "
شکم - سقر	۳۶۰ "	فقیری - عیب پوشی	۳۰۰ "
جمع - باقی	۱۱۳ "	پارچہ - پردہ	۲۱۱ "
ترکِ معصیت - بہبودی آخرت	۹۱۷ "	مرد - دلیر	۲۴۴ "
بدگو - بیہودہ	۳۲ "	عالم - فانی	۱۳۱ "
کنارہ - آرام	۲۷۶ "	قانع - بے پروا	۲۷۱ "
طمع - زندان ابد	۱۱۹ "	حرص - بے آرامی دل	۲۹۸ "
عداوت - آفت	۱۴۸۱ "	جنت - موہبت	۴۵۳ "

ایک اور مثال دیکھیں - عام طور پر زمانہ قدیم سے سرکاری ملازمت پچپن سالہ عمر ہونے پر ریٹائر کر دینے کا باقاعدہ ضابطہ بنا ہوا ہے - ایک شاعر کہتا ہے ؎

ایک دن اک پنشنر نے یہ کیا مجھ سے سوال — آدمی پچپن برس کے بعد کیوں بیکار ہے
میں نے ان سے عرض کی باعث ہے اس کا انحطاط — اور بھی اک بات لیکن قابلِ اظہار ہے
غور کیجئے "آدمی" کے ہوتے ہیں پچپن عدد — "پنشن" اس کے بعد گویا فطرتی معیار ہے

گنتی کا مکمل عدد

گنتی کی مکمل عدد ۹ تک ہے - ہر عدد خواہ کسی قیمت کا ہو - اسے ۹ کا عدد دُہرانا ہی کہتے ہیں مثلاً ۲۳ عدد ۵ کا دُہرانا ہے - آپ یہ پڑھ کر حیران ہوں گے - کہ تمام اعداد کس طرح ایک سے ۹ تک کی گنتی میں پوشیدہ ہیں -

ایک سے ۹ تک مسلسل عدد لکھیں جو کا ہندسہ اس میں نہ ہو (اس کی خاص وجہ ہے) اب اگر

آپ معلوم کرنا چاہیں کہ وہ ان اعداد میں کیسے پوشیدہ ہے تو اس کو ۹ سے ضرب دے کر اس سطر سے ضرب دیں - وہ عدد نکل آئے گا - مثلاً ۴ کا عدد معلوم کرنا ہے تو ۴ کو ۹ سے ضرب دیا - ۳۶ ہوئے اس سطر اعداد مفروضہ سے ضرب دیا -

$$
\begin{array}{r}
۱۲۳۴۵۶۷۹ \\
۳۶ \\
\hline
۷۴۰۷۴۰۷۴ \\
۳۷۰۳۷۰۳۷ \\
\hline
۴۴۴۴۴۴۴۴۴
\end{array}
$$

۹ کو اس لئے ضرب دیا کہ یہ آخری ہے - اور ایک سے ۹ تک کل اعداد کا عدد مفرد بھی ہے اعداد کی سطر یعنی ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ پہ پورا تقسیم بھی ہو جاتا ہے -

اعداد اور اہم واقعات

ذیل میں بتایا گیا ہے کہ اگر کسی کی پیدائش ان تاریخوں میں ہو - تو انہیں اپنی زندگی کے ان سالوں میں کیا حالات و حادثات پیش آتے ہیں - صاحب شوق اپنی گزشتہ زندگی پر نظر دوڑا کر آئندہ کے لئے موافقت کا یقین کر لیں -

ہمارا خیال ہے - ہمارے یہ تجربات آپ مفید پائیں گے اور حالات زندگی کا ایک جزو خیال کریں یہ حساب عیسوی ہے -

اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۱-۱۰-۱۹-۲۸ کسی ماہ کی تاریخوں میں ہو تو اسے بلحاظ عمر ۱-۷-۱۰-۱۶-۲۲-۲۸-۳۴-۴۳-۴۶-۵۲-۶۱-۷۰ سال میں غیر معمولی واقعات پیش آتے ہیں -

اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۲-۱۱-۲۰-۲۹ تاریخوں میں ہو تو اسے ۲-۷-۱۱-۱۶-۲۰-۲۵-۲۹-۳۴-۴۷-۵۲-۵۶-۷۰ سال کی عمر میں غیر معمولی واقعات پیش آتے ہیں -

اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۳-۱۲-۲۱-۳۰ تاریخ کسی بھی ماہ کی ہو تو اسے ۳-۱۲-۲۱-۳۰-۳۵-۶۶-۷۵ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں -

اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۴-۱۳-۲۲-۳۱ تاریخ میں ہو تو اسے ۱-۴-۱۰-۱۳-۱۹-۳۱-۳۷-۴۰-۴۶-۴۹-۵۵-۵۸-۶۴-۶۷-۷۳-۷۶ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں -

اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۵-۱۴-۲۳ تاریخ میں ہو تو اسے ۵-۱۴-۲۳-۳۲-۴۱-۵۱-۶۸-۷۷ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں -

اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۶ - ۱۵ - ۲۴ تاریخ میں ہو تو اسے بلحاظ عمر ۶ - ۱۵ - ۲۴ - ۴۲ - ۵۱ - ۶۰ - ۶۹ - ۷۸ - ۸۷ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔

اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۷ - ۱۶ - ۲۵ تاریخ ہو۔ اسے بلحاظ عمر ۲ - ۷ - ۱۱ - ۲۹ - ۳۱ - ۳۸ - ۴۳ - ۴۷ - ۵۶ - ۶۱ - ۶۵ - ۷۰ - ۷۴ - ۷۹ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔

اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۸ - ۱۷ - ۲۶ تاریخ میں ہو تو اسے بلحاظ عمر ۸ - ۱۷ - ۲۶ - ۳۵ - ۵۲ - ۶۱ - ۷۱ - ۸۰ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔

اگر کسی کی پیدائش کسی ماہ کی ۹ - ۱۸ - ۲۷ تاریخ میں ہو تو اسے بلحاظ عمر ۹ - ۱۸ - ۲۷ - ۳۶ - ۵۴ - ۶۳ - ۷۲ - ۸۱ سال کی عمر میں واقعات پیش آتے ہیں۔

نوٹ:- یہ واقعات خوشی کے بھی ہو سکتے ہیں اور غمی کے بھی۔

پانچواں باب

جواب برآمد کرنا

اعداد کے ذریعہ تعبیر خواب

خواب دیکھنے والے کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر ان میں دن کے عدد جوڑ لیں۔ جب دیکھیں ہو ان کو جمع کر کے استنطاق کر لیں اور جو کچھ حاصل ہو۔ اس کی تفصیل ذیل معلوم کریں۔

خواب مبارک ہے۔ اس کی تعبیر بہت جلد کسی نفع کی صورت میں ظاہر ہوگی۔

سائل کو کاروبار میں عنقریب معقول فائدہ ہوگا۔

جاہ و مراتب میں ترقی ہوگی۔ کوئی دلی مقصد ہاتھ آئے گا۔

عزت و مرتبہ بڑھے گا۔ البتہ ایک شخص سے احتیاط کی ضرورت ہے۔

سفر کرنا پڑے گا۔

خواب اچھا نہیں۔ کچھ خیرات کرنے کی ضرورت ہے۔

کسی سے لڑائی جھگڑا ہو۔

تعبیر مبارک ہے۔ کوئی خوشی کا کام دیکھے۔

معاملات میں ناکامی ہوگی۔ بہت ممکن ہے کہ عزیزوں سے کوئی لڑائی جھگڑا ہو جائے۔ مگر انجام فتح تمہاری ہے۔

مثال:- احمد نے بدھ کے دن خواب دیکھا۔ ۱۰ بجے اس نے تعبیر دیکھی۔ اس سے بحث نہیں کہ خواب یاد رہا یا نہ۔ تعبیر ہر حالت میں درست برآمد ہوگی۔ ان کے عدد لیجئے۔ احمد کے عدد ۱۷۔ بدھ کے ۵۔ کل ۲۲ ہوئے ۲۲ کا استنطاق ۴ ہوا۔ تعبیر یہ ہے کہ عزت اور مرتبہ بڑھے گا۔ ایک شخص نقصان پہنچائے گا۔ احتیاط کی ضرورت ہے۔

دنوں کے نمبر یہ ہیں۔

	۱۲ بجے سے پہلے	۱۲ بجے کے بعد
اتوار	۱	۴
پیر	۷	۲
منگل	۹	۵
بدھ	۵	۱
جمعرات	۲	۶
جمعہ	۶	۲
ہفتہ	۸	۴

فطرت انسانی کا اظہار بذریعہ اعداد

چونکہ شخصیت وسیع طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے مطالعہ اور اس کے متعلق [illegible] نے ایک علم کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ ایک واحد شخصیت کس طرح عالمگیر اثرات پیدا کر سکتی [illegible] اس کی جدید ترین مثال آپ ہٹلر کی شخصیت میں دیکھ سکتے ہیں۔ جو ساری دنیا کو مبتلائے جنگ [illegible] کا باعث ہوا۔ دوسری شخصیت محمد علی جناح کی ہے۔ جنہوں نے اپنی قوم کی ترقی و بقا کے لئے [illegible] کا ایک علیحدہ ملک کا نقشہ دنیا پر پیدا کر دیا۔ ایسی بے شمار مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ شخصیت [illegible] بڑی ہو یا چھوٹی اپنے اپنے دائرے میں اثر پیدا کئے بغیر نہیں رہتی۔ اور ہر شخصیت کا ردِ عمل [illegible] شخصیتوں پر ہوتا رہتا ہے۔

اس وقت ڈیوک یونیورسٹی (امریکہ) کے پروفیسر نفسیات ڈاکٹر ایمینڈ بی کٹیل علم شخصیت [illegible] شخصیات کے ماہر ہیں اور بہت دنوں سے مطالعہ و مشاہدہ میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کسی [illegible] کی شخصیت کا حال ظاہر کرنے کے لئے ایک عجیب و غریب طریقہ ایجاد کیا ہے۔ جو سر [illegible] پر منحصر ہے۔ یعنی صرف چند مختلف اور سادہ اعداد کو یکجا کر دینے سے کسی شخص کی شخصیت [illegible] کا پورا خلاصہ یعنی اچھے اور برے اوصاف ظاہر ہو جاتے ہیں۔

یہ طریقہ کس طرح کام کرتا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے پہلے ایک ایسی دنیا کا تصور کر لیجئے [illegible] ہر شخص اپنی شخصیت کا نمبر اسی طرح ظاہر کرتا ہے۔ جیسے ایک کھلاڑی کی۔ بنیان یا [illegible] پر اس کا نمبر پڑا ہوا ہوتا ہے۔ مثلاً آپ دیکھ رہے ہیں کہ ایک شخص کی پشت کی طرف اس کی [illegible] پر ۲۹۱۱۱ لکھا ہوا ہے۔ اس سے آپ کو فوراً معلوم ہو جائے گا کہ اعلیٰ دماغی قوت اس کے کردار کا [illegible] خاص جزو ہے۔ باقی کوئی نمایاں خوبی اس کی شخصیت میں موجود نہیں۔

اسی طرح اگر کسی شخص کا نمبر ۴۱۳۵۸ ہو گا تو اس سے ظاہر ہو گا کہ وہ محنتی ہے، ذہین نہیں [illegible]

[illegible] اچھا ہے۔ اگر دو لڑکیاں آپ کے پاس سے گزر جائیں گی۔ اور ان میں سے ایک کا نمبر [illegible] اور دوسری کا ۴۴۱۲۹ ہو گا۔ تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اول الذکر لڑکی شکی مزاج ہے [illegible] سے دور رہنا چاہتی ہے اور آخر الذکر لڑکی ملنسار اور مخلص ہے۔

اگر چہ ہماری دنیا میں اس امر کا بالکل امکان نہیں ہے کہ کوئی بھی اپنے نمبروں کو علانیہ اپنے [illegible] پھرے گا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ان نمبروں سے بہت سے فائدے حاصل کئے جا سکیں گے۔ [illegible] مخصوص ملازمتوں کے لئے قابلیت کی جانچ یا خود اپنے لئے پیشہ کا فیصلہ وغیرہ۔ اس سلسلے میں [illegible] کہتے ہیں کہ زمانہ مستقبل میں ماہرین نفسیات سے بھی طبیبوں کی طرح کا کام لیا جائے گا۔ اور ان [illegible] کیا جائے گا۔ کہ وہ اعلیٰ سیاسی ملازمتوں کے لئے امیدواروں کی شخصیت اور کردار [illegible] کریں۔

پروفیسر کٹیل کو اپنے نو ایجاد سسٹم کی آخری منزلوں تک پہنچنے اور اس کو سیدھے سادے [illegible] کرنے سے پہلے بہت کچھ تحقیقاتی کام کرنے پڑے ہیں۔ انہوں نے اپنا ریسرچ اس طرح [illegible] انگریزی ڈکشنری میں سے وہ تمام الفاظ نکالے۔ جن کا تعلق شخصی اوصاف سے ہے ان [illegible] تقریباً ۴۰۰۰ ہزار ہوئی۔ لیکن چونکہ ان میں سے بہت سے الفاظ ہم معنی تھے۔ اس لئے انہوں [illegible] الفاظ کو کانٹ چھانٹ کر ان کی تعداد کو کم کر دیا۔ اور بالآخر ۱۷۱ نمبر کو آخری [illegible] دیا گیا۔

اس کے بعد دوسرا قدم یہ تھا کہ شخصیت کے ان ۱۷۱ الفاظ کی کسوٹی پر ہزاروں آدمی جانچے [illegible] اس سے یہ معلوم ہوا کہ انسانوں میں چند کرداری صفتیں ایسی ہوتی ہیں۔ جو ایک دوسرے کے [illegible] پائی جاتی ہیں۔ یعنی تقریباً لازم و ملزوم ہوتی ہیں۔ اس طریقے سے فہرست اوصاف میں تعداد [illegible] ممکن ہو گئی۔ اور اس طرح اعداد کو گھٹاتے گھٹاتے ڈاکٹر کٹیل اس نتیجہ پر پہنچے کہ آخری [illegible] تجزیئے میں صرف ۱۲ ایسے بنیادی عناصر باقی رہ جاتے ہیں۔ جن سے کسی کی شخصیت کا خاکہ [illegible] جا سکتا ہے۔

ان عناصر کی دریافت جو ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک طرح کا تفتیشی کام تھا۔ [illegible] اس طرح جیسے پولیس جاسوسی کا کام کرتی ہے۔ اور ایک سراغ سے دوسرے تیسرے اور چوتھے [illegible] کا سلسلہ قائم کرتی چلی جاتی ہے۔ ڈاکٹر کٹیل نے جن لوگوں کو زیرِ معائنہ رکھا۔ ان میں یہ دیکھا کہ [illegible] کرداری خصوصیتیں جو بظاہر ایک دوسرے سے غیر متعلق دکھائی دیتی ہیں۔ دوران تفتیش [illegible] ہی ساتھ ابھر ابھر کر اپنی چھپی ہوئی ہستی کا پتہ دینے لگتی ہیں۔ اور آپس میں ایک یقینی رشتہ [illegible] ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر کٹیل نے ایک شخصی کردار کا پتہ لگایا۔ اور اس کا نام "پیرانائیڈ" رکھ دیا۔ اس [illegible] انہوں نے دیکھا کہ جو شخص زیادہ شکی طبیعت کا ہوتا ہے۔ اس کے مزاج میں بالعموم سنگدلانہ

رجحانات اور خفگی اور طعن و تشنیع اور خیالات میں سختی اور بے لچک ہونے کے عناصر پائے جاتے ہیں
ایسے دوسرے عناصر کو ایک خاص علامتی لفظ میں پوشیدہ کر کے پیش کرتے ہیں اور اس مخفی لفظ
شخصیت کے باقی حصے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً عام دماغی صلاحیت کے لئے ڈاکٹر کٹیل
انگریزی حرف (B) کو بطور علامت رکھا ہے۔ کردار کی مضبوطی کے لئے (A) غیر معمولی ذ
کے لئے (C) خوش مزاجی کے لئے (D) عصبی اختلال کے لئے (F) مزاج کی سختی کے لئے
کو بطور علامت قرار دیا اور دو مزید عناصر جو جنون کی بعض حالتوں میں پائے جاتے ہیں
قائم کئے۔

ان کا نظریہ ہے کہ ہر شخص میں بعض عناصر کی مختلف مقداریں پائی جاتی ہیں۔ اور جو شخص
کسی خاص عنصر کی سب سے زیادہ مقدار کا مالک ہوتا ہے۔ اس کو اس عنصر کا نمونہ یا مثل
دیا جا سکتا ہے۔ مثلاً ہم جس شخص کو "خوش مزاج" کہیں گے۔ اس کے کردار میں یہ چیزیں بھی ہو
گی۔ نرم طبعی، دل کی گرم جوشی، جذبات کی کثرت، اخلاق میں بے تکلفی اور صلح و آشتی کے لئے
تیار ہو جانا۔ تو ہم اس شخص کو (D) کی مثل قرار دیں گے۔ جو خوش مزاجی کا علامتی لفظ ہے۔ اس
طرح ہر شخص کے لئے ایک کسری "فارمولا" تیار کیا جا سکتا ہے۔ جس سے معلوم ہو گا کہ اس کی شخصیت
میں مختلف عناصر کی مقدار کتنی ہے مثلاً 1P-2A-5W-8G-4F سے یہ ظاہر ہو گا کہ اس شخص کی
چال چلن اوسط درجہ کا ہے۔ وہ بہت زیادہ ذہین ہے۔ کبھی کبھی معمولی خلل اعصاب میں مبتلا ہو جا
شک و شبہ اس کے مزاج میں موجود نہیں ہے۔ لیکن بہت تیز یا زود شناس نہیں ہے۔

ڈاکٹر کٹیل اپنے نظریات کو پیش کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ آپ دنیا کے خواہ کسی بھی مسئلہ
دیکھیں۔ وہ بالآخر شخصیت ہی کا مسئلہ ثابت ہو گا۔ خواہ آپ جنگ کے اسباب معلوم کریں۔ یا تعلیم کی
کے خواہاں ہوں یا بیروزگاری کا مقابلہ کرنا چاہتے ہوں۔ بہرحال اس کا حل اس امر پر موقوف ہے کہ
کو سمجھنے کی کوشش کی جائے ظاہر ہے کہ ڈاکٹر کٹیل کے اس خیال سے کوئی بھی اختلاف نہیں کر
کہ شخصیتیں ہی دنیا کے تمام واقعات کی تہ میں موجود ہوتی ہیں۔

گو تحقیق و تفتیش کا راستہ ہر علم کے لئے ہمیشہ کھلا رہتا ہے اور ہر شخص کو حق ہے کہ وہ
تحقیقات کر کے دنیا کو نئے نظریات دے۔ مگر ڈاکٹر کٹیل نے کوئی نیا کام نہیں کیا۔ ہمارے ا
مدتوں سے ایسا طریقہ رائج ہے۔ جو ہر شخص کے اندر عنصری قوتوں کو جاننے میں مدد دے
مشرق کے علماء اس سلسلہ میں جو تحقیق کر چکے ہیں۔ وہ مکمل طور پر اسی نظریہ کی رہنمائی کر
جس کے ڈاکٹر موصوف خواہاں ہے۔

اس لحاظ سے بہتر ہو گا۔ اگر میں وہ طریقہ تعلیم کر دوں۔ جو کسی انسان کی شخصیت کو جاننے
لئے اس کی عنصری قوتوں کا تجزیہ کرتا ہے۔ اسے ہم زائچہ قسمت کا نام دیں گے۔

زائچہ قسمت

زائچہ بنانے کا طریقہ علم الاعداد کے ذریعہ بہت آسان ہے۔ پندرہ کا نقش اس کا بنیادی
نقش ایک سے لے کر ۹ ہندسوں تک ہوتا ہے
ہر طرف سے اس کی تعداد پندرہ ہوتی ہے۔
انہوں نے ۹ کے ہندسوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔
(۱) روحانی (۲) ذہنی (۳) مادی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

روحانی اعداد ۱-۳-۹ ہیں
ذہنی اعداد ۷-۵-۶ ہیں
مادی اعداد ۸-۴-۲ ہیں

تو آپ کو معلوم ہو گا کہ نمبر ۱ شمس کا ۲ قمر کا۔ ۳ مشتری کا۔ ۴ ششمس کا۔ ۵ عطارد کا۔ ۶ زہرہ
کا۔ ۷ ... ۸ زحل کا۔ اور ۹ مریخ کا عدد ہے۔ اس نظریہ کے مطابق تین حصوں کے ذریعہ نقش
حسب ذیل ہو گی۔

نقشہ نمبر ۱

روحانی اعداد	۹	۱	۳
ذہنی اعداد	۵	۷	۶
مادی اعداد	۴	۸	۲

اس کی روشنی میں زائچہ اس طرح تیار کیا جاتا ہے۔ کہ جس شخص کا زائچہ بنانا مقصود ہو اس کی
... معلوم کریں۔ اگر وہ بارہ بجے دن سے پہلے پیدا ہوا ہے۔ تو ایک دن پہلے کی تاریخ
مثلاً ایک شخص ۱۲ اکتوبر کو ۱۰ بجے قبل از دوپہر پیدا ہوا تو ۱۱ تاریخ زائچہ علم الاعداد میں
... تاریخ و سن پیدائش کے اعداد کو نقشہ نمبر ۲ کے مطابق درج کر لیا جائے۔ اگر کوئی عدد
... تو اس عدد کو درج کر کے اس پر خاص نشان لگا دیں اگر وہ عدد تین مرتبہ آئے
... مخصوص نشان لگا دیں۔
مثلاً ایک شخص ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ء دن کے دس بجے پیدا ہوا تو عدد تاریخ ماہ و سن کے
... حاصل کریں ۱۱ + ۱۰ + ۴۴ (صدی کے عدد نہ لیں) اب ان اعداد کو نقش میں
... ہندسے ہیں۔ وہاں لکھ لیں۔ ان اعداد میں جو ہندسہ نہیں۔ اس کے خانے خالی

نقشہ نمبر ۲

	اً	
		۴/

رہنے دیں۔ مثلاً اس کا زائچہ یہ ہوگا صرف دو خانے پُر ہوں گے۔ نمبر ا پر دو نشان ؒ یہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ نمبر ایک تین دفعہ آیا ہے۔ نمبر ۴ پر ایک نشان / ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ نمبر چار ایک دفعہ اور آیا ہے۔ اب اس کے زائچہ میں روحانی درجات پر نمبر ایک ہے۔ ذہنی درجات خالی ہیں۔ مادی درجات میں نمبر ۴ ہے۔ جو دو دفعہ آیا ہے۔ ان درجوں کے نمبروں کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ شخصیت۔ انانیت۔ حکومت تسلط۔ اقتدار پسندی

۲۔ انقلابات، عدم استقلال، سیاحت۔ قسمت میں مدد جزر

۳۔ ترقی۔ وسعت۔ افزائش۔ ثروت۔ امارت

۴۔ تکمیل، خواہشات۔ عمل نتائج۔ غرور۔ خودداری

۵۔ ذہانت۔ علمیت۔ مستعدی۔ تجارت۔ زباندانی۔ سائنس

۶۔ فنون لطیفہ۔ شعر و سخن۔ حسن معاشرت۔ محبت۔ ہمدردی خلق۔ مودت

۷۔ روحانی صفت۔ ذاتی امر۔ ہر دلعزیزی۔ بحری سیاحت۔ رفتار زمانہ کا ساتھ ترقی، عروج۔

۸۔ بربادی۔ امراض۔ موت۔ دیوانگی۔ نقصانات۔ اخلاقی زوال۔ ناکامیابی

۹۔ آزادی۔ قوت ارادی۔ سرگرمی عمل۔ مستعدی۔ انہماک۔ جوش۔ آگے بڑھنے کا جذبہ آتش مزاجی۔

اب مندرجہ بالا زائچہ میں نمبر ایک شخص و اقتدار پسندی کی ہوگی اور مادی طور پر یہ نمبر ۴ کی خواہشات اس کی قسمت کا لازمہ ہوگا۔ غرور و خودداری کا پتلا ہوگا۔ نمبر ایک شمس کا ہے اور ۴ بھی شمس کا ہے۔ گویا اس شخص کا ستارا شمس ہے۔ اگر اس کی تاریخ پیدائش کے نمبروں کو جمع کیا تو ۱۱ + ۱۰ + ۴۴ = ۱۱ = ۲ ہوگا۔ اس کے لئے ۲ تاریخ ہمیشہ سعد ہوگی۔ اور جن تاریخوں کا مفرد ۲ ہوگا۔ وہ بھی سعد ہی رہیں گے۔

یہ یاد رہے کہ مکرر ہندسوں کا مطلب یہ ہے کہ شمس روحانی زندگی میں تگنی اور مادی زندگی میں دگنی مدد کرے گا۔ ایسا شخص دنیوی مال و دولت سے مالا مال بھی ہوگا۔ اگر وہ روحانیت پر شہرت حاصل کرنا چاہے۔ اور ایسے کام اختیار کرے۔ تو بہت مشہور ہوگا۔ ہم ... کے ماتحت ہوتے ہیں۔

اب اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا علم نہیں۔ صرف نام معلوم ہے تو اس کا پیدائشی ... اس کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ ان کے نیچے ان کی عددی قیمتیں لکھ دیں۔ اب اس ...

کو زائچہ میں لکھ دیں۔ جو عددی قوت کا ہے۔ اگر کوئی حرف مکرر یا سہ کرر آیا ہے تو اس کی تعداد کو ہندسوں میں لکھ دیں۔

مثلاً محمد علی کا زائچہ اعداد یہ ہوگا۔

م ح م د ع ل ی ——— نام کے حروف

۴ ۸ ۴ ۴ ۷ ۳ ۱ ——— عدد مفرد

د ح د د ز ج ا ——— عدد مفرد کا حرف

ج	ل	
	ز	
	ح	د

اس کا مطلب یہ ہوا کہ مادی اعداد میں نمبر ۴ تین دفعہ نمبر ۸ ایک دفعہ آیا ہے۔ ذہنی اعداد میں نمبر ۷ ایک دفعہ آیا ہے۔ روحانی اعداد میں نمبر ایک ایک دفعہ نمبر ۳ ایک دفعہ آیا ہے۔ اس شخص کی شخصیت کے تجزیہ کو یوں لکھیں گے۔ د ۳ - ج - ز - ا - ج اس سے صاف طور پر یہ معلوم ہو گیا کہ مادی طور پر، ذہنی طور پر اور روحانی طور پر اس کی قوتوں کا توازن کیا ہے۔ مثلاً د کی قوت ۳ ہے کل قوت ۱۲ ہوئی۔ ح کی قوت ۸ ہے۔ کیونکہ دیا نمبر ۴ کی تشریح تکمیل خواہشات پر مبنی ہے اور نمبر ۸ بربادی اور ناکامی ہے تو مادی لحاظ سے تکمیل خواہشات اور ناکامی کی نسبت ۳، ۲ کی ہے۔ روحانی لحاظ سے نمبر ایک شخصیت و انانیت میں مرتبہ بلند کرتا ہے۔ اور نمبر ۳ ترقی اور وسعت لاتا ہے اس لئے روحانی نظریہ سے یہ بلند شخصیت ہوگا۔ اور روحانیت سے کامیابی حاصل کرے گا۔ ذہنی اعتبار سے اس کے نمبر سات ہیں۔ یہ روحانی صفت ہوگا۔ ہر دلعزیز یہ خیالات والا اور سیر و تفریح کا شائق۔

اس شخص کا روحانی ستارہ مشتری۔ ذہنی قمر اور مادی شمس و زحل ہے شمس مادی زندگی میں اور زحل ۸ گنا مدد دے گا۔ شمس کامیابی اور زحل ناکامی پر حکمران ہے۔ جیسا کہ دونوں مادی عناصر کا تعلق بتایا گیا ہے۔ شمس سب سے باقوت ہے۔ اس لئے محمد علی کا ستارہ شمس ہے۔ وہ ان قوتوں کے ذریعے مادی امور میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

بروجِ طالع کی خاصیّت

حروفِ تہجی کی داستان خود ایک دلچسپ باب ہے۔ مگر ہر ایک حرف کے اعداد کیسے مرتب کئے اور دنیا اس سے کس طرح متاثر ہوئی اور قدیم حکماء نے کس طرح اعداد کے اثرات مرتب کئے۔ یہ ایک تحقیق طلب اور طویل بحث ہے۔ اس وقت میں صرف بتاتا ہوں۔ کہ حکیم فیثا غورث نے کہا ہے کہ تمام دنیا اعداد کی قوت پر قائم ہے۔ ہم کسی چیز کے اعداد سے اس کی زندگی کا آسانی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد عربوں کا علم ہے۔ جنہوں نے علم نجوم اور زائچہ وغیرہ میں باریک غلطیوں سے بچنے کے لئے حروف کو اعداد میں بدل دیا۔ ان کے

اصطرلاب اور علم رصد کی کتابیں ابجد پر ہی ہوتی تھیں۔ اور اس کے علاوہ علم روحانیت میں
کی عبارت کو پوشیدہ کرنے اور لفظی غلطیوں سے بچنے کے لئے اعداد سے ہی کام لیا گیا
نے ثابت کر دیا ہے کہ اعداد مخفی طاقتیں رکھتے ہیں۔ جو شخص یہ جانتا ہے کہ اس نقش میں کسی
کے اعداد کو کس طرح پُر کیا گیا ہے۔ وہ کبھی ناکام نہیں رہ سکتا۔ اور جو صرف نقل ہی کر سکتے
وہ نہیں جانتے کہ اگر یہ غلط ہے تو کہاں سے صحیح کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لاعلمی کے باعث
تحقیقی نہیں رہے۔ محض لکیر کے فقیر بن کر رہ گئے ہیں۔ اور یا تو ساری عمر بے فائدہ ضائع کر دی
یا عقیدہ کر لیتے ہیں کہ ان میں اثر نہیں ہوتا۔

قسمت کا حال جاننے کے لئے جس طرح علم سیارگان سے کام لیا جاتا ہے اور سیاروں کی
اور بروج کے اثرات سے ماضی و مستقبل کے حالات سے پردہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس طرح
حروف کے معین عدد کو نکال کر علم الاعداد کا نام دے کر حالات معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ حروف
کا بروج کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ یا کس برج سے کون سے حروف متعلق ہیں۔ یہ ہم ذیل میں
درج کرتے ہیں۔

حمل:۔ ا۔ ل۔ ع۔ ی	میزان:۔ ر۔ ط۔ ت
ثور:۔ ب۔ و	عقرب:۔ [illegible]۔ ڈ۔ ض۔ ذ۔ ن
جوزا:۔ ک۔ ق	قوس:۔ ف
سرطان:۔ ہ۔ ح	جدی:۔ ج۔ خ۔ گ
اسد:۔ م	دلو:۔ س۔ ش۔ ص۔ ت
سنبلہ:۔ پ۔ غ	حوت:۔ د۔ چ

یہ نقشہ آپ کا طالع بھی بتلائے گا۔ نام کے پہلے حرف سے آپ اپنا برج معلوم کر سکتے
اور کیا آپ نہیں جانتے؟ کہ اگر آپ کے نام کا عدد منحوس ہے۔ یا برج منحوس ہے۔ تو
بدل دینا چاہیئے۔ نام کے ابتدائی الفاظ یا نام کے اعداد میں قسمت پوشیدہ ہوتی ہے۔ اس لئے
ایسا نام منتخب کریں۔ جس کا مجموعہ اعداد مسعود ہو۔ قسمت بدل جائے گی۔

آپ کو جاننا چاہیئے کہ آپ کے نام کا مجموعہ اعداد ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۸۔ ۲۲ نہیں
چاہیئے۔ قدرت کو علم ہے کہ کوئی شخص کب پیدا ہو گا۔ تب اس کی قسمت کا آغاز اس کے متعلقہ
یوں سمجھیں کہ متعلقہ برج سے واضح ہو گا۔ پیدائش کے وقت جو بھی برج ہو۔ اس کے زیر اثر
حاصل کرتا ہے۔ آپ نے اپنے برج سے کس قسم کی تربیت حاصل کی وہ ذیل میں درج کی جاتی
ان مختصر اور جامع الفاظ میں آپ کو اپنی قسمت اور فطرت پوشیدہ ملے گی۔

۱۔ حمل۔ قوتِ دماغی۔ حکام سے تعلقات۔ وقتہً اقتدار۔ ترقی کی خواہش، قوتِ ارادی۔ ازدو

مشکلات۔ غیروں سے محبت۔ فیاضی۔ عزیزوں سے رنج۔ خود غرضی۔ حکمرانی کا جذبہ۔ غرور و انانیت۔

۲۔ ثور۔ حسن پسندی۔ درمیانہ روی۔ صلح جوئی۔ مذہب پرستی۔ مختلف خیالات۔ خوبصورتی شہرت۔ ناموری۔ عزیزوں سے انس کم۔ علم ہندسہ سے دلچسپی۔

۳۔ جوزا۔ عقل و ذہانت۔ مذہبی جوش۔ شرم و لحاظ۔ شوقِ موسیقی۔ شوقِ علم، روپیہ ملے گا۔ مگر جمع نہ ہو۔

۴۔ سرطان۔ سیاحت ممالک غیر۔ زمینداری و کاشت کاری۔ افزائش نسل۔ سلامت روی۔ مذہب پرستی۔

۵۔ اسد۔ علم و فضل۔ حسن پرستی۔ مالی فائدہ تھوڑا۔ قوتِ ارادی کمزور۔ ہر کام کے شروع کرنے میں لیت و لعل۔ عدالت میں مقدمات۔ جسمانی و مالی پریشانیاں۔

۶۔ سنبلہ۔ اشتراک عمل۔ عیش و عشرت۔ شوق فنون لطیفہ۔ ہمدردی خلائق۔ وفا شعار و اطاعت غلط راستہ سے بچنا۔ دشوار امور میں کامیابی۔ محنت پسندی

۷۔ میزان۔ کثرتِ ازدواج۔ زناکاری۔ خاندانی عزت کا لحاظ۔ افزائشِ نسل، عزت، شہرت اعلیٰ طبقہ میں رسوخ۔ زندگی عیش و آرام سے بسر ہو۔

۸۔ عقرب۔ فراوانی دولت۔ عزت و استقلال۔ اعزاء سے محبت۔ ہمدردی خلائق۔ غصہ وری امیدوں میں ناکامی۔ آخری عمر میں محرومی۔ دماغی مشکلات۔

۹۔ قوس۔ انصاف پسندی۔ بلند خیالی۔ احباب سے انس۔ اقارب کا خیال۔ ازدواجی نقش۔ محبت نوازی۔ دشمنوں پر غلبہ۔ مسلسل سیاحت۔ حکام سے تعلقات۔ مایوس امیدوں میں کامیابی۔

۱۰۔ جدی۔ اولاد کی کثرت سے پریشانی۔ خرابی صحت۔ حرص و طمع۔ تنگ نظری۔

۱۱۔ دلو۔ کبر و غرور۔ تلون مزاجی۔ لوگوں پر الہامات لگائے۔ زراعت سے فائدہ۔ دوستوں سے فائدہ نہ ہونا۔ احسان شناسی۔ دروغ گوئی۔ ناجائز امور کی طرف رغبت۔

۱۲۔ حوت۔ زبان کا پاس نہ رکھے۔ اعزاء سے محبت۔ مالی مفاد۔ دلیری۔ تدبر، حرص و طمع۔ شرمناک امور کی طرف رغبت۔ عورتوں کے معاملات میں عقل سے کام نہ لے۔ آخر حصہ عمر میں مالی پریشانیاں۔

ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کا ایک عجیب طریقہ

جب کوئی شخص سوال کرے۔ تو جو سوال اس کی زبان سے نکلے۔ اس کو لکھ دیں۔ یا سوال

کرنے والے کو کہیں کہ اپنا سوال کاغذ پر لکھ دے۔ مثلاً وہ سوال کرے کہ، کیا میں مقدمہ جیت لوں گا۔

اس سوال میں ۶ الفاظ ہیں۔ پھر دیکھیں ہر لفظ میں کتنے حروف ہیں۔

کیا کے حروف ۳
میں " " ۳
مقدمہ " " ۵
جیت " " ۳
لوں " " ۳
گا " " ۲

اب ان الفاظ کو الٹی طرف سے ترتیب دو

۳ ۳ ۵ ۳ ۳ ۲۔

ان ہندسوں کو اس طرح دو دو کر کے جوڑ دیں اور نئی سطر دوم پیدا کریں۔

۹ = ۶ + ۳	۶ ۳ ۳ ۵ ۳ ۳ ۲
۶ = ۶ + ۳	۹ ۹ ۸ ۸ ۶ ۵
۸ = ۳ + ۵	۹ ۵ ۷ ۵ ۲
۸ = ۵ + ۳	۶ ۳ ۳
۶ = ۳ + ۳	۳ ۶ ۱
۵ = ۳ + ۲	۹ ۷
	۷

یعنی ہر دو ہندسوں کو جو ساتھ ساتھ ہوں جمع کر کے اس کے نیچے لکھتے جائیں اور اسی طرح سطر دوم سے سطر سوم پیدا کریں۔ یعنی سطر دوم کے ہر دو ہندسوں کی جمع نیچے لکھتے جائیں۔ آخر میں جو عدد قائم ہوگا۔ اس سے سوال کا جواب معلوم ہوگا۔ مثال مندرجہ بالا میں عدد سوال ۷ ظاہر ہوا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ عدد قمر کے ساتھ منسوب ہے۔ اس لئے جواب دینا چاہیئے۔ کہ صورتِ حال میں تبدیلیاں ہوتی رہیں گی۔ کبھی تمہارا پلڑہ بھاری ہوگا۔ کبھی دوسرے کا۔ ابھی کچھ یقینی فیصلہ کی امید نہیں کی جا سکتی اب ان اعداد کے جواب کی مختلف صورتیں یہ ہیں۔

۱- یہ عدد ستارا شمس کا ہے۔ اقتدار غلبہ کی دلیل ہے۔ جواب دینا چاہیئے کہ سائل حصولِ امید میں کامیاب ہوگا۔ اور اسے اقتدار حاصل ہوگا۔

۲- یہ عدد قمر سے منسوب ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ سائل کو پریشانی بہت ہوگی۔ حالات

غیر یقینی صورت میں رہیں گے۔ اور فی الحال کسی یقینی فیصلہ یا کامیابی کی امید نہیں دلائی جا سکتی۔

یہ عدد ستارہ مریخ کا ہے۔ اس کی خاصیت تو سیع و ترقی ہے۔ اس لئے سائل کو مژدہ کامیابی سنایا جا سکتا ہے۔ اسے کہیں کہ تمہاری ہمت اس امر میں کامیابی دے گی۔ البتہ تقدیر پر شاکر رہ کر بیٹھے رہے تو کام مشکل سے ہوگا۔

یہ عدد ستارہ عطارد کا ہے۔ دنیوی خواہشات کی تکمیل کا اظہار کرتا ہے۔ البتہ اگر کوئی معاہدہ ہو تو زبانی نہیں بلکہ تحریری اقدام ہوگا۔ تو کامیابی ہوگی۔

یہ عدد ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ کامیابی و انصاف کا مظہر ہے۔ تمام عددوں کے درمیان واقع ہے۔ اس لئے اس کا توازن برقرار رہے گا۔

یہ عدد زہرہ سے منسوب ہے۔ دشمن سے صلح بحسن و خوبی ہو جائے گی۔ کسی طرح کا جھگڑا باقی نہ رہے گا۔ اور ہر مقصد میں نرمی اور الفت کے اظہار سے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔

یہ عدد ستارہ قمر سے منسوب ہے۔ جو تبدیلیوں کا مظہر ہے۔ کبھی کامیابی۔ کبھی ناکامی کبھی سائل کا پلڑہ بھاری کبھی مخالف کا۔ گو ہر وقت غیر یقینی صورت پیش رہے گی۔ لیکن بالآخر کامیابی کی دلیل ہے۔

یہ عدد زحل سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کی خاصیت محرومی و ناکامی ہے۔

یہ عدد ذنب سے منسوب ہے۔ زوال کے بعد عروج اور خوش گوار انقلاب کو ظاہر کرتا ہے سائل کو شروع میں کہیں پریشانی اور تکلیف تو ضرور پہنچے گی۔ مگر ہمت سے کام لیں گے تو کامیابی بالآخر قدم چومے گی۔

میں نے مثال کے لئے صرف سطر سوال لی ہے۔ مگر آپ کو سطر مکمل کر کے جواب حاصل کرنا ہوگا۔ اسے سوال کے آگے نام سائل اور روز سوال کو لکھنا ہوگا۔ یعنی بدھ وار ہے یا جمعرات وغیرہ تب جواب حاصل کریں۔

سوالات سے جواب اخذ کرنے کا عددی طریقہ ایک اور لکھ رہا ہوں۔ ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ اس سے حروف سوال گنے جاتے ہیں۔ اور اگلے قاعدہ میں سطر سوال کے اعداد لئے جاتے ہیں۔ ایک ہی سوال کے لئے بیک وقت دونوں قاعدوں سے کام نہ لیں۔ بلکہ ایک ہی قاعدہ سے جواب حاصل کریں۔ پھر اسی سوال اور اسی شخص کے متعلق اس وقت تک جواب حاصل نہ کریں۔ جب تک چالیس دن کا وقفہ نہ ہو جائے۔ یعنی ایک جواب کی مدت چالیس دن تک رکھی گئی ہے۔ بعض تین ماہ تک عرصہ بھی شمار کرتے ہیں۔

ان دونوں طریقوں یعنی حروف سوال و اعداد سوال کا فرق بھی جان لیں۔ جب کسی معاملہ کے متعلق فیصلہ کن صورت معلوم کرنی ہو۔ تو حروف سوال والا قاعدہ استعمال کریں۔ جب کسی معاملہ میں مشورہ درکار ہو اور حالات کی کچھ وجوہات کامیابی و ناکامی کی جاننے کی خواہش ہو۔ تو آنے والا قاعدہ اعداد سوال کو اعداد کی احرام کا نام دیا گیا ہے۔ استعمال کریں۔

اعداد کے احرام

سوال کا جواب نکالنا

علم الاعداد کے ذریعہ جہاں اور بے شمار رازوں کا انکشاف سہل طریقوں سے کیا گیا ہے۔ وہاں ایسے بھی طریق موجود ہیں۔ جو مستقبل کے حالات یا سوالات کے جواب اخذ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ میں آپ کو سوال حل کرنے کا ایک طریقہ بتاتا ہوں۔ اس کے حل کے لئے ہم سوال کے غیبی نمبر کو تلاش کریں گے۔

سوال :- میں مقدمہ جیت لوں گا یا نہ ؟

اب سوال کو لبط کریں۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں اور ان کے نیچے اعداد لکھیں۔

میں مقدمہ جیت لوں گا یا نہ

۱۰ ۲ ۳ ۱۴ ۸ ۱۸ ۱۰

اب ان مرکب اعداد کو پھر مفرد کریں۔ یعنی ۹ سے عدد بڑھنے نہ پائے۔ دس کے عدد کا مفرد ایک ہوگا۔ ۱۸ کا مفرد عدد ۹ ہوگا۔ اور ۱۴ کا ۵ ہوگا۔ اب صحیح اعدادی لائن مندرجہ ذیل ہوگی۔

میں مقدمہ جیت لوں گا یا نہ

۱۲۳ ۵ ۸ ۹ ۱

اب میں ایک لائن مل گئی۔ جس کی بنیاد پر غیبی نمبر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اب یہ سات عدد ایک لائن میں لکھے جائیں گے۔

۱۲۳۵۸۹۱

اب پہلے اور دوسرے عدد کو جمع کریں۔ ۱+۹=۱۰ اور دس کا مفرد عدد ایک ہوگا۔ اس ایک کو ۱، ۹ کے درمیان لکھا گیا۔

۱

۱۲۳۵۸۹۱

اس کے بعد دوسرے و تیسرے عدد کا مجموعہ ۹+۸=۱۷ کا مفرد عدد ۷+۱=۸ ہے اسے ۸، ۹ کے درمیان لکھا گیا۔

۸۱

۱۲۳۵۸۹۱

اس طرح اب تیسرے اور چوتھے عدد کا مجموعہ اور اس کا مفرد عدد ان کے درمیان لکھیں۔ پھر چوتھے اور پانچویں کا مفرد عدد نکالیں۔ پھر پانچویں اور چھٹے کا مفرد نکالیں۔ پھر چھٹے اور ساتویں کا مفرد نکالیں اور حاصل عدد کو دونوں اعداد کے درمیان اوپر لکھ دیں۔ اب صورت یہ ہوئی۔

۳۵۸۴۸۱

۱۲۳۵۸۹۱

اب اس لائن پر بھی وہی عمل کیا۔ جو سطر اول پر کیا گیا تھا۔ یعنی پہلے دوسرے کا مفرد دوسرے و تیسرے کا مفرد عدد وغیرہ نکال کر ان کے اوپر لکھیں۔ علیٰ ہٰذا القیاس اس سے تیسری لائن وضع ہوگی۔

۸۴۳۳۹

۲۵۸۴۸۱

۱۲۳۵۸۹۱

اب انہی اعداد کو بنیاد رکھتے ہوئے ہر دو عدد کا مفرد نکال کر لکھتے ہوئے۔ ایک عمارت تعمیر ہو جائے گی۔ جس سے آخر میں ہمارا غیبی نمبر نکل آئے گا۔ جو سوال کا جواب ظاہر کریگا۔

۹

۵۴

۱۴۹

۳۷۹۳

۸۴۳۳۹

۳۵ ۸۴۸۱

۱۲۳۵۸۹۱

گویا ہمارے سوال کی بند عمارت کے تالا کی چابی کا نمبر ۹ ہے۔ جس سے ہم اس کے اندر کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔ اس نمبر کو ہم اپنی جدول میں تلاش کر کے سوال کا جواب حاصل کریں گے۔ یاد رکھیئے جس قدر سوال کم الفاظ میں ہوگا۔ اور مقصد کے لئے جامع ہوگا۔ اتنا ہی اچھا ہے۔ میں نے جو یہ طریقہ بطور مثال کے بیان کیا ہے۔ وہ عام سوالات کے لئے ہے۔ کسی خاص چیز یا شخص یا فعل کے نام کو

ظاہر نہیں کرے گا۔اس امر کے لئے سطر سوال۔نام سائل اور تاریخ کے اعداد کی ایک سطر قائم کرنی چا[ہئے] اور پھر اس کا غیبی نمبر معلوم کرنا چاہئیے۔

غیبی اعداد کی خاصیتیں

۱ – تمہاری امیدیں۔تمہارے کام کسی بہتر موقع کے منتظر ہیں اور اس وقت سست [رفتار] میں ہیں۔یا تو آپ کو خود کوشش کرنا پڑے گی۔یا کرانی پڑے گی۔میرا خیال ہے۔آپ ا[یک] غیر متوقع نتیجہ سے دوچار ہوں گے۔جان لیں ابھی دیر ضرور ہے۔تسلی رکھئے۔بالآخر آپ کی [فتح] ہو گی۔اور امیدیں پوری ہوں گی۔یہ آپ کے اعمال کی وجہ سے ہو گا۔یا غیر متوقع طور پر یا کو[شش] سے۔دراصل کچھ صحیح طور پر نہیں کہا جا سکتا۔

۲ – میں کوئی پر امید نہیں کہ اس کام کے لئے مشورہ دوں۔نتائج آپ کے حق میں نہیں [جو] آپ سے بہت زیادہ طاقت ور اور حلقہ اقتدار رکھتا ہے۔یا تو اس خیال کو قطعی چھوڑ دیں یا تین ماہ تک انتظار کریں۔یہ یاد رکھیں۔کسی بھی وقت اگر آپ کا حوصلہ پست ہو گیا۔تو کا[میابی] غیر یقینی ہو جائے گی۔ممکن ہے آپ کی شکست کا باعث کوئی عورت ہو۔

۳ – آپ کامیابی کی توقع کرتے ہیں۔ترقی اور خوشحالی یا کامیابی جو آپ کے سوال سے وابستہ [ہے] اگر آپ سختی سے ڈٹ جائیں۔اور اپنی تجویزوں کی عملی رفتار تیز کر دیں۔تو کامیابی کی علامت [ہے] اپنی خواہش کو مکمل طور پر حاصل کرنے کا فیصلہ کر لیں۔تو ترقی۔منافع اقتدار اور [کا]میابی حاصل ہو گی۔

۴ – آپ کے ارادے اور توقعات دور جاتی معلوم ہوتی ہیں۔آپ کی تجاویز ناقابل عمل ہیں۔اور [آپ] خود بھی تذبذب میں ہیں۔کیونکہ ایک اور تجویز آپ کے ذہن میں موجود ہے۔اور جس امر کے لئے سوال کیا گیا ہے۔اسے روک دیں۔اگر کریں گے تو دیر تک نتائج کا منتظر رہنا پڑے [گا] یہ بھی یاد رکھیں۔آپ کی توقعات آپ کے خیالات سے بڑھ جائیں گی اور کوئی جھگڑا یا [مشکل] بھی آپ کے ارادوں کو ناکام بنانے کے لئے پیدا ہونے کا امکان ہے۔اس لئے کہ کوئی [دوسرا] آپ سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔

۵ – حالات پُر منافع اور پُر امید نظر آ رہے ہیں۔آپ کے سوال کا نتیجہ عنقریب مل جائے گا۔[شاید] خبر یا چٹھی ملے۔جو اپنے حالات پر روشنی ڈالتی ہو۔عین ممکن ہے کہ آپ کی زندگی میں ایک [خو]شگوار انقلاب لائے۔آپ کے سوال کا جواب اس خط میں ہو گا۔جو غیر متوقع طور پر کہیں سے آئے گا۔

۶ – آپ کسی کے زیر اثر آ چکے ہیں۔زیر اثر ہی کام کرنا چاہتے ہیں۔یہ لازمی ہے کہ اگر اس کو [...]

[د]یا جائے۔تو ایک قدم بھی آگے بڑھنے کے لئے تیار نہ ہوں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی تجاویز اور ارادے خام ہیں۔ان سے باز آ جائیں۔البتہ ایک عورت سے مدد کی توقع رکھئے۔جو آپ [چا]ہتے ہیں وہ کسی کے ذریعہ سے پورا ہو گا۔اگر کوئی قدم اٹھا چکے ہیں تو اس کے لئے پچھتانا نہ پڑے گا۔ [لیکن] کامیابی کے لئے کسی سے مدد لو۔

[۷ –] آپ جس معاملہ میں ماخوذ ہیں۔یا جس ارادہ کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں۔یہ جان لیں کہ مخالف بہت [ہ]یں۔یا مخالف اثرات سے زیادہ اثر انداز ہوں گے۔اگر آپ سے کوئی شخص کسی امر کا متوقع ہے اس سے ہاتھ کھینچ لینا بہتر ہو گا۔کسی بات کا بہانہ بنا کر اس خیال کو ٹال دیں۔اگر آپ نے کسی کی نصیحت پر عمل کیا تو فائدہ میں رہو گے۔اعزا اور دوستوں کے میل جول کی وجہ سے اچھے نتائج کی توقع ہو سکتی ہے۔

[۸ –] دوسرے متعلقہ لوگوں کی مدد نہ ہونے یا ان لوگوں کی بدنیتی کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکو گے۔یا کوئی اور وجہ صرف آپ کی مجبوری سے ہو گی۔یا آڑے آ جائے گی۔یاد رکھیں آپ کے راستے میں بہت سی مشکلات حائل ہیں۔دوسروں کی کوشش کی وجہ سے یہ تمام مشکلات پیش آ رہی ہیں کچھ عرصہ کے لئے آپ کے تمام پروگرام فیل ہو جائیں گے۔

[۹ –] اگر آپ مضبوط ارادہ رکھتے ہیں تو کامیابی یقینی ہے۔لیکن بہت بڑی تکلیف اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔چاہیئے یہ کہ ان کی پرواہ کئے بغیر آگے بڑھو۔فتح ہو گی۔چونکہ اس وقت بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔اگر مستقل مزاجی سے کام لیا تو انجام بخیر ہو گا۔جتنے بڑے آپ کے خطرے ہیں۔اتنا ہی بڑا انعام ملنے والا ہے۔ہمت سے کام لیجئے۔

چھٹا باب

مستقبل کے حالات معلوم کرنا

عدد سعد اور خوش قسمتی

اب ایک اور طریقہ بتاتا ہوں۔ جس سے آپ کو آئے دن کی مشکلات میں مدد مل ... اور آپ یہ معلوم کر سکیں کہ ہمارے لئے کون سا دن اور کون سا سال اچھا رہے۔

روزانہ کے اثرات: ۔ یہ تو میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ ہر دن ایک ستارے سے متعلق ... اس کا ایک نمبر ہے۔ ذیل کی تفصیل سے دوبارہ دیکھئے۔

دن	ستارہ	نمبر
اتوار	شمس	۱ اور ۴
سوموار	قمر	۲ اور ۷
منگل	مریخ	۹
بدھ	عطارد	۵
جمعرات	مشتری	۳
جمعہ	زہرہ	۶
ہفتہ	زحل	۸

یہ تو دنوں کے خاص نمبر ہیں۔ ان کے علاوہ تاریخوں اور مہینہ کی عمر کے مطابق بھی نمبر ... بدلتے رہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اسے تاریخ کہتے ہیں۔ بہتر اور موافق نمبر معلوم کرنے کے ... معلوم کرنی چاہئیں۔ ایک دن کا نمبر کیا ہے؟ دوسرے اس دن کی تاریخ کونسی ہے۔ اگر دونوں ... مطابقت ہو گئی۔ تو سمجھ لیں۔ کہ یہ ایک موافق دن ہے۔ اس کا ستارہ بھی موافق ہو ... کہنا ہی کیا۔

خوش قسمتی کے دن: ۔ میں مثال دیتا ہوں۔ ایک شخص کی پیدائش کا دن بدھ ہے ... نمبر ۵ ہے یا اس کے نام کا نمبر ۵ ہے۔ تو دیکھ " ۵ " ہے کہ مہینہ میں تاریخوں کے لحاظ سے ...

... سے دن آتا ہے۔ تاریخوں کا نمبر یہی ہوتا ہے کہ پہلی کا نمبر ۱ دوسری نمبر ۲، تیسری نمبر ۳ علیٰ ہٰذالقیاس ... ۵-۱۴-۲۳ تین تاریخیں نمبر ۵ رکھتی ہیں۔ یہ ان کے مضاف نمبر ہیں۔ ۵ و ۱۴ اس طرح کہ ۴+۱ ... اور ۳+۲=۵ اب ۵-۱۴-۲۳ تاریخوں میں سے اگر کسی تاریخ کو بدھ کا دن آئے تو سمجھ لو ... لئے نہایت موافق دن ہے۔ کیونکہ اس دن تمام دنیا پہ نمبر ۵ کی حکومت ہوتی ہے اور اس ... واقعات ظہور میں آتے ہیں۔ گویا دن اور تاریخ کا نمبر مل جانا خوش قسمتی کو حاصل کر لینا ہے ... دن پہ حکومت کرنے والے نمبر کا اثر بہت اہم اور واشد ہوتا ہے اور اپنی تاریخ پیدائش کے ... مطابق جس قدر دن آئیں۔ وہ بہت جلد ترقی حاصل کرنے والے موقعوں کو لائیں گے۔

... سال ۱۹۳۹ء کے کیلنڈر پر نظر ڈالیں نمبر ۵ والے اشخاص کو جن کا دن بدھ ہے۔ ۵۔ اپریل ... ۵، جولائی کے دن خوش قسمتی کے ہیں۔ کیونکہ مہینہ کی تاریخوں کے دن کے نمبر کی مطابقت ... سے زیادہ طاقت نمبر ۵ کی اس دن ہوتی ہے۔ جب کہ ستارہ بھی موافق ہو۔ علم نجوم جاننے ... کے لئے ستارہ معلوم کرنا معمولی بات ہے۔ اگر ان دنوں میں ایسے ستاروں کا میل ہو۔ جو ... دوست ہوں۔ مثلاً قمر و عطارد یا تثلیث زہرہ قمر یا اور نیک نظرات ! تو سمجھ لو کہ انتہائی ... چمکانے والا دن ہے۔ جو کرو گے کامیاب ہو گے۔ نظرات ہمیشہ تقویم میں درج کی جاتی ہیں ... میں۔ جو سو فی صدی درست ہوتے ہیں۔

خوش قسمتی کے سال: ۔ اب نمبر ۵ کے سالوں کی تلاش کریں۔ سنہ ۱۹۴۰ء ان کے لئے ... کا سال ہے۔ کیونکہ اس کا نمبر ۵ ہے۔ استنطاق کیجئے ۴+۹+۱=۱۴۔ اور ۴+۱ ... اس سال ہے۔ سال ۱۹۴۰ء میں جس مہینہ کی ۵-۱۴-۲۳ تاریخوں میں بدھ کا دن ... خوش قسمتی کا دن ہوگا۔ اس طریقہ سے معلوم کر سکتے ہیں کہ آئندہ ہمارے لئے کون سا سال ... سی تاریخیں سعد ہیں۔ انہی سالوں میں ترقی و مرتبہ اور دولت حاصل ہوگی۔ میرا مشورہ ... آپ اس طریقہ پہ عمل کر کے ہر سال کے موافق دنوں اور موافق سالوں کو نوٹ ... تجربہ کریں۔

... پہلے سے معلوم ہے کہ پانچویں نمبر کی سرشت سیمابی ہے۔ یہ تبدیلی۔ بوقلمونی، مستعدی۔ تیز ... اور عجائبات کا مظہر ہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ پانچویں نمبر کا تعلق دماغی افعال مثلاً لٹریچر ... اور حوصلہ افزائی وغیرہ سے ہے۔

اس لئے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔ کہ ۵، اپریل یا ۱۴ جون یا ۵ جولائی بدھ وار کسی بھی دماغی مہم کے ... بہترین دن ہوگا۔ نیز سفر۔ تغیر و تبدل۔ نقل و حرکت اور نئے خیالات قلمبند کرنے کے لئے ... موافق ثابت ہوگا۔ اور اس دن کے مطابق یہ کام نہایت مبارک ثابت ہوں گے

اب شاید آپ نے سمجھ لیا ہوگا کہ یہ سسٹم کس طرح کام کرتا ہے۔ اس پہ یقین رکھنے

والوں کے لئے بھی یہ امر حیران کن ہوگا۔ کہ یہ سب کچھ اس طرح واقع ہوتا ہے۔ نمبر ۵ کے دن ... سے دو چیزیں منسوب کرتے ہیں۔ جو درحقیقت نہایت اہم واقع ہوتی ہیں۔ اس دن تخمینہ عالم ... عزیب واقعات رونما ہوں گے۔ ان کی کیفیات کا اندراج کیا جائے گا۔ ان پر غور و خوض کے ... زنی کی جائے گی۔ اور آخر کار یہ تسلیم کیا جائے گا۔ کہ یہ اس خاص دن نمبر ۵ کے اثر ... کا نتیجہ ہے۔

وہ لوگ جو علم الاعداد سے تسخیر کرنا چاہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ان ہدایات پر عمل کریں ... طرف دن کا نمبر اشارہ کرتا ہے۔

رہنمائے تقدیر ۔ جو کچھ اس موضوع پر اس وقت تک ہم لکھ چکے ہیں۔ اس کا اختصار ... مختلف مجلوں میں ہے۔

قاعدہ نمبر ۱: دن کے نام سے اس کا ملاقاتی نمبر معلوم کریں۔ جیسے بدھ ...

قاعدہ نمبر ۲: تاریخی اعداد کے حاصل جمع کا مفرد عدد معلوم کریں۔ ...

۲۳ = ۵

قاعدہ نمبر ۳: یہ مضاف نمبر اگرچہ بجائے خود مؤثر ہو چکا ہے۔ جب ... ملاقاتی نمبر سے مشابہ کیا جائے تو اس کی تاثیر اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔ جیسے کہ بدھ وار ۲۳ ... ملاقاتی نمبر اور مضاف نمبر دونوں پانچ ہیں۔ ان ہر سہ قواعد میں اب ہم مزید دو قواعد ... اضافہ کرتے ہیں۔

قاعدہ نمبر ۴: جن دنوں کا نمبر آپ کی حقیقی تاریخ پیدائش کے نمبر ... مشابہت رکھتا ہو۔ وہ دن بھی آپ کے لئے مبارک ہوگا۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش ایک ... تو تاریخ پیدائش کا نمبر ایک ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۱۴ ہے تو اس کا نمبر ۵ ہے۔ وہ لوگ جن کی ... پیدائش ۵ ہے۔ وہ ۱۴ یا ۲۳ تاریخ کو امید کر سکتے ہیں، کہ ان دنوں صورت حالات ان کے ... ہو سکتی ہے اور اس دن کی ہوئی محنت بارور ہو سکتی ہے۔ لیکن ۲۳ تاریخ کو بدھ وار ہو ... وجہ سے اس کی تاثیر اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔ یعنی اس حالت میں کسی اور نمبر کا اثر ۵ نمبر ... پر غالب نہیں آسکتا۔

آخر میں ہمارے پاس ایک ایسا قاعدہ بھی ہے۔ جو مندرجہ بالا قواعد کی اصلاح کرنے کی ... رکھتا ہے۔ اگر یہ قاعدہ نمبروں کی تاثیر کی صحت کا اور بھی زیادہ ضامن ہے۔ لیکن اس کا اطلاق ... لوگ کر سکتے ہیں۔ جنہیں علم نجوم میں بھی کسی قدر دسترس ہو۔

قاعدہ نمبر ۵: وہ دن جب مضاف نمبر اور ملاقاتی نمبر ایک دوسرے سے ... کھاتے ہوں۔ اگر اس دن ستاروں کا میل بھی موافق حال ہو کر ان کی امداد پر ہو تو اس دن کی تاثیر ...

... ہو جاتا ہے۔ اس قاعدے پر اعتقاد نہ رکھنے والا اگر چاہے تو اسے نظرانداز کر سکتا ہے ... تاثیر یوم کی زیادہ سے زیادہ صحت کے خواہاں ہوں۔ ان کے لئے یہ بہت اہمیت ...

... کہ ۲۳ نومبر کو قمر اور عطارد ایک ہی گھر میں پڑتے ہیں تو یہ نہایت موافق ثابت ہوگا ... اعداد کی تاثیر کا اور بھی زیادہ ضامن۔

... تاریخ کے نمبروں کی خصوصیات

اب جب کہ آپ کو معلوم ہو گیا ہے کہ علم الاعداد کا اطلاق موافق صورت حالات پر پیدا کرنے ... کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو یہ شوق بھی پیدا ہو گیا ہوگا کہ نمبروں کی خصوصیات سے ... حاصل کریں۔ کیونکہ اس پر عبور حاصل کئے بغیر آپ کے لئے آگے بڑھنا ناممکن ہو ...

... کے متعلق خلاصہ واقفیت معلوم کرنے کی تفصیل دی جاتی ہے کہ اعداد کس طرح امداد کر ... اگرچہ یہ اختصار ہے۔ مگر آپ کے لئے یہ واقفیت نہایت مفید اور تجربہ کرنے کے ... ہوگی۔

... دن یعنی ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸، تاریخ کاروبار کے آغاز، مہم، رہنمائی اور تنظیم کے لئے مبارک ...

... اصلاح و مشورہ، ہمدردی، صلح صفائی، حصول، قوت متخیلہ اور ذرائع کے اجتماع ... لئے مفید ہے۔

... دن عقل مند، روادار، اعتقاد و یقین، صلح جو، خوش مزاج ہونا چاہیئے۔ اور اس دن ... اور بڑے آدمیوں سے میل ملاقات کرنی چاہیئے۔

... دن غیر متوقع اور عجوبہ، روزگار خبریں سننے کے لئے تیار رہیئے۔ مصیبت میں پھنسنے سے ... پناہ تلاش کرو۔

... دن اپنی تشہیر، تغیر و تبدل، گفت و شنید، خط و کتابت، سفر، مستعدی اور جان جوکھوں ... کام میں ہاتھ ڈالنے کے لئے مفید ہیں۔

... دن خیالات کو پاکیزہ کرنے، اپنا سدھار کرنے، صنعتی کاموں کی طرف توجہ دینے، ... توازن درست کرنے، اور جانچ پڑتال کرنے کے لئے مفید ہے۔

... دن اپنے دل میں پیدا شدہ خیالات کی پیروی کرنے، صبر و تحمل کرنے، سوچنے ... کرنے اور زمین کھودنے اور کسی معاملے کو گہرائی میں لے جانے کے لئے مفید ہے۔

۸۔ نمبر کا دن خود اپنے صلاح و مشورہ پر عمل کرنے ۔ خدا پرست بننے، تعمیری کام کرنے، ا
ارادی استعمال کرنے اور آہستہ آہستہ ترقی کے لئے مفید ہے۔

۹۔ نمبر کا دن خود اعتمادی، اولوالعزمی، خرچیلے کام کرنے، طاقت استعمال کرنے اور مخالفوں
سامنا کرنے کے لئے مفید ہے۔

دن کا خاص اثر

جو نمبر جس دن طاقت ور ہوگا ۔ اس نمبر کی خصوصیات اس دن پر حکمران ہوں گی۔ ا
کے لئے کسی بہترین تقویم سے یا زائچہ بنا کر نظرات معلوم کریں ۔ اور آپس میں نظرات
والے تمام کواکب کے نمبر اور دن کا نمبر جمع کر کے مفرد نمبر نکال لیں ۔ یہی نمبر اس دن کا
ہوگا ۔ اس نمبر کی خصوصیات کے کاموں کا کرنا کامیابی دے گا۔ مثلاً کسی بھی منگل کے دن
زہرہ کی تربیع ہے اور قمر کا مقابلہ مریخ و یورنس سے ہے تو ہم ان نمبروں کو لے لیں۔

دن منگل کا ستارا مریخ کا نمبر = ۹
شمس کا نمبر = ۱
(تربیع زہرہ سے) زہرہ کا نمبر = ۶
قمر کا نمبر = ۲
(مقابلہ مریخ سے) مریخ کا نمبر = ۹
(مقابلہ یورنس سے) یورنس کا نمبر = ۴

میزان = ۳۱

۳۱ کا مفرد عدد ۴ ہے ۔ یہ نمبر یورنس کا ہے ۔ یورنس غیر متوقع صورتِ حالات کو پیدا کر
لہٰذا ہم منگل کو تبدیلیوں کا دن قرار دیں گے ۔ ایسی تبدیلیاں جو موافق نہ ہوں گی ۔ اس
دن تمام نظرات نحس ہیں۔

یہ نمبروں کا ایک خاص قانون ہے ۔ آپ اپنے کاموں کے لئے سعد و نحس د
یقین آسانی سے کر سکتے ہیں ۔ اگر نظرات سعد ہوں ۔ دن سعد ہوگا ۔ نحس ہوں تو دن نحس
اگر سعد نحس نظرات ہوں تو دونوں کو الگ ترتیب دے کر حاصل جمع لیں ۔ پھر ہر دو کا فر
اس فرق کا ستارہ ہی دن کا حاکم ہوگا ۔ اگر سعد نظرات کے نمبر زیادہ ہیں ۔ تو دن سعد ہوگا ۔ اگر
نظرات زیادہ ہیں ۔ تو دن نحس ہوگا ۔ تجارت کے لئے دعوتِ عام ہے۔

اعداد سے پیشگوئی کا طریقہ

حکمائے یونان کے حیرت انگیز تجربات

قدمائے یونان میں حکمائے اعداد کا یہ قول تھا ۔ کہ ہر انسان کی زندگی میں ۲۲ سال کا دور چلتا ہے ۔ اور
ہر دو جزر میں بائیس سالوں کے بعد زندگی کے دور میں پہلی سی مناسبت آجاتی ہے ۔ اسی
۲۲ سالوں میں ہر انسان کو جس مخصوص دور سے گزرنا پڑتا ہے ۔ اس کو انہوں نے تجربوں اور
کے بعد ایک خاص نام سے معنون کر دیا ہے ۔ اس سے خاص نتائج مرتب کئے ہیں ۔ عددوں
کا علم تمام علوم سے پرانا ہے ۔ قدیم مصری زندگی کے کتبے جو مٹی کی تختیوں پر پائے گئے ۔ ان سے معلوم ہوتا
ہے کہ انہوں نے عددوں کی تقسیم کو زندگی کے بائیس سال کے حصوں کی ترتیب سے ان دیوتاؤں اور
ان عددوں پر منسوب کر لیا تھا ۔ جن سے ان کا تعلق ظاہری، باطنی اور صوری تھا ۔ اور اسی لحاظ سے
مختلف تاثیریں مقرر کیں ۔ موجودہ زمانہ میں ۔ جب کہ علم الاعداد دوسرے علوم کے مقابلہ میں ناپید
ہے ۔ کیونکہ کوئی کتاب بازار میں اس علم کی غلط سلط یا پرانی دستیاب نہیں ہوتی ۔ اس لحاظ
سے میں ان منسوبات میں ترمیم کرنا ضروری خیال نہیں کرتا ۔ موجودہ وقت میں بھی جہاں تک میں نے
دیکھا ہے ۔ انہی منسوبات و تاثیرات کو بالکل صحیح پایا ہے ۔ ان کے قواعد کو انہی کی ترتیب سے
آپ کے سامنے رکھتا ہوں ۔ میرا خیال ہے کہ آپ اس سے کلی طور پر فائدہ حاصل کریں گے ۔ اس
سے معلوم ہو جائے گا ۔ کہ زندگی کہ فلاں سال کس طرح گزرے گا ۔ صرف انسانی زندگی سے ہی
پیشگوئیاں نہیں کی جا سکتیں ۔ بلکہ دنیاوی ممالک کے دور کو بھی اسی پر تطابق کر کے پیش گوئی کی
جا سکتی ہے ۔

۱۔ یزدان :۔ حکومت پسندی، جدت پسندی ۔ خواہش اقتدار ۔ ایجادات ۔ انانیت ۔
عمدہ صحت ۔

۲۔ حکمت و نادانی :۔ ازدواجی مسرتیں، دلکشی، علوم و فنون، علم کیمیا ۔ ایجادات

۳۔ ملکہ :۔ افزائش نسل ۔ کامیابی، اقتدار، دولت دنیا ۔ ترقی اور کامیابی ۔

۴۔ بادشاہ :۔ انصاف پسندی، قیام و استحکام، اولوالعزمی، شہرت ۔ عزت ۔ امیدوں کی تکمیل
حکومت ۔ دولت دنیا ۔ سچائی ۔

۵۔ حکیم :۔ قانون سازی ۔ مذہب پرستی ۔ شوق علم و فن ۔ آزادیِ خیال، ذہنی ترقی ۔ پابندیٔ وقت
تربیت اخلاق ۔

۶۔ عاشق :۔ عورتوں اور مردوں سے رجحان طبیعت، قلبی اثرات، عشق ومحبت، ... ضمیر کی بیداری۔ اطاعت، وفاداری۔ پیرویِ حق۔

۷۔ کارتھ دیوتا :۔ دماغی نشوونما۔ قوتِ احساس، علم وعمل، مقناطیسی کشش۔ دلی خواہشات کا حصول۔

۸۔ شمشیر :۔ ظالموں کا مقابلہ، مظلوموں کی حمایت، غریب نوازی، پابندیٔ قانون ... انصاف، ولائل، حق پسندی، غیر طرف داری۔

۹۔ راہب :۔ ریاضت وعبادت، مراقبہ، خوشگوار انقلاب، غور وفکر، کسی ... جستجو، انکشاف جدید، بگڑ کر بننا، مذہب پرستی، سنجیدگی، الہام، اصل پسند ... تحمل، کاموں کی صحیح تقسیم

۱۰۔ ابوالہول :۔ اخبارات کی ترتیب، کتابوں کی اشاعت، تلوّن مزاجی، سیر و سیاحت ... خامہ فرسائی، گردشِ وقت کی پابندی، انقلاب پسندی، پروپگنڈا، ... طلبی، مطالعہ، دماغی محنت۔

۱۱۔ شیر :۔ اقتدار پسندی، مادی قوت کا مظاہرہ، جسمانی قوتِ تسخیر، دوسروں پر حکومت ... اولوالعزمی، قوتِ ارادی، فتح کامرانی، جوشِ عمل، مالی منفعت کا کم ہونا۔ عزم و استقلال ... دوسروں پر حکومت کا مادہ۔

۱۲۔ قربانی :۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ امید کی جھلک دکھا کر گم ہو جانا، دماغی صدمے، جسمانی ... روحانی زوال، ناکامی، بربادی۔

۱۳۔ موت :۔ روحانی وجسمانی تکالیف، خوشگوار انقلاب، تباہی، بربادی، موت، ... امیدوں میں ناکامی۔

۱۴۔ طشت دیوتا :۔ عزیزوں سے راحت وآرام، اہل وعیال سے محبت، دوستانہ تعلقات کی وسعت، غیروں کی مدد اور ہردلعزیزی

۱۵۔ شیطان :۔ دوسروں کو دھوکا دینا، لوگوں کو آپس میں لڑانا، مفسدہ پردازی، ... حسد، خفیہ سازشیں، باہمی بغض وعداوت، بدامنی، بغاوت۔

۱۶۔ مینار :۔ غرور وانانیت سے تباہی، انتہائی خود پسندی، حکومت واقتدار کی بربادی، ... معزولی، غیر ناکامیاں، ناگہانی مصائب،

۱۷۔ ستارہ :۔ نئی امیدیں، زود اعتقادی، دوسروں سے توقعات کی جلد امید رکھنا۔ ... امیدوں میں کامیابی کی جھلک دیکھنا۔ اطمینان قلب۔

۱۸۔ شفق :۔ ہر کام ولیت ولعل، توقعات میں اکثر ناکامی، کمزوریٔ صحت، تاریکی ...

... بدعملیاں، کاہلی، مختلف شبہات، دماغی شکایات، ذہنی کمزوری

۱۹۔ سورج :۔ دوسروں پر اثر اندازی، مالی منفعت، دلی خواہشات کا حصول، عیش وعشرت، کامیابی، ہردلعزیزی، عزت وشہرت، عروج وترقی، قوتِ ارادی، مقناطیسی کشش۔

۲۰۔ روزِ حشر :۔ نئی مصروفیتیں، ناکامی کے بعد کامیابی، عجلت پسندی، محنت، دماغی ترقی، کوشش عمل۔

۲۱۔ تاج :۔ طویل عمری، حصول میراث، مالی منفعت، اعزاز، عزم واستقلال، تکالیف کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا، امیدوں میں کامیابی، ثابت قدمی، جسمانی صحت، معاصرین میں امتیاز حاصل کرنا۔

۲۲۔ حماقت :۔ توقعات میں ناکامی، غیر دور اندیشی، نتائج کی پرواہ نہ کرنا۔ غرور وتعلی۔ دماغی شکایات، شدید بیماری، اپنے ہاتھوں تباہی کا سامان، غلط کاریاں، خود آرائی اور گمراہی۔

طریق پیشین گوئی ومعلوماتِ احوال

مندرجہ بالا نقشہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہر سال کو کسی ایک علامت سے متعلق کیا گیا ہے۔ تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ زندگی کے ہر بائیس سال کا دور اسی طریق پر ظہور پذیر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر چند ایک واقعات کو بیان کرتا ہوں۔

۱۸۱۵ء میں واٹرلو کی جنگ ہوئی۔ اس کے اعداد ۵ + ۱ + ۸ + ۱ کو اگر جمع کیا جائے تو ۱۵ ہوتے ہیں۔ ۱۵ کا عدد شیطان کا ہے، جو دھوکا لڑائی، مفسدہ پردازی، قانون شکنی، خفیہ سازشیں، بدامنی وغیرہ سے متعلق ہے کو ظاہر کرتا ہے۔ ۱۹۱۴ء میں جنگ یورپ ہوئی۔ جس کا مجموعہ عددی بھی ۱۵ ہوتا ہے۔ ملکہ وکٹوریہ ۱۸۳۷ء میں سریر آرائے حکومت ہوئی۔ جو سورج سے متعلق ہے۔ کامیابی، عزت، شہرت اس کے اثرات ہیں۔ شہنشاہ اکبر کا سالِ وفات ۱۶۰۵ء ہے۔ جس کا مجموعہ ۱۲ ہے۔ جو قربانی سے متعلق ہے۔ اگر اس میں اس کی عمر ۶۲ سال بھی جمع کر دی جائے تو، ۱۶۶۷ء کی میزان ۲۰ ہو گی۔ جو قیامت کی نشانی ہے۔ مثالیں تو بے شمار دی جا سکتی ہیں۔ آپ کو اگر اپنے حالاتِ زندگی معلوم کرنے کا شوق ہو تو علم الاعداد کے ذریعہ یہ طریقہ ہے کہ جس سال کے حالات معلوم کرنے ہوں۔ اس میں اپنی عمر بھی شامل کر دو اور دیکھو کہ اس کے کیا اثرات ہیں۔ مثلاً ایک شخص معلوم کرنا چاہتا ہے کہ سال ۱۹۳۹ء کیسا گزرے گا؟ اس کی عمر ۲۵ سال کی ہے۔ ۱۹۳۹ء میں ۲۵ کو جمع کیا تو ۱۹۶۴ء ہوئے۔ جن کا مجموعہ ۲۰ ہے جو روزِ حشر سے متعلق ہے۔ ناکامی کے بعد کامیابی، نئی مصروفیتیں، عجلت پسندی، دماغی ورزش، جوشِ عمل وغیرہ کے اثرات اس سال اس پر ظاہر ہوں گے۔ مطلب یہ کہ وہ شخص اس سال میں

ترقی کرے گا۔ اس کے بعد سال ۱۹۴۰ء اس کے لئے حصول میراث اور مالی منفعت کا ہو گا۔ امید ۔ وں میں کامیابی ہوگی ۔ اور اس کے بعد ۱۹۴۱ء میں توقعات میں ناکامی اور کسی شدید بیماری میں مبتلا ہوگا۔ جو اس ۔ ہاتھوں سے کمائی ہوگی ۔ یہ سال اس کے لئے حماقت ہے۔ وہ ایسی غلطیاں کر بیٹھے گا۔ جو اس کو نقصان دیں گی۔ بس اسی طرح اپنی زندگی کے حالات معلوم کیجئے اور فائدہ اٹھایئے۔

عددِ قسمت اور دورِ تسلسل کے اثرات

جو سال انسانی زندگی میں تغیّر لاتے ہیں۔ ان کو قسمت کے عدد سے پوری اور کلی طور پر [illegible] ہوتی ہے۔ اس کے جاننے کے لئے اپنی سابقہ زندگی پر نظر دوڑاؤ۔ کوئی نہ کوئی حادثہ یا مقدمہ [illegible] زندگی میں ضرور نظر آئے گا۔ جس نے خون کے آنسو رلائے ہوں۔ اسی طرح کوئی نہ کوئی خوشی اپنی زندگی میں ضرور ایسی نظر آئے گی۔ جس نے نمایاں تغیر بپا کر دیا ہو۔ مثلاً ایک شخص کا ۱۹۰۷ء میں والد فوت ہوگیا۔ یا اس کے اپنے جسم کا کوئی اعضاء کٹ گیا۔ یا وہ اس سال میں قید ہوگیا یا نوکری سے برخواست کر دیا گیا۔ غرض کسی نہ کسی لحاظ سے ۱۹۰۷ء کا سال اس کو اس صدمہ یا حادثہ کا [illegible] ۔ جس نے اس کی زندگی پر نمایاں اثر پیدا کیا۔ اب اس سے معلوم ہوگا۔ کہ سال ۱۹۰۷ء میں اس کی تاریک قسمت کا عدد ضرور کام کر رہا ہے۔ ۱۹۰۷ء کے اعداد کو جمع کیا جائے تو ۷+۰+۹+۱ یہ کل ۱۷ ہوا اور ۱۷ کی جمع ۷+۱ = ۸ ہے۔ پس اس شخص کی تاریک قسمت کا عدد یا منحوس عدد ۸ ہے۔ ۱۹۰۷ء سے آٹھ سال بعد یعنی ۱۹۱۵ء میں اس کو ایک اور حادثہ کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اس کے بعد ۱۹۲۳-۱۹۳۱-۱۹۳۹-۱۹۴۷ سال کے لئے بد قسمتی کے سال شمار کئے جائیں گے۔ زندگی کے دورِ تسلسل میں ان سالوں سے اس کو اپنے آپ کو خبردار کر لینا چاہیئے۔ آٹھ کا عدد خطرہ کا الارم ہوگا اور یہ باتیں برسوں کی تحقیق اور تجربہ کی کسوٹی پر ۱۶ آنے پوری اتر چکی ہیں۔ ایسے علوم و قواعد جو [illegible] بعض راز کے انکشاف میں مدد دیتے ہیں۔ اگر حاصل ہوں تو خوش قسمتی سمجھنا چاہیئے۔ اور خداوند علیم کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ جس نے ہمارے ذہن کو کھول دیا۔

ایک شخص کو ۱۹۵۲ء میں ترقی ملی۔ مگر کسی وجہ سے بند ہوگئی۔ اس کا مجموعہ ۱۷ ہے۔ اور [illegible] اس کا مجموعہ ۸ ہے۔ گویا ۸ سال بعد یعنی ۱۹۳۶ء میں اس کی ترقی اس صورت میں ملے گی [illegible] اس کی قسمت کا عدد بھی ۸ ہوگا۔

مثال:۔ گو میں آئندہ اوراق میں دورِ تسلسل کی بہت سی مثالیں دونگا۔ مگر اس وقت [illegible] ایک مثال کافی ہے۔

نپولین کی تاریخ پیدائش	۱۷۶۹ کا عدد ۲۳
	۲۳
سالِ انقلابِ فرانس	۱۷۹۲
	۲۳
جنگ واٹرلو	۱۸۱۶

آپ کے مبارک سال

اب ہم ناظرین کے سامنے علم الاعداد کا اس قدر حصہ رکھ چکے ہیں کہ وہ عملی طور پر اس مضمون میں [illegible] لے سکیں۔ اس مضمون اس قسم کے راز بتائیں گے۔ جنہیں بڑی محنت اور کوشش سے [illegible] کیا ہے۔ اور آزمائش میں ان کو بالکل درست پایا ہے۔ یہ ایک ایسا طریقہ ہے۔ جس سے آپ [illegible] کر سکیں گے۔ کہ کسی خاص وقت پر انسان کن کن تاثرات کے ماتحت کام [illegible] ہے۔

اس مضمون کو ذہن نشین کرنے کے لئے فرض کیجئے کہ آپ کے پاس مندرجہ ذیل [illegible] اعداد پڑا ہے۔ اگر آپ اپنا نقشہ نکال سکیں۔ تو اپنا اصلی نام رہ وہ نام جس سے آپ کو بلایا [illegible] اپنی تاریخ پیدائش۔ ماہ، سال اور اگر ممکن ہو تو وقت پیدائش لکھ بھیجیں۔ ہم آپ کا نقشہ [illegible] کر کے بھیج دیں گے۔

نقشہ اعداد

نام ع ب د ۔ ال ر ش ی د

۴۱ ۳ ۲۳۱ - ۴ ۲ ۷

۴ + ۵

میزان = ۹

تاریخ پیدائش ۲۳ = ۱۹۰۱-۴-۸

میزان ۵

کلید ذاتی ع

عدد سعد ۸

عدد قسمت ۵

ذاتی عدد ۹

نام کے نیچے سب سے پہلے قوتِ حرف کے اعداد دیئے گئے ہیں۔ قوتِ حرفی کے اعداد کی حاصل جمع کو مفرد یا اکائی میں مخفف کیا گیا ہے۔ پھر تاریخ پیدائش کی میزان سے عدد قسمت حاصل کیا گیا ہے۔ فی الحال دیگر تمام امور سے قطع نظر سب سے پہلے اپنے نام کی قوت کی طرف توجہ دینا ضروری ہے۔

یہ ظاہر ہوگیا ہے کہ علم الاعداد کے اپنے حروف بھی ہیں۔ جو ہر ایک نمبر کی خاص صفات کا اظہار کرتے ہیں۔ اس لئے ہم جب یہ کہتے ہیں۔ کہ آپ کے نام کا ہر ایک حرف آپ کی زندگی کے کسی سال کی تصویر پیش کرتا ہے۔ تو آپ ہمارے عملی تجربے کے پہلے اصول کو سمجھ لیتے ہیں۔ ہمارے نام کا ہر ایک حرف کا ایک نمبر ہے۔ ہر نمبر کی ایک نہ ایک خصوصیت ہے۔ اس نمبر کی خصوصیات کا مطالعہ کر کے ہم اس قابل ہو جاتے ہیں کہ اس نمبر کے تاثرات بیان کر سکیں۔

نقشہ مندرجہ بالا میں عبدالرشید کے قوتِ حرفی کے اعداد کی طرف توجہ دیجیئے۔ اس کے عدد قسمت کو زیرِ غور لائیے۔ جو نقشہ اعداد کا ایک دوسرا جزو ہے۔ آپ کو بتایا جاچکا ہے کہ عدد قسمت تاریخ پیدائش سے تعلق رکھتا ہے۔ نقشہ بالا میں تاریخ پیدائش ہے۔ ۱۹۰۱-۴-۸-ان اعداد کا حاصل جمع ۲۳ ہے۔ جو بجائے خود مرکب عدد ہے۔ اس کا مفرد عدد ۳ + ۲ = ۵ لہٰذا عدد قسمت ۵ ہوا۔

اب حقیقت تک پہنچنے کے لئے صرف ایک قدم مزید اٹھانے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ایک قاعدہ کو بطور اصول تسلیم کر کے اس پر عمل کرنا پڑے گا۔

قاعدہ نمبر ۱:۔ ہر ایک کی قوتِ حرفی میں عدد قسمت کا اضافہ کرنا چاہیئے اور حاصل شدہ عدد کی حاصل جمع کو حسبِ معمول مفرد عدد میں منتقل کرنا چاہیئے۔

جیسا کہ ع کی قوتِ حرفی ۷ ہے۔ اس میں عدد قسمت کا اضافہ کیا۔ ۷ + ۵ = ۱۲ حاصل جمع ہوا۔ اور ۱۲ کا مفرد عدد ہوا۔ ۲ + ۱ = ۳۔ لہٰذا ع کی اصلی قوت ۳ ہے۔ اب اسی اصول کی پیروی کرتے ہوئے۔ نقشہ بالا میں دیئے گئے نام کے حروف کی اصلی قوت حسب ذیل ہوگی۔

نام	ع	ب	د	-	ا	ل	ر	ش	ی	د
قوتِ حرفی	۷	۲	۴	-	۱	۳	۲	۳	۱	۴
عددِ قسمت	۵	۵	۵		۵	۵	۵	۵	۵	۵
اصلی قوت	۳	۷	۹	-	۶	۸	۷	۸	۹	۹

قوتِ حرفی میں عدد قسمت جمع کرنے کے بعد حاصل جمع کو مفرد اعداد کی شکل دے کر اصلی قوت معلوم کی گئی ہے۔ گویا کہ نقشہ اعداد میں ہم نے دو جزو شامل کئے۔ ایک جزو ہے۔ قوتِ حرفی

اور دوسرا ہے۔ عدد قسمت۔ جو تاریخ پیدائش سے حاصل کیا جاتا ہے۔

ہم پہلے تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ ہر آدمی کی زندگی کا خاص راستہ دستِ فطرت نے ازل سے قلمبند کیا ہوا ہے۔ اسے دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے پیدا ہونے سے پہلے ہی ہمارے اعمال کا تعین کیا جاچکا ہے۔ ایسے حالات میں علم الاعداد کسی نہ کسی حد تک ان خاص واقعات کی تفصیل پیش کرے گا۔ جو ہمیں شاہراہِ زندگی میں پیش آئیں گے۔ اگر ہمیں فعل و عمل کی آزادی ہے تو وہ نہایت محدود ہے اور ان حدود کا خاکہ کھینچنے کے ہمارے پاس دو ذرائع ہیں۔ (ا) ہماری صفات جن کا اظہار ہمارے نام کے حرف کرتے ہیں (ب) ہمارا مقدر جس کا اظہار عددِ قسمت یا تاریخ پیدائش سے ہوتا ہے۔

قاعدہ نمبر ۲:۔ اختصار کو مدِنظر رکھتے ہوئے قوتِ حرفی کو نظر انداز کر دیجئے۔ اور قوتِ حرفی اور عددِ قسمت کی جمع اصل قوت کو اپنے مقصد تک پہنچنے کے لئے پہلا زینہ فرض کیجئے اصل قوت سے جو عدد حاصل ہوں گے۔ ان کو ہم اعدادِ اعظم کے نام سے موصوم کریں گے۔ کیونکہ ہر ایک عددِ اعظم سائل کی زندگی کے ایک ایک سال کے اعمال کا خاکہ پیش کرے گا۔ زیرِ بحث نام کا پہلا حرف ع ہے۔ ع کا عددِ اعظم ۳ ہے۔ لہٰذا اپنی زندگی کے پہلے سال میں سائل نمبر ۳ کے زیرِ اثر رہے گا۔ اس کے نام کا دوسرا حرف ب ہے۔ اس کا عددِ اعظم ۷ ہے۔ لہٰذا اپنی زندگی کے دوسرے سال میں سائل نمبر ۷ کے ماتحت رہے گا۔ علیٰ ہٰذالقیاس اسی کے نام کا آخری اور نواں حرف د ہے۔ حروف تہجی میں اس کا نمبر ہے ۴ ۔ اس کی قوتِ حرفی ۴ ہوئی۔ اس کا عدد قسمت ہے ۵ ۔ لہٰذا عددِ اعظم ہوا ۴ + ۵ = ۹۔ گویا کہ اپنے دورِ حیات کے نویں سال میں سائل نمبر ۹ کے زیرِ اثر رہے گا۔ اور اس کے نویں سال کے اعمال کا خاکہ نمبر ۹ کی خصوصیات سے مطابقت کھا جائے گا۔ نانویں سال کے بعد چکر پھر چلے گا۔ یعنی اس کے دسویں سال کے عددِ اعظم کا تعین پھر اس کے نام کے پہلے حرف سے کیا جائے گا۔ یعنی دسویں، انیسویں اور اٹھائیسویں سال کی عمر میں سائل کا عددِ اعظم اس کے نام کے پہلے حرف ع کی قوتِ حرفی میں سائل کا عدد قسمت جمع کرنے کے بعد حاصل جمع کو مفرد عدد میں تبدیل کر کے پایا جائے گا۔ اور ع کا عددِ اعظم ۳ ہے۔ لہٰذا ان سالوں میں اس کے اعمال نمبر ۳ کی خصوصیات کے مطابق ہوں گے۔

اگر آپ زیرِ بحث نام کے اعدادِ اعظم کی طرف توجہ مبذول کریں گے تو بعض اعداد کو ایک سے زیادہ مرتبہ سائل کے نام میں موجود پائیں گے۔ یعنی سائل کے نام ع ب د - ا ل ر ش ی د کے اعدادِ اعظم میں ایک دو تین چار کا عدد ۲ مرتبہ آیا ہے اور جوں جوں [۷ ۲ ۴ ۱ ۳ ۲ ۳ ۱ ۴] سائل بڑا ہوتا جائے گا۔ ان اعدادِ اعظم کے دور میں اسی نسبت سے اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ یعنی ۹۰ سال کی عمر تک سائل ۱۲ مرتبہ ۱، ۲، ۳، ۴ کے زیرِ اثر آئے گا۔

اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ اگر ایک عددِ اعظم متواتر دو دفعہ آتا ہے۔ تو آپ کو دوسرے سال میں بھی اسی قسم کے واقعات سے واسطہ پڑے گا۔ جن سے پہلے سال پڑ چکا ہے۔ زندگی کا ہر ایک سال نقل و حرکت میں تبدیلیوں کے لحاظ سے ایک خاص نوعیت رکھتا اور اس پر اثر ڈالنے والے عددِ اعظم کے زیرِ اثر واقعات کا رخ بدل جاتا ہے۔ اس لحاظ سے دوسرا سال پہلے سال سے ایسی ہی مشابہت رکھے گا۔ جتنی کہ ایک ہی قسم کے چوکھٹے میں جڑی ہوئی ایک آدمی کی ان دو تصویروں کے مابین ہو گی۔ جو اس نے یکے بعد دیگرے دو سالوں میں مختلف مواقع پر کھنچوائی ہوں اور ان کا پس منظر ایک ہی ہو۔ اس اصول کے پیشِ نظر سائل نقشہ اعداد کے لحاظ سے کم از کم اتنا ضرور معلوم کر لیتا ہے کہ اس کا عدد آئندہ سال کیا ہے۔ اور اس کی زندگی کے واقعات کا بہاؤ کیا شکل اختیار کرے گا۔ لہذا سابقہ سال کے واقعات کے تجربہ سے فائدہ اٹھاتا ہوا وہ اپنے نیک و بد میں تمیز کر سکتا ہے۔

مندرجہ بالا ہدایات پر عمل کرتے ہوئے نہایت آسانی سے یہ امر معلوم کیا جا سکتا ہے کہ زندگی کا موجودہ دور کون سے عدد کے زیرِ اثر ہے اور آئندہ سال کامیابی یا ناکامی کے مواقع کس قدر ہیں۔

زندگی کے سالوں کے چکر اعداد کا اثر حسبِ ذیل ہو گا۔

سال نمبر ۱:۔ کارہائے نمایاں۔ عروج، سرفرازی، وقار میں ترقی، کسی نہایت اہم نئی مہم کا آغاز۔ نئی واقفیتیں اور نئے ذاتی مفاد، خود اعتمادی اور حالات پر قابو۔

سال نمبر ۲:۔ واقعات کا محور اشتراکیت ہو گا۔ انفرادی کاروبار اس قدر مفید ثابت نہیں ہو سکیں گے۔ جس قدر کہ مشترکہ کاروبار۔ سازگاریٔ حالات۔ ترقی کے سوائے اور کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گی۔ تجاویز میں مسلسل ترمیمیں اور تبدیلیاں، ہمراہیوں اور دوستوں کے لئے قربانیاں۔ فرصت کے لئے اوقات اور زیادہ مواقع۔ مکمل مجلسی زندگی۔

سال نمبر ۳:۔ دور اندیشی پورے زوروں پر۔ مستقبل کے لئے پروگرام وضع کیجئے۔ جو ایجاد سے کام لیجئے۔ اور اپنے آپ پر اعتماد کیجئے۔ ذی رتبہ دوستوں کی مدد سے انواع و اقسام کے فوائد۔ صنعت کی طرف نئے رجحان کا آغاز۔ دلی اطمینان اور سہولت زندگی کو نئی لذت سے آشنا کرنے والے عجیب و غریب اندرونی جذبات۔ دستی محنت میں سابقہ سال کی نسبت کمی۔ فکر و تشویش میں تخفیف۔

سال نمبر ۴:۔ بہت کم تبدیلی یا اضطراب کا مظہر ہے۔ کام کاج کی سرگرمیوں میں سکون۔ کیونکہ یہ وقت بہترین موقع کے انتظار کا ہے۔ بالکل منحوس سال نہیں ہے۔ بلکہ ایک ایسا سال ہے۔ جس میں دل مطمئن رہے گا۔ متفرقات پر بہت زیادہ وقت صرف ہو گا۔ جب کہ بڑی بڑی سکیمیں پس انداز رہیں گی۔

سال نمبر ۵:۔ نئے خیالات پر عمل کرو گے۔ نئے تجربات، غیر رسمی دوستی اور فائدہ بخش مواقع

ہوں گے۔ کیونکہ واقعات کا محور تغیر پسندی ہو گا۔ اس لئے سختی کا سال شمار کیا جائے گا۔ ہر وقت نقل و حرکت ہوتی رہے گی۔ قوتِ اظہارِ خیالات اور آزاد خیالی میں اضافہ ہو گا۔

سال نمبر ۶:۔ ذمہ داریاں بڑھیں گی۔ لیکن اس نسبت سے آمدنی میں اضافہ ہو گا۔ جھگڑوں کے فیصلہ پر بہت زیادہ وقت صرف ہو گا۔ گھریلو زندگی میں اہم واقعات رونما ہوں گے۔ آپ کا طرزِ عمل اعزاء و اقارب اور بال بچوں کے زیرِ اثر رہے گا۔ مالی پریشانی رہے گی۔

سال نمبر ۷:۔ حوصلہ افزاء واقعات سے سابقہ پڑے گا۔ سرد لہر اور حوصلہ شکن حالات ۔۔۔ اور مسرت بخش حالات میں تبدیل ہو جائیں گے۔ عارضی بے بسی، مایوسی اور وہم و گمان کی طرف طبیعت ۔۔۔ گی۔ ضرورت ہے زیادہ ہوشیاری کی، قدامت پسندی اولوالعزمی کے راستہ میں حائل ہو گی۔ ۔۔۔ تغیر و تبدل سے دل مشتعل رہے گا۔ نئے حالات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے میں مشکلات ۔۔۔ ہوں گی۔

سال نمبر ۸:۔ عظیم الشان اولوالعزمی، بے انتہا کد و کاوش اور زبردست مقابلے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مادی حالات میں امید افزا مواقع پیدا ہوں گے۔ بہت زیادہ آمدنی اور بہت ۔۔۔ خرچ ہو گا۔ ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے آپ اپنی تکالیف پر فتح پائیں گے۔ قوتِ ارادی ۔۔۔ کامیابی کے دروازے کھول دے گی۔ لیکن اس کے لئے زبردست جد و جہد کرنا پڑے گی اور بھاری مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سال نمبر ۹:۔ آپ کی نقل و حرکت، شہرت، بحث و تمحیص کا باعث بنے گی۔ ممتاز ہستیوں میں آپ کا شمار ہو گا۔ رفاہِ عامہ کے کاموں میں حصہ لیں گے۔ جو لوگ عز و جاہ میں آپ سے کم ہیں۔ ان کے لئے آپ کا وجود فیض رساں ثابت ہو گا۔ مذہبی اور سیاسی تحریکوں میں حصہ لیں۔

پاکستان کے سال

میں ایک اصول بیان کر چکا ہوں، کہ کسی ملک کے نام کی قوتِ حرفی کے اعداد میں اس کا عددِ قسمت ۔۔۔ کر دیا جائے۔ اس کا عددِ اعظم نکل آئے گا۔ جس سے ہم حالات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

اگر ہم پاکستان کے متعلق حالات معلوم کرنا چاہیں تو ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو اس کے معرضِ وجود میں آنے کے اعداد حاصل کرنے ہوں گے۔

پاکستان کے کل حروف = ۷

تاریخ پیدائش = ۱۴ + ۸ + ۱۹۴۷ = ۳۴ = ۷

ہندوستان کے کل حروف = ۸

تاریخ پیدائش = ۱۵ + ۸ + ۱۹۴۷ = ۳۵ = ۸

اب پاکستان کا زائچہ اس طرح تیار کریں گے۔ کہ اس کے ہر حرف کی عددی قوت میں عد
قسمت جمع کردیں۔ اور پھر ہر حرف کو ایک سال کی عددی قوت تصور کریں۔

حروف	پ	ا	ک	س	ت	ا	ن
قوتِ حرفی	۲	۱	۲	۶	۴	۱	۵
	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
اعداد اعظم	۹	۸	۹	۴	۲	۸	۳

سنین کا انطباق ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳
۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰

پاکستان سات سالہ دور کے زیرِ اثر ہے۔ ہر ایک سال بالترتیب ان اعداد کے مطابق گزرے گا یعنی پاکستان کا سال اول اگست ۱۹۴۷ء تا جولائی ۱۹۴۸ء نمبر ۹ کے ماتحت تھا۔ سال دوم اگست ۱۹۴۸ء تاجولائی ۱۹۴۹ء نمبر ۸ کے ماتحت تھا۔ یعنی سال دوم میں نمبر ۸ کی خصوصیات کے ماتحت ملک گزرے گا۔ سات سال کا ایک دور گزارنے کے بعد پاکستان پھر سال ہشتم میں دوسرے نئے دور سے گزرا۔ جو اگست ۱۹۵۴ء سے جولائی ۱۹۵۵ء تک تھا۔ پھر دوبارہ نمبر ۹ کے ماتحت آیا اور اگلے سال نمبر ۸ کے ماتحت آیا۔ ہر سال جس عددِ اعظم کے ماتحت ہوگا۔ ہم اس سے نہ صرف متوقع واقعات و حادثات کا نقشہ تیار کر سکتے ہیں۔ بلکہ دوسرے ممالک سے تعلقات کا اندازہ بھی لگا سکتے ہیں۔

نمبر ۸ پاکستان کے دورِ حکومت میں دو دفعہ آیا ہے۔ پہلی دفعہ ۱۹۴۸ء میں نمبر ۸ مریخ کے ماتحت ہے۔ جو تخریبی و نیستی کے متعلق ہے۔ بربادی، بدامنی، ناکامی، نقصان، مرگ ناگہانی، ناخوشگوار اتفاق، بیماری اسی نمبر سے وابستہ ہیں۔ یہ زبردست مقابلہ کا سامنا لاتا ہے۔ اور مادی حالات میں امید افزا پیدا کرتا ہے۔ بہت زیادہ آمدن اور بہت زیادہ خرچ سے وابستہ ہے۔ اس کے ماتحت صرف ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے ہی تکالیف پر فتح پائی جا سکتی ہے۔

اب آپ گزشتہ ۱۹۴۸ء کے واقعات کو لیں۔

۱۔ پاکستان کے سکے، نوٹ و روپے کا اجرا۔
۲۔ پاکستان کی قومی زبان اردو بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔
۳۔ قائدِ اعظم بارہ سال بعد لیگ سے سبکدوش ہوئے۔ یعنی صدارت سے سبکدوش ہوئے۔
۴۔ وزیرِ اعظم سندھ کھوڑو کی برطرفی۔ اور سنگین الزامات کی تحقیقات اور سزائیں۔
۵۔ گڑھی حبیب اللہ ضلع پر ہندوستانی طیاروں کی بمباری۔
۔ ڈھاکہ میں مسٹر سہروردی کی نظر بندی اور رہائی

ان عبدالغفار خاں کی پاکستان کے خلاف سازش کے الزام میں گرفتاری
یٹ بنک آف پاکستان کا اجراء۔
اڑی پور کا ہوائی حادثہ۔
ریائے سندھ کا سیلاب، سکھر بند ٹوٹنے سے ۴۴۱ مربع میل کی تباہی۔
اہی مسجد لاہور میں نماز عید سے نکلتے ہوئے ۴۴ مسلمان کچلے گئے۔
کوہ مری پر ہندوستانی طیاروں کی بمباری۔
ہندوستان کا حملہ دکن۔
وفات قائدِ اعظم۔
خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل مقرر ہوئے۔
امیر جماعت اسلامی مولانا مودودی کی لاہور میں گرفتاری۔ آپ نے کشمیر کے مسئلہ کو جہاد قرار نہ دیا۔
اڑی کے قریب ہوائی جہاز کا حادثہ
کشمیر کی جنگ کی عارضی صلح۔
کراچی میں روئی کے گوداموں کی ہولناک آتشزدگی۔ پونے دو کروڑ کا نقصان
کشمیر کا مہاراجہ اپنے بیٹے کے حق میں دستبردار ہو گیا۔
مغربی پاکستان کی سرحدوں پر سوا دو لاکھ ہندی فوج کا اجتماع۔

مندرجہ بالا حالات میں نمبر ۸ کی جملہ خصوصیات کارفرما ہیں۔ جو تخریبی طور پر مہاجرین کی آمد، ہندوستان کی دھمکیاں، جنگ کشمیر، ہوائی حادثات، سیلاب کے حادثات، آگ کے نقصانات اور قائدِ اعظم ہے۔ مادی طور پر جو تعمیری کام ہوا۔ وہ پاکستانی سکہ کا اجراء، بنک کا اجراء، بجٹ اور ... کے فیصلے ہیں۔

۱۹۵۵ء جو پھر نمبر ۸ کے تحت تھا۔ یہ سال گویا ۱۹۴۸ء کا مثنیٰ تھا۔ اس سال گو واقعات کا فرق ... نوعیت نہ بدلے گی۔

۱۹۴۸ء میں نیا گورنر جنرل بنا اور نیا وزیرِ اعظم
۱۹۵۵ء میں بھی نیا گورنر جنرل بنا اور نیا وزیرِ اعظم
۱۹۴۸ء میں پاکستان کے استحکام، زبان اور مالیات کے فیصلے ہوئے
۱۹۵۵ء میں وحدت مغربی پاکستان، دستور ساز اسمبلی کی پھر ابتداء
۱۹۴۸ء میں بھی کھوڑو وزیرِ اعظم سندھ تھے۔
۱۹۵۵ء میں بھی کھوڑو وزیرِ اعظم سندھ تھے۔

اگر ۱۹۵۵ء کے واقعات کو لیں۔ تو مندرجہ بالا ۱۹۴۷ء کے واقعات کی پوری تشبیہ پائیں گے۔

پاکستان کے زائچہ میں ۷ نمبر ۱۹۵۱ء اور ۱۹۵۸ء میں حرکت کرتا نظر آرہا ہے۔ میں پہلے ہوں کہ خاصیت کے لحاظ سے یہ ڈکٹیٹر شپ کا عدد ہے۔ اور قمر کے ساتھ متعلق ہونے کی وجہ تغیر پذیر۔ اس لحاظ سے ۱۹۵۱ء اور ۱۹۵۸ء دونوں پاکستان کی تاریخ میں اہم سال ہیں میں شہادت لیاقت علی خاں کی وجہ سے پاکستان کی سیاست کا رخ پلٹ گیا۔ اور ۱۹۵۸ء فوجی انقلاب کی وجہ سے پاکستان کی سیاست کا رخ پلٹ گیا۔ گویا دونوں سالوں میں کو اہم تغیر و تبدل سے واسطہ پڑا۔ اسی لحاظ سے آئندہ ۱۹۶۵ء بھی اہم سال قرار دیا جا (اس سال ہندو پاک میں جنگ ہوئی)

اگر آپ پاکستان کی تاریخ اٹھا کر ان نمبروں کے ذریعہ سے پڑھنا شروع کریں گے تو عجیب حالات کا انکشاف ہوگا۔ کتاب میں بہت زیادہ مثالیں دی جانی مشکل ہوتی ہیں۔

یورپین ممالک کے سال

اس سے پہلے ہم بتا چکے ہیں۔ کہ ناظرین علم خداوندی کی مدد سے اپنے مبارک سال طرح نکال سکتے ہیں۔ اسی اصول سے ہم یورپین ممالک کے مبارک سال بھی علم الاعداد کی نکال کر پیش کر سکتے ہیں۔ مبارک سال نکالنے کے لئے عددِ اعظم حاصل کیا جاتا ہے۔ حرفی میں عدد قسمت جمع کر کے اس کا مفرد عدد نکالنے سے عددِ اعظم حاصل ہوتا ہے۔ اور عدد تاریخ پیدائش کے مجموعہ اعداد کا مفرد نکالنے سے حاصل ہوتا ہے۔ لیکن کسی ملک کی کو مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا تقرر تو اسی سال سے کیا جا سکتا ہے۔ جس سال اس کا فرمانروا نشین ہوا ہو یا اس ملک کی جمہوری حکومت نے دستور اساسی کا اعلان کیا ہو۔ انگلینڈ کا فرمانروا جارج ششم ۱۱ دسمبر ۱۹۳۶ء کو تخت نشین ہوئے۔ لہذا

۱۹۳۶-۱۲-۱۱ = ۲۴ = ۶ کا عدد انگلستان کا عدد قسمت ہے۔ اور انگلینڈ

نام کے حروف	ENGLAND
اس کی قوتِ حرفی	5573154
عددِ قسمت	6666666
	2249721
اعدادِ اعظم	

عددِ اعظم نکالنے والے سبق میں بتایا جا چکا ہے کہ ہر ایک سال بالترتیب ان اعداد کے

گزرتا ہے۔ جو خصوصیات ان اعداد کی اس سبق میں بتائی گئی ہیں۔ یعنی کہ جارج ششم اپنی کے پہلے ۱۲ مہینے یا سال اول میں عدد ۲ کے زیرِ اثر رہے۔ اس طرح دوسرے سال بھی عدد زیرِ اثر رہے گا۔ تیسرے سال عدد ۴ کے۔ علیٰ ہذا القیاس ساتویں سال وہ عدد ایک کے زیرِ اثر آٹھویں سال نیا دور شروع ہوا۔ اور پھر چودھویں سال شروع ہوا۔ اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ ہیں کہ کون سے سال کوئی ملک کس عدد کے زیرِ اثر ہے۔ اس عدد کے زیرِ اثر یا خصوصیات ہم متوقع واقعات یا حادثات کا نقشہ تیار کر سکتے ہیں۔

اس موقع پر یورپ کے پانچ مشہور ممالک کے اعدادِ قسمت کے دو نقشے ہم ناظرین کے پیش کرتے ہیں۔ جس سے ان کے متعلق نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں۔

(نقشے اگلے صفحہ پر دیکھئے)

نقشہ الف

	انگلینڈ جارج ششم ۱۹۳۶-۱۲-۱۱ کو تخت نشین ہوئے	ٹرکی ۱۹۲۳-۱۰-۲۹ کو ریپبلک کا اعلان کیا	فرانس ۱۸۷۰-۹-۴ کو ریپبلک کا اعلان کیا	جرمنی ۱۹۱۸-۱۱-۹ کو ریپبلک کا اعلان کیا	روس ۱۹۲۲-۱۲-۳۰ کو ریپبلک کا اعلان کیا
عدد قسمت	6	9	2	4	2
نام ملک	ENGLAND	TURKEY	FRANCE	GERMANY	RUSSIA
قوتِ حرفی	5573158	239257	691535	7594157	931191
غیبی نمبر	2249721	239257	823757	2948592	253333

نقشہ ب علیحدہ علیحدہ سالوں میں ہر ایک ملک کے غیبی نمبر

نام ملک	۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۴۲
انگلینڈ	۹	۷	۲	۱
فرانس	۳	۷	۵	۷
ٹرکی	۵	۷	۲	۳
جرمنی	۲	۲	۹	۴
روس	۳	۲	۵	۳

نقشہ ب کا غور سے مطالعہ کیجئے۔ اور دیکھئے ان اعداد کی صفات ہم سال کے اعداد اعظم والے سبق میں سے آئے ہیں۔ کہاں تک ان ممالک پر اثر انداز ہوئی ہیں۔ یہ بھی خیال رکھئے کہ ۱۹۴۰ء میں انگلینڈ فرانس اور ٹرکی کے غیبی نمبر ۷ ہے اور جرمنی اور روس کا غیبی نمبر ۲ ہے اور ۱۹۴۱ء میں جہاں انگلینڈ اور ٹرکی کا غیبی نمبر پھر ۲ ہے۔ وہاں جرمنی اور روس ایک دوسرے سے بچھڑ گئے ہیں۔ اسی سال روس کا غیبی نمبر ۵ ہے اور جرمنی کا غیبی نمبر ۹ ہے۔

جہاں تک اٹلی کا تعلق ہے۔ آپ کو اس کا عددِ اعظم نکال کر یقین کرنے میں مشکل پیش آئے گی۔ اٹلی کا بادشاہ وکٹر ایمینول ۱۹۰۰-۹-۲۷ کو تخت نشین ہوا تھا۔ اور فاشسٹ ۱۹۲۲-۱۰-۲۲ کو روم میں داخل ہوئے۔ فاشسٹوں کے روم میں داخلہ کی تاریخ میں ایک عدد کا تکرار ملاحظہ کے قابل ہے۔ اور ان کے تاریخ داخلہ کا عدد ۲ ڈکٹیٹر شپ کا خاص عدد ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اٹلی کے عددِ اعظم کا تعین شاہ اٹلی کی تخت نشینی کے دن سے کیا جائے۔ یا مسولینی کے داخلہ روم کے دن سے۔ اگر شاہ اٹلی کے تخت نشینی کی تاریخ کا مفرد عدد نکالا جائے۔ تو وہ بھی ۲ کا ہی عدد ہے۔ اس لئے ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں حق بجانب ہیں کہ اس ملک کا بادشاہ بھی ڈکٹیٹر شپ کا رجحان لئے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں بادشاہ بھی اور ڈکٹیٹر بھی دونوں ہستیاں موجود ہیں۔ ہو سکتا ہے ان دونوں میں اختلاف کی نوبت نہ آئے۔ یا اگر آئے بھی تو معمولی اختلاف کے بعد دونوں علیحدہ ہو جائیں۔ لیکن دونوں ہستیوں کے برسرِ اقتدار رہنے کی وجہ سے ہم اٹلی کے ماسٹر نمبر کا یقین نہیں کر سکتے۔ اور نہیں کہہ سکتے کہ اس ملک کی پالیسی کون سے سال میں کیا ہوگی۔ اور اس کی کوئی پالیسی مستقل ہوگی یا متزلزل۔

جرمنی کے نقشہ اعداد میں ایک اور امر بھی حیرت میں ڈالنے والا ہے۔ اور وہ ہے ہنڈنبرگ اور ہٹلر کے عہد میں یکسانیت۔ ہٹلر سے پہلے جرمنی کے عدد قسمت کا تعین اس دن سے کیا جاتا ہے۔ جب ہنڈنبرگ برسرِ اقتدار آیا۔ اور اس کے برسرِ اقتدار آنے کی تاریخ بھی ۱۹۲۵-۴-۲۹ اگر اس تاریخ کا مفرد عدد نکالا جائے۔ تو بھی وہی ۲ کا عدد ہے۔ جس کی جرمنی پر خاص نوازش ہے اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ جرمنی کی موجودہ پالیسی کے لئے یا اس کی موجودہ خوش بختی یا بدبختی کے لئے علم الاعداد کی رو سے اکیلا ہٹلر ہی ذمہ دار ہے۔ اور کہ ہٹلرازم کا بیج ہنڈنبرگ کے عہد میں نہیں بویا گیا۔ لیکن ہمارا تعلق سیاسیات یا تاریخ کی چھان بین سے نہیں ہے۔ ہمارا تو علم الاعداد کے حیرت انگیز معجزات پیش کرنے سے ہی تعلق ہے۔ چنانچہ ہم اپنے اصل مضمون کی طرف ہی رجوع کرتے ہیں۔

جارج پنجم ۱۹۱۰ء میں تخت نشین ہوئے تھے۔ جب کہ انگلینڈ کا غیبی نمبر ۹ تھا۔ اور

عددِ اعظم تھا ۲ - اور ۱۹۳۶ء میں جارج پنجم کی موت واقع ہوئی۔ اس سال بھی انگلینڈ کا عددِ اعظم وہی ۱
اور تخت نشینی کا ستائیسواں سال ہونے کی وجہ سے ان کے عہد کا تیسری دفعہ نواں سال تھا۔ مزید
صدی کا چوتھی دفعہ نواں سال تھا۔ انگلینڈ نے جرمنی کے خلاف ۱۹۳۶ء میں جب اعلان جنگ کیا
کا اسس سال کا نمبر ۹ تھا۔ ۹ کا عدد جیسا کہ پہلے بھی بتایا جا چکا ہے۔ جلاد فلک یعنی مریخ کے تابع
سابقہ جنگ عظیم کے ابتدائی سال میں انگلینڈ عدد ۵ کے زیرِ اثر تھا۔ اور جس سال جنگ عظیم
ہوا۔ اس سال انگلستان کا قلبی نمبر پھر ۵ ہی تھا جب جرمنی سابقہ جنگِ عظیم میں شامل ہوا۔ اس سال
کا قلبی نمبر ۹ تھا۔ روس ۸ کے زیرِ اثر تھا جب سابقہ جنگِ عظیم میں شامل ہوا۔ اور جس سال روس نے
سے علیحدگی اختیار کی۔ اسس سال بھی روس کا عدد ۸ ہی تھا۔

کیا اس قسم کی مثالوں سے آپ کے دل میں شوق نہیں پیدا ہوتا کہ اپنا زائچہ اعداد خود تیار کر لیں۔

ساتواں باب

اعداد کے اسرار

عبرانیوں کے علماتے اعداد اور عددی قوتیں

ہم اس فطرت کے اندر مقید ہیں۔ جو اسس ارضی کائنات میں جاری ہے۔ وقت کے راگ
ہم ارضی ارتعاش کے ساتھ وابستہ ہیں۔ راگ کی ہر تبدیلی ہم پر ایک اثر ڈالتی ہے۔ اور وہ
حرکت اور ارتعاش کے حساب سے ہوتا ہے۔ جس نوع پر وہ واقع ہوتا ہے۔ آواز اسی
کا نتیجہ ہے۔ اور یہ ایتھر کا اثر ہوتا ہے۔ جو انسان کے صوتی اعضاء کے ساتھ مل کر ہوا کے
پیدا کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہر آواز اعداد و شمار پر مشتمل ہوتی ہے۔ ارتعاش یا حرکت
یعنی اس کی لے یا ٹمبر کی قوت گیت پر مبنی ہوتی ہے۔ ہر لفظ لازمی اپنی حرکت کا ایک نمبر رکھتا
اور ہر حرف ایک آواز رکھتا ہے۔ لہٰذا ہر آواز کا ایک مخصوص نمبر بھی ہوگا۔ ہر زبان اپنی ابجد
ارتعاش پر واقع ہوتی ہے۔ اور ہر انفرادی حرف اسی ارتعاش کے لحاظ سے اپنا ایک نمبر رکھتا
نمبروں کی ترتیب ابجد کی ترتیب کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ خواہ کوئی بھی زبان ہو۔ زبانیں الگ
ہیں۔ ان کی ابجدیں بھی کم و بیش حروف پر مشتمل ہوتی ہیں۔ لیکن اعداد ساری دنیا میں یکساں ہیں
قوتیں حروف پر پھیل جاتی ہیں۔
حروف کے علاوہ اعدادی حرکت کا قانون وقت پر بھی اثر رکھتا ہے۔ سال، ماہ اور تاریخ بھی
علیحدہ اپنا نمبر رکھتے ہیں۔ ہر فرد اپنے نام تاریخ، ماہ و سال پیدائش کے لحاظ سے اپنا ایک علیحدہ
رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دو آدمی یکساں خصوصیات اور فطرت کے مالک نہیں ہوتے۔ فیثا غورث
کا خیال ہے کہ دنیا اعداد کی قوتوں پر تعمیر کی گئی ہے۔ یہ نظریہ بہت حد تک درست ثابت ہوا ہے۔
بروج کے اندر کواکب حرکت کرتے ہوئے ایک آواز پیدا کرتے ہیں۔ اسس آواز کے ہر زیر و بم
والا نمبروں کا تعلق ہوتا ہے۔ یہ فضائی موسیقی دنیا کے ہر جسم میں سرایت کر جاتی ہے۔ گویا وہ
اسی کے قانون سے متاثر ہوتا ہے۔ یہ قانون ہر جگہ جاری ہے۔ اگر ہم اس قانون سے واقف ہو جائیں
تو ہمیں بہت سی باتوں کا پتہ لگ جائے گا۔

ہر نام متعدد نمبروں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہر حرف جس سے ایک نام بنتا ہے۔ اپنی عددی قوت رکھتا ہے۔ جس ملک کے لوگ جو زبان استعمال کرتے ہیں۔ جیسے مادری زبان کہا جاتا ہے اسی میں اعداد کی قوتیں ملیں گی۔ ہمارے ملک کے وہ افراد جو انگریزی زبان میں اعداد کے علم کی کتابیں پڑھتے ہیں۔ وہ انگریزی ابجد سے اپنے نام کے نمبر لیتے ہیں۔ جو قانون اعداد کے نظریہ سے غلط ہے۔ ان کو دعیرہ کے اعداد اردو ابجد سے لینے چاہئیں۔ اور اس کے بعد تاثیرات حروف کے لئے انگریزی کتابیں دیکھیں یا اردو کی۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ اعداد کی تاثیرات ہر جگہ ایک ملیں گی۔

اردو عربی، فارسی زبانیں یا وہ زبانیں جن کی ابجد عربی رسم الخط پر ہے۔ ان کو اپنے نام کی قوتیں ذیل کی ابجد سے لینی چاہئیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
غ								

انگریزوں کے لئے یا ہمارے ہاں کے دیسی عیسائیوں کے لئے جن کے نام انگریزوں کی طرح ہوتے ہیں۔ ان کے لئے ذیل کی ابجد کام دے گی۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	B	C	D	E	F	G	H	I
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
S	T	U	V	W	X	Y	Z	

اکثر اوقات ہم ایک نام یا نام کا حصہ یا اختصار کا نام استعمال کرتے ہیں۔ جب ہم مختلف استعمال کرتے ہیں۔ تو ہم ہمیشہ اس حصہ کو استعمال کرتے ہیں جس کی ارتعاشی قوت ہم کو متحرک رکھتی ہے۔ ایک ایسا نام جو کسی نے رکھ دیا ہو۔ وہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ شخص آپ کو کیا سمجھتا ہے۔ مثلاً گاندھی کو مہاتما گاندھی کہہ کر پکارتے تھے۔ حالانکہ اس کا نام موہن داس کرم چند گاندھی تھا۔ لیکن لوگوں نے مہاتما کا لفظ لگا دیا۔ لہٰذا اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے۔ اسی طرح محمد علی جناح کو لوگوں نے قائد اعظم کہنا شروع کر دیا۔ تو قائد اعظم کے اعداد کے اثرات ان سے ظاہر ہونے لگے۔

اب نام کو ایک لائن میں لکھیں اور اس کے جس قدر حصے ہیں۔ ان کے اعداد نکالیں۔ اعداد لینے میں صرف مفرد نمبر حاصل کرنا ہوتا ہے۔ جو ۹ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ مثلاً ۲۵ کا مفرد عدد

۲ ہے۔ سن ۱۹۶۴ء کا ۴ + ۶ + ۹ + ۱ = ۲۰ ہے اور ۲۰ کا مفرد عدد ۲ ہے۔ لہٰذا ۱۹۶۴ء کا مفرد عدد ۲ ہے۔

نام کا عدد معلوم کرنا

آپ کے نام جس قدر حصے ہوں۔ ان کے علیحدہ علیحدہ اعداد بطریق مخروطی حاصل کرنے ہیں۔ مثلاً محمد علی جناح کا نام لیں۔

م ح م د   ع ل ی   ج ن ا ح

۴ ۸ ۴ ۴   ۷ ۳ ۱   ۳ ۵ ۱ ۸

۳ ۳ ۸   ۱ ۴   ۸ ۶ ۹

۶ ۲   ۵   ۵ ۶

۸   ۲

مخروطی طریقہ اعداد میں دو ہندسوں کے مجموعہ کا مفرد ان کے نیچے درمیان لکھتا ہے۔ مثلاً ۴ + ۸ کا مفرد عدد ۳ ہوا۔ اسے ۴، ۸ کے درمیان لکھا پھر ۸، ۴ کا مفرد عدد ۳ ان کے درمیان لکھا۔ پھر ۴، ۴ کی ۸ کو ان دونوں کے درمیان لکھا۔ نئی سطر ۳ ۳ ۸ ہو گئی۔ اس طرح ہر سطر پر عمل کریں۔ حتیٰ کہ آخر میں ایک عدد رہ جائے۔

اب محمد علی کا عدد ۸ + ۵ = ۱۳ کا مفرد ۴ ہوا۔ جناح کے ۲ کو اس کے ساتھ ملا لیں گے۔ جمع نہ کریں گے کیونکہ یہ لفظ نام نہیں۔ بلکہ تخصیص خاندان کو ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا یہ ۴۲ ہو گیا۔ یہ شخصیت کا نمبر ہوا۔ اس کی خاصیت آنے والی جدول سے معلوم ہوگی۔

چونکہ عوام نے ان کو قائد اعظم کہنا شروع کر دیا۔ اس لئے ۴۲ نمبر تبدیل ہو گیا اور یہ ۲۸ بن گیا۔

ق ا ی د   ا ع ظ م

۱ ۱ ۱ ۴   ۱ ۷ ۹ ۴

۲ ۲ ۵   ۸ ۷ ۴

۴ ۷   ۶ ۲

۲   ۸

اس کے بعد آدمی ہو تو تاریخ پیدائش کا نمبر لیں۔ کاروبار ہو تو اس کی رجسٹریشن کی تاریخ لیں۔ اگر مکان ہو تو بنیاد کی تاریخ اور ان کے مفرد عدد کو شخصیت کے نمبر میں جمع کر کے نیا عدد حاصل کریں۔ یہ عدد قسمت نمبر ہوگا اور مقسومی کیفیت کو بیان کرے گا۔ مثلاً محمد علی جناح کی تاریخ پیدائش

۲۵ر دسمبر ۱۸۷۶ء ہے۔ تو اس کا مفرد ۲۵+۱۲+۱۸۷۷۔ کل ۳۳ ہوئے جس کا مفرد عدد ۶ ہے۔

وہ جدول جو نمبروں کی تفصیل کی آئندہ دی جائے گی۔ اس میں تاثیرات اعداد معلوم کرنے کے اصول یہ ہیں۔

۱- شخصیت کے نمبر میں تاریخ پیدائش کا نمبر جمع کریں۔ پھر اسے جدول میں تلاش کریں۔ اگر نمبر نہ ملے تو پھر اس کا استنطاق کر کے اسے تلاش کریں۔ حتیٰ کہ وہ جدول میں مل جائے۔

۲- اگر شخصیت کا نمبر اور پیدائش کا نمبر ایک ہی ہے۔ یا دو مختلف مدّوں کی قیمت ایک ہے۔ تو پھر ان کو جمع کریں۔ اس سے نمبر کی قوت معلوم ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا مثال میں ۲۴ ۸۲ میں ملا دیں گے۔ یہ ۱۰۶ ہو گیا۔ یہ نمبر جدول میں نہیں۔ اس لئے استنطاق کیا تو ۷ بنا۔ ۷ نمبر کے متعلق جدول میں لکھا ہے کہ یہ جنگی رتھ کا نشان ہے۔ ایک اچھا نمبر ہے۔ فتح مندی عزت، شہرت اور کامیابیوں پر دلالت کرتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ قائدِ اعظم ہندو (قوم) اور انگریزوں کے مقابل جدوجہد میں جنگی رتھ پر سوار تھے۔ یہ جنگِ آزادی تھی۔ بالآخر فتح نے قدم چومے اور دوامی عزت اور شہرت بخشی۔

۳- اگر کسی خاص سال تاریخ پر اپنی خوش قسمتی معلوم کرنا چاہیں۔ تو سال کا نمبر یا تاریخ کا نمبر لے کر اس میں شخصیت کا نمبر جمع کریں۔ تو یہ نمبر اس مخصوص وقت کے اثر کو ظاہر کرے گا۔

۴- اگر شریکِ زندگی یا شریکِ کار یا مکان کے نمبر کے انتخاب کے لئے یا شہر یا قصبہ کی ملازمت برائے رہائش یا کاروبار کا ہو تو شخصیت کا نمبر ان ناموں کے نمبروں میں ملا کر وہ نمبر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جو یہ ظاہر کرے گا کہ شراکت یا مکان یا موافق ہے یا نہیں۔ اور کامیابی ہو گی یا نہیں؟

عین اسی طرح کسی فرد یا قوم یا کسی جگہ کے آثار معلوم کرنے کے لئے شخصیت نمبر کے مطلوب کے نمبر جمع کر دینے سے مطلوبہ حالات کا پتہ چل سکتا ہے۔ بعض اوقات بڑے اچھے نتائج اس طرح بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں کہ عرصہ کے نمبروں کو کم کر کے مفرد نمبر بنا کر اگر شخصیت نمبر کے ساتھ ملا دیا جائے تو۔ علاوہ ازیں اور بھی زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بات معلوم کرنی ہو تو بروج اور ستاروں کے نمبروں کو بھی مدِ نظر رکھا جائے۔ نجوم میں دن دوپہر تک ہوتا ہے۔ دوپہر سے آدھی رات تک شام یا بعد از دوپہر کہا جاتا ہے۔ اور آدھی رات سے دوسرے دن کی دوپہر تک قبل دوپہر کہا جاتا ہے۔ چنانچہ صبح کے پیدا ہونے والے کا وقت دوپہر کا شمار کیا جاتا ہے۔ سورج اپنے بروج میں جس عرصہ تک رہتا ہے۔ وہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

اسے بھی یاد رکھیں۔ کہ کوئی شخص اگر یکم جنوری کو آدھی رات سے دوپہر تک کسی سال بھی پیدا ہو۔ اور اگر آدھی رات سے دوپہر تک سال کے آخری دنوں میں وہ ایک ہی تاریخ سمجھ لینی چاہیئے۔ کیونکہ صبح کا تعلق دوپہر تک ہے۔ سال کا آغاز بھی اسی طرح کیا جاتا ہے۔

عبرانی طریقہ کے مطابق سورج کا بروج سے باری باری گزرنا ذیل میں دیا جاتا ہے۔ سال کے ۳۶۰ دن شمار کئے جاتے ہیں - یہ عبرانی سال ہے۔ ۳۶۰ درجہ آسمانی بروج کے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات دن اسی درجہ کے تحت چلتے ہیں۔ چنانچہ اس جدول کو غور سے پڑھیں۔ کہ درجہ کا آغاز ہر ماہ کے پہلے دن سے شروع ہوتا ہے۔ اور وہ کسی دوسرے دن تک جاری رہتا ہے۔

یکم جنوری	۱۱ درجہ جدی
یکم فروری	۱۲ درجہ دلو (اگر مہینہ ۲۹ کا ہو تب بھی یہی ہوگا)
یکم مارچ	۱۱ درجہ حوت
یکم اپریل	۱۲ درجہ حمل
یکم مئی	۱۳ درجہ ثور
۲۰ر مئی	۱ درجہ جوزا
۲۱ر مئی	۱ درجہ جوزا
۳۰ر مئی	۱۰ درجہ جوزا
۳۱ر مئی	۱۰ درجہ جوزا
یکم جون	۱۱ درجہ جوزا
۲۱ر جون	۱ درجہ سرطان
۲۲ر جون	۱ درجہ سرطان
یکم جولائی	۱۰ درجہ سرطان
۲۲ر جولائی	۱ درجہ اسد
۲۳ر جولائی	۱ درجہ اسد
۳۰ر جولائی	۸ درجہ اسد
۳۱ر جولائی	۸ درجہ اسد
یکم اگست	۹ درجہ اسد
۳۰ر اگست	۸ درجہ سنبلہ
۳۱ر اگست	۸ درجہ سنبلہ

یکم ستمبر ۹ درجہ سنبلہ
یکم اکتوبر ۹ درجہ میزان
یکم نومبر ۱۰ درجہ عقرب
یکم دسمبر ۱۰ درجہ قوس

شخصیت نمبر شمس اور بروج کے نمبروں میں جمع کردیا جائے گا۔جس سے بنیادی عدد حاصل ہو گا۔ کسی سال کی پیشن گوئی کرنے کے لئے اس نمبر میں مطلوبہ سال کا نمبر درج کرنے سے حاصل ہوگی۔ قائدِ اعظم کی تاریخ پیدائش بروج اور درجہ جمع کرنے کے بعد کسی سال کی پیشن گوئی کی جا سکتی ہے۔ ان کی پیدائش ۲۵ دسمبر صبح کو ہوئی۔چونکہ یکم دسمبر کو ۱۰ درجہ قوس تھا۔اس ۱۰+۲۵ = ۳۵ درجہ ہوئے ۳۰ درجہ قوس کے ختم ہونے کے بعد ۵ درجہ جدی کے ہوسکے۔لہٰذا ۲۵ دسمبر کو ۵ درجہ جدی کا تھا جو درجہ ۵ گیارہواں برج۔اس لئے ۵+۱۱=۱۶ ہوئے۔یہ نمبر قائدِ اعظم کے ۸۲ نمبر میں جمع کر دیا جائے ۸۲+۱۶ تو مجموعہ ۱۷ ہوگا۔مثلاً پیدائش ۱۸۷۷ء ہے تو اس نمبر کا عرصہ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۷ء سے ۲۵ دسمبر ۱۸۷۸ء تک گنا جائے گا۔۱۷ نمبر سال پیدائش کا ہے۔جو جادوگر کا نشان ہے۔یہ ایک خوش قسمت نمبر ہے۔حرکات سفر، غیر یقینی صورتیں۔ لیکن بالآخر کامیابی۔تو یہی قائدِ اعظم کی زندگی کا نچوڑ تھا۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات ہوئی۔اس تاریخ کی عدد قوت ۲۳ ہے۔اس میں ۸۲ عدد ملایا ۲۳+۸۲ تو کل ۱۰۶ ہوا۔یہ نشان تباہ شدہ قلعہ کا ہے۔دلالت کرتا ہے تباہی، حادثۂ عظیم۔

یہ ہیں وہ راز جو آپ کے نام کے نمبر۔کام کے نمبر اور حرکات میں پوشیدہ ہیں۔

اعداد کی پُراسرار خاصیتیں

یہاں نمبروں کا مخصوص نشان اور ان کی خاصیتیں دی گئی ہیں۔ان کے نشان سے خاصیتوں کا جاننا مشکل امر نہ ہوگا۔مجوزہ طریق کار سے اپنا نمبر معلوم کریں۔یہ نمبر آپ کی زندگی کے ان رازوں کو عیاں کرے گا۔جو آپ کی قسمت کا اٹل حصہ ہیں۔

۱- **جادوگر**:۔ایک خوش قسمت نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔خود اعتمادی پیدا کرنے پر، تخلیق اور یا ترکیب کے طریق کار میں کامیابی، ایجادات، کامیابیاں، ترقیاں

۲- **مخفی دربرد رگاہ**:۔ایک بدقسمت نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔دشمنی، نزاع، جدوجہد، ... دشمن، صنفِ مخالف کے سلسلہ میں نحس اثرات۔

۳- **شاہزادی**:۔ایک خوش قسمت نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔مصروفیات، حرکت، کامیابی، امیدیں، خوش بختی۔محبت، شادی، فائدہ مندی۔

۴- **مسدس پتھر**:۔یہ ایک مشکوک نمبر ہے۔جو دلالت کرتا ہے۔تکمیل، ہر قسمت اور مسائل

اور حقیقت پسندی پر کامیابی۔اس کے ساتھ ہی یہ ناکامی یا ادنیٰ اور بے وقعت کامیابیوں، واقعات اور تبدیلیوں پر دلالت کرتا ہے۔

جاسوس:۔یہ ایک بد نمبر ہے۔جو دلالت کرتا ہے، جدوجہد، مقابلہ، سرد روی، بُرا تاثر، بُری تحریک اور بُرے خیالات۔ناگہانی آفات و حادثات کا اندیشہ۔

دوراہا:۔ایک نحس نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔صنف مخالف کے ذریعہ خطرات، حادثات اور جھگڑے، ناقابلِ اعتماد، بے ضابطہ اور بے اصول۔

جنگی رتھ:۔ایک اچھا نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔فتح مندی اور غالب آنا، عزو وقار، شہرت، کامیابیاں۔

میزان و تیغ:۔ایک نحس نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔تکرار و جھگڑا، نا اتفاقی، بگاڑ، قانونی چارہ جوئی، علیحدگی یا تعلقات کا ٹوٹ جانا، الٹ ہو جانا، حادثات، موت، آفات،

مستور لیمپ:۔یہ ایک خوش قسمت نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے تجربہ کا حصول، وصف و قابلیت کی بنا پر عزت، قوت، دانش مندی، کامیابیاں، مشکلات پر قابو پانا۔

ابوالہول:۔یہ ایک مشکوک نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔بدشگونیاں فرد و تر اور اونچی پوزیشن میں عزت و سربلندی، اعلیٰ پوزیشن سے گر جانا۔کامیابیاں یا ناکامیاں دوسروں سے امداد لینا۔

منہ بندھا شیر:۔ایک مشکوک نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔ہمت، قوت، بہادرانہ کاموں کے ذریعہ کامیابیاں، نیز مشکلات، مخفی خطرات، دوسروں سے بے وفائی، بے ایمانی، دغابازی، دھاڑ

قربانی:۔ایک نحس نمبر ہے۔جو دلالت کرتا ہے۔پوزیشن کا اتفاقیہ نقصان، عزت کا گرنا۔اتفاقیہ موت کا خطرہ، حادثہ عظیم، یا انقلاب عظیم، صنف مخالف سے خطرات، سزایابی۔

انسانی ڈھانچہ:۔یہ ایک نحس نمبر ہے۔یہ دولت کرتا ہے۔خواہشات کی ناکامیاں، صدمہ پہنچنا یا زخمی ہونا۔مرگ ناگہانی، بُری موت۔

دو خاکدان:۔ایک نحس نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔کشمکش و رنج اور تذبذب کے ذریعہ خطرات اور بے استقلالی سے نقصانات، حادثات، بدنصیبی، آزمائش، مقدمہ

شیطان:۔ایک بڑا نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔تباہ کن اثرات۔خصوصاً بیوی بچوں سے متعلق، مشکلات، لڑائی جھگڑا، خطرات

تباہ شدہ قلعہ:۔ایک بدقسمت نمبر ہے۔یہ دلالت کرتا ہے۔تباہی، حادثۂ عظیم

حادثات، شکست، کمزوریاں

۱۷- **جادوگر کا ستارہ** :- ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ حرکات۔ سفر بصیرت، ا[illegible] غیر یقینی صورتیں۔ لیکن بالآخر کامیابی۔ جن چیزوں کے متعلق کام کریں یا جو کام کریں۔ اس میں کامیابی کی امید۔

۱۸- **شفق** :- ایک برا نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، پوشیدہ خطرات، غیر یقینی تحفظ، بیوفائی دھوکا، غلط فیصلے، ایسی محبت جس کی مخالفت ہو۔

۱۹- **نورِ تاباں** :- ایک سعد نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، عزو وقار، شہرت، کامیاب، شادی خوشی دینے والا حلقہ احباب۔

۲۰- **مردے کی بیداری** :- ایک نحس نمبر ہے، یہ دلالت کرتا ہے۔ مقدر کا لکھا پیش آنا، التواء اور رکاوٹیں پیہم واقع ہونا یکے بعد دیگرے خطرات، قید، قبل از وقت مرگ۔

۲۱- **کائنات** :- ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، عزو وقار، اعلیٰ مراتب، کامیابیاں، ترقیاں، طویل زندگی۔

۲۲- **اندھا بے وقوف** :- ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، احمقانہ غرور، بیوقوفانہ نادان جسارت، پابندی، حوالات یا پاگل خانہ، کامیابیاں جن کے پیچھے ناکامی ہو۔ حادثات احمق پن، انقلاب عظیم۔

۲۳- **برج اسد** :- ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، کامیابیاں تحفظ اور دوسروں کی امداد یا صاحب اقتدار شخص۔

۲۴- ایک سعد نمبر ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے اعلیٰ پوزیشن کے لوگوں کی صحبت اور ان کی مدد، کامیابیاں۔

۲۵- ایک اچھا نمبر ہے۔ جو ظاہر کرتا ہے کامیابیاں، بذریعہ جنگ و جدل و مقدمات تاہانی۔

۲۶- ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ حادثات، نقصان بذریعہ قمار یعنی سٹہ، لاٹری ریس وغیرہ اور نیز دوسروں سے شراکت ہیں بڑے معرکے، بدنصیبی آفات۔

۲۷- **عصائے سلطانی** :- ایک اچھا نمبر ہے۔ جو ظاہر کرتا ہے، کامیابیاں، اقتدار، کارآمد کام۔

۲۸- ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ دوسروں پر اعتماد کرنے سے نقصان، مثلاً مخالفین، مقدمات، زخم، بدنصیبی، بری صحبتیں۔

۳۷- **برج ثور** :- ایک خوش قسمتی کا نمبر ہے۔ جو دلالت کرتا ہے بہتر دوستی اور شراکت، خوشی دینے والی ترقیاں اور مناصب۔

درانتی کا دندانہ :- ایک نحس نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، ناکامی، حمل گرانے ہیں دلیر، محتاجی، لاچاری، بے کسی اور مصیبت۔

برج دلو :- ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، ناگہانی، ترقی وتابانی، طاقتور دشمنی دشمنوں، رقیبوں، حریفوں اور ہمسروں سے خطرات۔

تلوار :- ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ ایسی کامیابیاں جن میں گرنے کا خطرہ ہو۔ دونوں تحفظ بھی اور دھمکیاں بھی، نیز مشکلات پر فتح پانا، عزو وقار۔

برج عقرب :- ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ طاقتور دشمن، حادثات اور چوٹ کا خطرہ، امیر طبقہ سے مدد اور تحفظ ملے، خوش بخت شادی۔

مریخی تاج :- ایک سعد نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے، خوش بختی، شہرت، قابلیت کی وجہ سے کامیابیاں، صلہ حسن کارکردگی۔

درانتی :- ایک مشکوک نمبر ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے۔ جدوجہد، بدنی خطرہ، نقصانات مزدوری یا مزدوروں کے ذریعے کامیابی۔

مثالیں

ذیل میں درج شدہ مثالوں سے یہ بات واضح ہو جائے گی۔ کہ اعداد کس طرح کام کرتے ہیں۔

انسانی وملکی نتائج

۱- مہاتما گاندھی کے مخرجی اعداد ۱۶ بنتے ہیں۔ ۱۸ مارچ ۱۹۲۲ء کو نظر بند کئے گئے۔ تاریخ کا عدد ۲۶ ہے۔ کل کو جمع کیا۔ ۱ + ۶ + ۲ + ۶ = ۱۵ ہوئے۔ یہ شیطان کا نمبر ہے۔ بدقسمتی کا پتہ دیتا ہے۔ جذبات سے مغلوب ہو جانا اس کا فعل ہے۔

اگر ہم شمسی درجات سے معلوم کریں۔ تو شمس برج حوت میں ۲۸ درجہ تھا۔ یعنی بارہویں برج ۲۸ درجہ پر۔ تو کلیدی نمبر یہ ہوگا ۶۱ + ۱۲ + ۲۸ = ۱ + ۶ + ۲ + ۱ + ۸ + ۲ = ۲۰۔ اس کو سال ۱۹۲۲ء کے نمبر ۱۴ میں جمع کیا تو ۲۰ + ۲ + ۲ + ۳ + ۹ + ۱ = ۱۶ ہوا۔ یہ بھی بدقسمتی کا نمبر ہے۔ کمزوری، شکست، کا پتہ دیتا ہے۔

۲- ۳۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو مہاتما گاندھی کو گولی مار دی گئی۔ اس تاریخ کا نمبر ۲۶ ہے۔ جسے ۱۶ میں جمع [illegible] = ۱۵ ہوا۔ یہ بھی شیطان کا نمبر ہے۔

۳- ۲۰ اگست ۱۹۲۲ء میں پنجاب نے سیلاب کو تباہ کر ڈالا۔ پنجاب کا مخروطی نمبر ۱۹ ہے۔

تاریخ کا نمبر ۳۰ ہے۔ ۲۰۱۹ کا عدد ۱۲ ہوا۔ یہ انسانی ڈھانچہ کا نشان ہے۔ حادثاتی موت، تباہی کا پیش خیمہ ہے۔

۴۔ ۸ نومبر ۱۹۳۳ء کو نادر شاہ والی افغانستان کو دھوکے سے قتل کر دیا گیا۔ افغانستان کا مخروطی نمبر [illegible] تاریخ کا عددی نمبر ۲۶ ہے۔ ۲۶ ۲ کا مجموعہ ۱۴ ہوا۔ یہ دردناک دان کا نشان ہے حادثات اور اچانک بدنصیبی کی خبر دیتا ہے۔

۵۔ سیام کے بادشاہ نے ۲ مارچ ۱۹۳۵ء کو تخت چھوڑا۔ سیام کا مخروطی عدد ۷ ہے۔ تاریخ کی عددی قوت ۲۲ ہے۔ ۷ + ۳ + ۲ = ۱۲ عدد مجموعہ حاصل ہوا۔ یہ قربانی کا نشان ہے۔ یہ [illegible] عزت ہے۔

۶۔ کوئٹہ زلزلہ سے ۳۰ مئی ۱۹۳۵ء میں تباہ ہوا۔ کوئٹہ کا مخروطی نمبر ۸ ہے۔ تاریخ کے عدد [illegible] جمع کیا۔ ۸ + ۶ + ۲ = ۱۶ ہوا۔ یہ تباہ شدہ قلعہ کا نشان ہے۔ جو تباہی، حادثۂ عظیم کی [illegible] کرتا ہے۔

۷۔ ایبے سینیا اور اٹلی ۱۹۳۵ء میں جنگ میں الجھ گئے۔ دونوں کے عدد بحساب انگلش [illegible] ہیں۔ سال کی عددی طاقت ۱۸ ہے۔ اس لئے ۱۲ عدد برائے ایبے سینیا اور ۱۵ عدد اٹلی کے [illegible] ہوا۔ ایبے سینیا کے مصائب و آلام اور اٹلی کے لئے لڑائی جھگڑے اور فسادات کا [illegible] ہے۔ جو دونوں کو نقصان پہنچانے کا پتہ دیتا ہے۔ ۱۹۴۴ء ایبے سینیا کے لئے [illegible] سال تھا۔ کیونکہ اس نے آزادی حاصل کر لی۔ مگر اٹلی دوسری جنگ عظیم کے سبب [illegible] میں پھنس گیا۔

۸۔ ۱۹۴۳ء میں بنگال کو ایک خوفناک قحط سالی سے واسطہ پڑا۔ بنگال کا نمبر ۵ ہے [illegible] کی عددی طاقت ۱۷ ہے۔ ۵ + ۷ + ۱ = ۱۳ عدد ہوا۔ یہ انسانی ڈھانچہ کا نشان ہے جو خواہشات [illegible] مایوسی اور مرگ کا پتہ دیتا ہے۔

۹۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو ہندوستان تقسیم ہوا۔ اور پاکستان معرض وجود میں آیا۔ ہندوستان کا مخروطی نمبر ایک ہے۔ تاریخ کی عددی قوت ۴۳ ہے۔ مجموعہ ۱ + ۴ + ۳ = ۸ ہوا۔ جو میزان و [illegible] کا نشان ہے۔ یعنی تلوار اور عدل۔ ہوا بھی یہی کہ مسلمانوں کو حق ملا مگر تلوار بھی چلی۔ یعنی [illegible] بہت مرے۔

پاکستان کا عدد ۴ ہے۔ تاریخ کی عدد قوت ۴۳ میں جمع کیا۔ ۴ + ۴ + ۳ = ۱۱ ہوا [illegible] نشان منہ بندھا شیر کا ہے۔ مغربی پاکستان کی شکل بھی بیٹھے ہوئے شیر کی مانند ہے [illegible] کا منہ ہندوستان کی طرف ہے۔ یہ ہمت، قوت، بہادرانہ کاموں کے ذریعہ کامیابی [illegible] دلالت کرتا ہے۔

۱۰۔ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کیا۔ ہندوستان کا نمبر ایک ہے۔ پاکستان [illegible] ہے۔ تاریخ کی عددی قوت ۳۶ ہے۔ ہندوستان کا نمبر اور تاریخ کا مجموعہ ۱ + ۶ + ۳ = ۱۰ ہوا۔ یہ ابوالہول کا نشان ہے۔ بدشگونیاں، کامیابیاں یا ناکامیاں دوسروں سے امداد لینے پر دلالت کرتا ہے۔

پاکستان کا نمبر ۴ ہے۔ اس میں تاریخ کا عدد ملایا تو ۴ + ۶ + ۳ = ۱۳ ہوا۔ یہ انسانی ڈھانچہ کا نشان ہے [illegible] پہنچنا، زخمی ہونا، مرگِ ناگہانی پر دلالت کرتا ہے۔

۲۳ ستمبر ۱۹۶۵ء کو دونوں ملکوں کے درمیان فائر بندی ہوئی۔ یہ فائر بندی پاکستان کی نمبر ۱۲ کے ماتحت تھی۔ اور ہندوستان کی نمبر ۹ کے ماتحت۔ ان دونوں نمبروں کی خصوصیات کو [illegible] جانا جا سکتا ہے۔

کسی مقام کے نتائج

یہ شمسی طریقہ سے نکالا جائے گا۔ جیسا کہ پہلے مثالیں دی گئی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ [illegible] ہم نے نام کی عددی قیمت حروف سے جمع کرنے کے بعد حاصل کی ہے۔ مخروطی طریقہ [illegible] نہیں کیا۔ مثال کے طور پر رنگون کی ۱۹۴۲ء کی قسمت کا اندازہ معلوم کرنا ہے۔ یکم جنوری [illegible] شمس ۱۱ درجہ جدی (دسواں برج) میں تھا۔ چنانچہ

رنگون کے اعداد	= ۲۰
درجہ	= ۱۱
برج	= ۱۰
۱۹۴۲	= ۱۶
میزان	= ۵۷ یا ۱۲

۱۲ کا عدد قربانی کا ہے۔ یہ ایک نحس نمبر ہے۔ حادثہ یا انقلاب عظیم کا پتہ دیتا ہے۔ ہوا یہ کہ [illegible] نے اس پر قبضہ کر لیا۔

مقابلہ کے کھیلوں کے نتائج

کسی بھی چیز یا شخص کے لئے یہ طریقہ استعمال میں آسکتا ہے۔ اس طریقہ سے کسی کھیل میں [illegible] کے متعلق معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اس کا نام۔ وقت کے اعداد علیحدہ علیحدہ مخروطی [illegible] سے نکالیں۔ حاصل نتیجہ میں شمس کا درجہ اور سال کے نمبروں کے ساتھ جمع کرنے سے [illegible] حاصل ہو۔ وہی جواب ہو گا۔ یعنی جب تمام عددوں سے مخروطی نمبر معلوم ہو گیا تو جب یہ

نمبر کسی ٹیم کے مخروطی نمبر کے برابر ہوگا۔ وہ ٹیم جیت جائے گی۔ کسی ٹیم کا نمبر اس سے میل نہیں کھاتا تو اور ٹیموں کے مخروطی نمبروں کو لیں۔ جو مخروطی نمبروں سے ترتیبی طور پر ہم وزن ہو سکتے ہیں۔ جیسے کواکب کی روشنی میں یہ نمبر یوں لیں ۱ - ۴ - ۶ - ۵ - ۷ - ۲ - ۸ - ۳ - ۹ تو وہ ٹیم جیت سکتی ہیں۔ اگر دونوں ٹیموں کے مخروطی نمبروں سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ تو دونوں ٹیموں کے برابر رہنے کا حکم لگایا جائے گا۔

مثلاً محمڈن سپورٹنگ کلب اور آیرین کلب کے درمیان فٹ بال میچ ہوا۔ مخروطی نمبر کے لحاظ سے محمڈن سپورٹنگ کلب کے مخروطی نمبر ۶۹ تھے۔ جس کا مفرد ۶ ہے۔ آیرین کی عدد قوت ۸ ہے۔ (چونکہ انگریزی قسم کے نام ہیں۔ اس لئے انگریزی ابجد لیں گے)۔ اس دن شمس کا دتورع جدی کے ۱۰ درجہ پر تھا۔ جو دسواں برج ہے اور اس کا دتورع ۲۰ درجہ میں بھی چنانچہ آیرین ۸۔ اور محمڈن سپورٹنگ کے ۶ بالترتیب نمبر ہیں۔ ان میں سے کسی کا بھی نمبر دس نہیں چنانچہ ہم ستاروں کے علم کے لحاظ سے کوئی قریبی نمبر تلاش کریں گے۔ جیساکہ ۶۔ چنانچہ یہ طریقہ بتاتا ہے کہ محمڈن سپورٹنگ کلب جیت جائے گا۔

قیمتوں اور شیئرز میں کمی بیشی کے نتائج

اس کے لئے سٹاک یا شیئرز کا نمبر اور متعلقہ حروف کے اعداد۔ اس کے بعد دن کے اعداد اس وقت کے کہ سورج کس وقت اس برج میں داخل ہوا۔ یعنی جس برج میں اس وقت موجود ہو۔ اس کے بعد قمر کی عمر اور قمری تاریخ کے اعداد کا مجموعہ۔ ان سب کو جمع کریں تو وہ مدعا حاصل ہو جائے گا۔

قمر کے ایام معلوم ہوں۔ تو ایک کل مجموعہ سے منفی کریں۔ اور حاصل شدہ اعداد کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر صفر باقی بچے تو قیمت بڑھے گی۔ ایک باقی بچے تو اس ماہ کے دوران قیمت گرنے کا امکان ہے۔ ۲ باقی بچے تو کوئی خاص قسم کی گرانی یا ارزانی نہ ہوگی۔ شمس ہر ماہ کی ۲۱ یا ۲۲ کو نئے برج میں داخل ہوتا ہے۔ تقویم سے شمس و قمر کے داخلے اور بروج کا اوقات کا آسانی سے پتہ چل سکتا ہے۔

مثال: جولائی ۱۹۴۶ء میں جوٹ کی قیمت کا رجحان اور شیئرز کا بھاؤ کیسے رہے گا۔

جوٹ شیئرز کا نمبر	۹
۱۹۴۶ء کا نمبر	۲
شمس کا برج	۴ (سرطان)
قمر کی عمر	۲۲ (قران شمس و قمر سے گنی جائے گی)

قمری تاریخ	۲۴
میزان	۶۱

۶۱ میں سے ایک تفریق کیا باقی ۶۰ رہے۔ تین پر تقسیم کیا باقی صفر رہا۔ جس سے معلوم ہوا۔ قیمت بڑھ جائے گی۔ اور ہوا بھی یہی کہ جولائی میں جوٹ کے حصص کی قیمت تیزی سے بڑھ گئی۔

ماہ اپریل ۱۹۴۸ء میں آئرن و گولڈ کے حصص کو معلوم کرنا مقصود ہے۔

	آئرن شیئرز	گولڈ شیئرز
قیمت	۹	۲
شمس کا برج	۱	۱
چاند کی عمر	۱۱	۱۱
قمری تاریخ	۸	۸
	۲۹	۲۲
ایک تفریق کیا	۱	۱
	۲۸	۲۱

لوہے کے شیئرز میں تین پر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچا۔ سونے کے شیئرز سے صفر باقی بچا۔ اس سے معلوم ہوا کہ لوہے کی قیمت گرے گی۔ اور سونے کی قیمت چڑھے گی حقیقت میں ایسا ہی ہوا۔

کسی فرد یا چیز کی خوش بختی کے نتائج

یہ ضروری ہے کہ اصل نام کے اعداد جمع کئے جائیں۔ یہ اس طرح کہ تمام حروف کے اعداد لئے جائیں۔ پھر ان کو جمع کرکے مفرد نمبر بنا لیا جائے۔ یعنی عدد ذات حاصل کیا جائے۔ اسی طریقہ سے دنوں کا نمبر بھی نکالیں۔ مثلاً کسی شخص کا عدد ذات ۳ ہے تو مہینے کی ۳ - ۱۲ - ۲۱ - ۳۰ تاریخیں اس کے لئے خوش قسمتی کی ہیں۔ اسی طرح شادی کے لئے یا کسی جگہ یا رہائش کے لئے مکان کے نمبروں سے موافقت و ناموافقت کا نتیجہ نکال سکتے ہیں۔

طریقہ یوں ہے کہ کسی شخص کے نام کا عدد نکالا۔ جگہ کا عدد لیا۔ آپس میں جمع کرکے ان اعداد کی خاصیتوں سے حال معلوم کیا جائے۔

جب دو یا اس سے زیادہ افراد یا اشیاء کے اعداد کا مسئلہ سامنے ہو تو ان کے لئے مش... طور پر نتیجہ اخذ کیا جائے۔ جب کسی جانور یا جگہ کے لئے معلوم کرنا ہو تو ان کے نمبروں کو ... ذات میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح کسی وقت کے اعداد ملا دینے سے کسی مقررہ و... کے اچھے اور بُرے اثرات بھی معلوم ہو جائیں گے۔ عین اسی طرح اپنی بیوی یا ج... شریکِ کار وغیرہ منتخب کرنے کے لئے بھی یہی طریقہ استعمال میں لایا جا سکتا ... اگر یہ نتیجہ درست نمبروں میں نہیں نکلتا۔ تو جواب بھی درست اور واضح نہ سمجھا جائے گا۔

مثال کے طور پر محمد علی جناح کے اعداد ۸۴ ہوتے ہیں۔ یا ۳ ہوتے۔ تاریخ پیدائش ۲۵ ... ۱۸۷۶ء کے عدد ۳۲ یا ۵ ہوئے۔ ۵+۳=۸ حاصل ہوا۔

۸ نمبر میزان و تیغ کا ہے۔ یعنی عدل و حکمرانی کا۔ چنانچہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو جمہوریہ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔ اس تاریخ کا عدد ۸ ہے۔ عددِ ذات ۳ میں اسے ... کل ۱۱ ہوئے۔ یہ عدد منہ بندھا شیر کا ہے۔ ہمت، قوت، بہادرانہ کاموں کے ذریعہ کا... لاتا ہے۔ اسی طرح ہر شخص کسی سال بھی یا اس کے خاص حصہ کے حالات با آسانی معلوم کر سکتا ہے۔

کاروبار کے لئے جگہ کا انتخاب

ہر شخص کو اپنے کاروبار کے لئے گلی یا جگہ کے انتخاب میں کافی عقل مندی سے کام ... چاہیئے۔ یہ طریقہ اکثر جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بیوی کا انتخاب بھی عقل مندی سے کر... چاہیئے۔ اسی طرح خوش قسمتی کے نمبر اور اچھے سالوں کا بھی انتخاب کرنا چاہیئے۔ طریقہ وہی ... کہ تاریخ ماہ و سال کا عددِ مفرد معلوم کر کے اس میں اصل مقصود چیز کے نمبر جمع کر کے نمبروں کی ... سے نتیجہ معلوم کر لیا۔ پسندیدہ پھول، پھل، درخت، دوائی، پرندے، موضوع غرضیکہ ہر چیز کے ... نتیجہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔

ریس کے نتائج

قاعدہ نمبر ۱: انہی اصولوں پر ریس کا فارمولا بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس ... نہایت غور و خوض کی ضرورت ہے۔ مثلاً

۱۴ ستمبر ۱۹۳۵ء بروقت جمعہ ۳ بجے بعد دوپہر ریس ہے۔

نام	مخروطی نمبر	وزن
ایبوڈ	۸	۷ر

یبور	۵	۱۱ر۵
پرنس سائیکلون	۵۶ یا ۲	۱۱ر۳
سائک	۴	۱۱ر۳
روز وود	۶	۱۱ر۱
بریٹ فلائٹ	۹۷ یا ۷	۱۱ر۱
فیلڈ ٹور	۷۵ یا ۳	۱۰ر۸
ہیور لیور	۷۸ یا ۶	۱۰ر۴
افرائٹ	۶	۱۰ر۱
اکیوٹا لڈرڈ	۱	۱۰ر۱
کاگ نٹ	۹	۱۰ر۱

تاریخ کا عددی مجموعہ ۳۲ بنتا ہے۔ اس میں مخروطی نمبر جمع کرنے سے ہم کو یہ اعداد ملے۔ ۱۳۔۱۰۔ ۹۔۱۱۔۲۱۔۱۷۔۲۰۔۱۱۔۶۔۱۴ بالترتیب ہیں۔ ان کے مفرد اعداد ۴۔۱۔ ۹۔۲۔۳۔۸۔۲۔۲۔۶۔۵ بنے۔ ان میں سے ہم نے ۱۔۷۔۹۔۳۔ ...ت اعلیٰ نمبروں کے منتخب کئے۔ چنانچہ یہ گھوڑے جیتنے والے امکانات رکھتے ہیں۔ ...یس کا وقت جمع کرنے کے بعد یہ اعداد حاصل کئے۔ جو بالترتیب لکھے گئے ہیں۔ ان میں سے ...رف ۲ نمبر خوش قسمت ہے۔ بالخصوص جس گھوڑے کا یہ نمبر ہو گا۔ وہ یقیناً جیتے گا۔ پرنس ...کلون کو جیتنے والا نمبر قرار دیا گیا۔

جب ریس کا ٹھیک وقت نہ دیا گیا ہو۔ تو پھر وزن بھی شمار کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح وزن کی ...لیت سے بھی وہی نتیجہ نکلے گا۔ جیسے ہم نے وقت کو جمع کرنے کے بعد نتیجہ حاصل کیا ہے ...زید تحقیقات کی ضرورت ہو تو ہمارے پیش کردہ اصول کو اپنانے کے بعد آپ کو ...بخش عدد مل سکتا ہے۔ اور یہ طریقہ ریس کے مسائل کو حل کرنے میں کافی مدد ...ے گی۔

یہ بھی توجہ طلب بات ہے کہ ستاروں کا لحاظ رکھا جائے۔ جو اس وقت حکمران ہوتے ...اس سے بہتر نتائج نکلیں گے۔ اس مقصد کے لئے جس ستارہ کا تعلق ریس کے وقت سے ... یعنی وہ وقت جس ستارے کے زیر اثر ہو گا۔ وہ نتیجہ لائے گا۔ یا وہ ستارہ جو اس وقت قمر ...سعد نظرات رکھتا ہو۔

شمسی نظام یعنی ہر طلوع سے دوپہر تک اور غروب سے آدھی رات تک بھی کام لایا ...سکتا ہے۔ نمبر ۲ دوپہر سے غروب تک اور نمبر ایک سحر سے دوپہر تک تسلیم کیا گیا ہے۔ قمری

نمبر، کے ساتھ طلوع آفتاب سے دوپہر تک اور نمبر۲ دوپہر سے غروب تک اور پھر آدھی
گِنا گیا ہے۔ زہرہ ۶ کے ساتھ عطارد ۵ کے ساتھ، مریخ ۹ کے ساتھ۔ مشتری ۳ کے ساتھ
۸ کے ساتھ حکمرانی کرتے ہیں۔

قاعدہ نمبر۲:۔ یہ ایک نیا طریقہ ہے۔ اس کے نتائج بھی قابل یقین ہیں۔ جب کسی نام
یا تین حصے ہوتے ہیں۔ ان میں سے بنیادی حرف لے لیا جاتا ہے۔ اور اس کی عددی قوت
عددی طاقت میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ اس نام کا کلیدی نمبر ہو گا۔ پھر ان نمبروں کو
ایک بڑا نمبر بنا لیا جاتا ہے۔ اس طرح تمام نمبروں کو جمع کیا گیا۔ پھر ایک بڑا نمبر بنا لیا گیا۔ جو
نمبر والا گھوڑا یا اس نمبر سے متعلق گھوڑا جیت جائے گا۔ لہٰذا اس قاعدہ میں دوڑنے والے
گھوڑوں کا نام لیا جائے گا۔

مثلاً ۱۶ فروری ۱۹۴۶ء کو ۵ بجے شام ایک ریس ہوئی۔ جس میں دوڑنے والے
یہ تھے۔

نام	نمبر	مخروطی نمبر
عرب کا ستارہ	۱ اور ۱۱	۳
جاسر	۱ اور ۶	۷
موازن	۴ اور ۵	۹
جناب	۱ اور ۵	۲
ریڈ منکر	۹ اور ۱۱	۱
بنوجیک	۵ اور ۷	۳
سمران	۱ اور ۶	۸
سیونتھ ونڈر	۱ اور ۱۳	۵
جٹ لینڈ	۱ اور ۷	۸
سپیشن سوٹ	۱ اور ۱۱	۳
خلاف جنت	۲ اور ۱۱	۴
نوبل ڈیوک	۴ اور ۹	۴
دارڈال جیاد	۵ اور ۱۱	۷
لائٹ آف لنکا	۳ اور ۱۱	۵
آئرن ہاور	۵ اور ۱۰	۶
محبوب قیس	۴ اور ۱۰	۵
مجموعہ		۸۴ یا ۱۲ یا ۳

اس سے واضح ہوتا ہے کہ جس گھوڑے کا کلیدی نمبر۳ ہو گا۔ وہ جیتے گا۔ اور حقیقتاً "عرب کا ستارہ"
ہی جیت گیا۔

قاعدہ نمبر۳:۔ ہر گھوڑے کے نام کے اعداد کو علیحدہ علیحدہ گھٹا کر ان کے مخروطی نمبر حاصل
کئے جاتے ہیں۔ جو اس وقت کے نئے نمبروں اور صحیح اصول کے تحت حاصل کئے گئے
نمبروں کی رو سے ان کے کلیدی نمبر ہوں گے۔
دوسرا یہ کہ ریس میں شامل ہونے والے تمام گھوڑوں کے نمبر شمار کر کے دوڑ کا نمبر معلوم کر لیا
جائے۔ حاصل نتیجہ نمبر جس گھوڑے کا ہو گا۔ وہ جیتے گا۔ یہ بھی صحیح ہے کہ اعداد کو جمع کرنے سے جو
نمبر حاصل ہوتا ہے۔ اس کی روشنی میں جیتنے والا گھوڑا تصور ہو گا۔ جیسے کہ مثال کے طور پر یہ پہلے
واضح کیا جا چکا ہے۔ مثلاً کسی گھوڑے کے مخروطی نمبر ۵ ہوئے تو اسے گھٹانے کے بعد ۲ یا پھر
۸ حاصل ہو گا۔ اس طرح چوٹی سے جو تیسرا گھوڑا ہو گا۔ وہ جیتے گا۔ عین اسی طرح چوٹی سے ۱۲ نمبر پر آنے
والے گھوڑے کے بھی جیتنے کے امکان ہیں۔ اگر اس کا مخروطی نمبر ۵ ہو تو اس کی روشنی میں ایک اور
دوسرا یا چوتھا گھوڑا یا پھر جن کا مخروطی نمبر ۱، ۴ ہو یا ۳ کی تعریف میں آتا ہو تو اس کے بھی
جیتنے کے امکانات ہیں۔

قاعدہ نمبر۴:۔ ذیل کا طریقہ بھی قابلِ اعتماد ہے۔ اس میں یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ ریس کا
وقت لوکل ٹائم کے مطابق لیا جائے گا۔ جیسے دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک ایک گھنٹہ شمار
کرنا چاہیئے۔ علیٰ ہذا القیاس اس طرح ۱۵ منٹ کا ¼ گھنٹہ اور ۳۰ منٹ کا ½ گھنٹہ اور ۴۵ منٹ کا
¾ گھنٹہ شمار کر لینا چاہیئے۔ جیسا کہ اصول ہے اور قریبی منٹ اور تعلقاتِ منٹ کے اوپر تقسیم
کر دیا جائے۔ یا پھر اس میں شمار کر لیا جائے۔ اب وہ وقت لیجئے۔ جس میں ریس ہونی ہے۔
۳ بج کر ۴۰ منٹ پر ہونی ہے۔ تو اسے ⅔۳ گھنٹہ شمار کیجئے۔ اب اس کے ساتھ دوڑنے
والے نمبر کو ضرب دیں۔ اور حاصل ضرب کو ۶ پر تقسیم کریں۔ حاصل جمع یا منفی ۲۔ یہ اس گھوڑے سے
حاصل ہو گا۔ جو یا تو چوٹی سے یا پھر نیچے سے ہو گا جیتے گا۔

جب خارج قسمت کافی کم ہو۔ تو اس میں ۴ جمع یا تفریق کرنے سے جیتنے والے گھوڑے کا نمبر
معلوم ہو جائے گا۔ اور اگر دوڑنے والے گھوڑے کے نمبر سے خارج قسمت زیادہ ہے۔ تو اوپر
سے نیچے یا نیچے سے اوپر کی ترتیب سے مجموعہ کرنے سے یہ سہل نتیجہ حاصل ہو گا۔ جب خارج
قسمت آخری کا دو یا ایک نمبر بنائے تو ایسے طریقے کے لئے اعداد نیچے سے شمار کئے جائیں گے
جب دوڑنے والا کا نمبر چھوٹا ہو تو ایک جمع یا تفریق سے جیتنے والے کا نمبر بن جاتا ہے۔
اوپر والی مثال کی روشنی میں ہم ایک ریس کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔ یہ ریس ۵ بجے سٹینڈرڈ
ٹائم یا ۴ بج کر ۲۲ منٹ بعد دوپہر مقامی وقت کے مطابق بمبئی میں ہوئی۔ ہم نے اسے

$5\frac{1}{2}$ گھنٹے تصور کر کے اس کو ۱۶ سے ضرب دی۔ حاصل قسمت کو ۶ پر تقسیم کرنے سے دوڑ والے گھوڑے کا نمبر حاصل کریں گے۔ اس طرح خارج قسمت ۱۴،۲ سے منفی کرنے سے ۱۲ حاصل ہوئے۔ اور جمع کرنے سے ۱۶ حاصل ہوئے۔ چنانچہ یہ تین نمبر ۱۲، ۱۴، ۱۶ جیتنے والے گھوڑوں کے ہوں گے۔ فی الواقع نیچے سے ۱۶ نمبر کے گھوڑے نے جیت لیا۔ خارج قسمت آخری ہے۔ مگر دونوں کا مجموعہ نیچے سے ایسا ہی بنتا ہے۔

اوپر والے طریقہ سے کئی گھوڑوں کے نمبر آجائیں تو چار قریبی ہندسوں کے متعلق فیصلہ کریں جو ان گھوڑوں میں سے ممکن ہو۔ ہر دفعہ جو بھی گھوڑا جیتے۔ اسے ۳ نمبر دیجئے۔ اور جب یہ ریس ختم ہو تو اسے ۲ نمبر دیجئے۔ اور اختتام ۳ پر ہو۔ اسے ایک نمبر دیجئے۔ دوسری جگہوں کے لئے ۳ نمبر کے لئے اسے ۵ دیجئے۔ چنانچہ اور طریقہ سے جو گھوڑا زیادہ اہم ہوگا۔ وہ جیت جائے گا۔

ریس اور اعداد

چونکہ ریس میں تمام اصلاحات اور نام انگریزی میں ہوتے ہیں۔ اس لئے انگریزی ابجد ہی کام دے گی۔ جو یہ ہے۔

حروف معہ اعداد				نوٹ
A 1	B 2	C 3	D 4	اگر سر حرف ০ ہو۔ جس کے بعد ০ ہو تو عدد ۲ ہوں گے۔
E 5 I 1 M 4	F 8 J 3 N 5	G 3 K 2 O 8	H 8 L 3 P 8	اگر سر حرف ০ ہو تو ০ کے نمبر ۷ ہوں گے۔
Q 3	R 4	S 6	T 4	اگر سر حرف A ہو تو عدد ۲ S ہو تو عدد ۳ لیں
U 6 Y 1	V 6 Z 7	W 6	X 6	

عدد کا نمبر نکالنا

تمام نمبر ا سے ۹ تک ہیں۔ اس سے زیادہ نمبر نہیں ہوتے۔ تمام بڑے نمبروں کا مفرد نمبر بھی ۹ تک ہوتا ہے۔ مثلاً ۶۷۵ کا مفرد نمبر ۶+۷+۵=۱۸ ہوا۔ اور ۱۸ کا مفرد ۸+۱=۹ ہوا۔ اسی طرح ۲۰۱۶ کا مفرد ۶+۱+۲=۹ ہوا۔ اسی طرح ۴۰۸۹۰ کا مفرد ۹+۸+۴=۲۱۔ پھر ۲۱ کا مفرد ۳ ہوا۔

نام کا نمبر نکالنا

اسی طرح نام کا نمبر بھی نکال کر اس کا مفرد نمبر معلوم کریں۔ مثلاً

WILLIAM = 6 +1 +3 +3 +1 +1 +4 = 19 = 10 = 1
AHMED = 1 +8 +4 +1 +4 = 18 = 9

ولیم کا نمبر ایک اور احمد کا نمبر ۹ ہے۔
اسی طرح گھوڑے کے نام کے نمبر بھی لئے جاتے ہیں۔ ریس کی کتاب میں نام کے جو حرف ہوں۔ وہی لینے چاہئیں۔ آپ ریس کارڈ میں۔ اور اس میں سے گھوڑوں کے اصلی نام لے کر نمبر نکالیں۔

گھوڑوں کے نمبر نکالنا

ہر حرف کا نمبر آپ کو معلوم ہے۔ مفرد نمبر اور مشترک نمبر کا بھی علم ہے۔ ۹ سے جو عدد بڑا ہوگا۔ اسے مشترک نمبر کہتے ہیں۔ ایک کاپی پر تمام گھوڑوں کے نام لکھ کر ان کے نمبر ساتھ لکھ لیں۔ تاکہ بار بار حساب نہ کرنا پڑے۔

دن کے حاکم اعداد

سب سے پہلے گھوڑے کے نام کا نمبر معلوم ہونا چاہیئے۔ دوسرا مطلوبہ دن کے حاکم کا ہر ماہ کے ہر دن کا حاکم نمبر معلوم کرنا آسان نہیں۔ زمانۂ قدیم میں مصری علمائے اعداد نے جو نمبر وضع کئے ہیں۔ ان کا نقشہ دیا جاتا ہے۔ تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ نقشہ بہت کام دیتا ہے۔

اول:۔ سب سے پہلے گھوڑے کے نام کا نمبر معلوم کرو۔ دوسرے مطلوبہ دن کا حاکم نمبر معلوم کرو۔ ہر ماہ کے ہر دن کا حاکم معلوم کرنا آسان نہیں۔ زمانۂ قدیم میں مصر میں حکماء نے دنوں کے جو نمبر مقرر کئے ہیں۔ ان کی فہرست دی جاتی ہے۔ اس کو آپ بھی آزمائیں۔

دنوں کے نمبر

تاریخ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۱	۶	۶	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴
۲	۶	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴
۳	۶	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴
۴	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴
۵	۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴
۶	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴
۷	۶	۶	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۸	۶	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۹	۶	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۱۰	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳
۱۱	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۱۲	۴	۴	۳	۳	۳
۱۲	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳
۱۳	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳
۱۴	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۳
۱۵	۵	۵	۴	۴	۴	۴	۴	۳	۳	۳	۳	۲
۱۶	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۷	۲	۲
۱۷	۲	۴	۴	۲	۱	۴	۳	۱	۱	۷	۲	۲
۱۸	۲	۴	۴	۲	۱	۸	۳	۱	۱	۷	۲	۲
۱۹	۴	۴	۴	۲	۱	۸	۳	۱	۱	۲	۲	۲
۲۰	۴	۴	۴	۲	۳	۸	۳	۱	۱	۲	۲	۲
۲۱	۴	۴	۴	۲	۳	۸	۳	۱	۲	۲	۲	۲
۲۲	۴	۴	۴	۳	۳	۸	۳	۱	۲	۲	۲	۲
۲۳	۴	۴	۴	۳	۳	۸	۳	۲	۲	۲	۲	۲
۲۴	۴	۴	۳	۳	۳	۸	۳	۲	۲	۲	۲	۱
۲۵	۴	۴	۳	۳	۳	۸	۲	۲	۲	۲	۲	۱
۲۶	۴	۳	۳	۳	۳	۸	۲	۲	۲	۲	۱	۱
۲۷	۴	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱
۲۸	۳	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱
۲۹	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱
۳۰	۳	۳	۳	۳	۲	[illegible]	۲	۲	۱	۱	۱	۱
۳۱	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱	۱

ریس کے نام کا عدد نکالنا

ہر ریس کا ایک خاص نام ہوتا ہے ۔ مثلاً میموریل پلیٹ ۔ دی ناسک پلیٹ وغیرہ ۔ لہٰذا ان ریس کے نام کا نمبر نکالنا چاہیئے ۔ مثلاً

THE NASIK PLATE
485 51612 83145
17 15 21
8 + 6 + 3 = 17 = 8

اگر اس ریس کے ڈویژن ہوں ۔ مثلاً دی ناسک پلیٹ ڈویژن نمبر ا ۔ دی ناسک پلیٹ ڈویژن نمبر ۲ وغیرہ تو قانون یہ ہے کہ نمبر ایک کے لئے تو صرف ریس کے نام کا نمبر لیں ۔ نمبر ۲ ڈویژن کے لئے ریس کے عدد میں ۲ عدد اور جمع کریں ۔ مثلاً دی ناسک پلیٹ ڈویژن نمبر ۲ کا ۸ + ۲ = ۱۰ = ایک ہو گا ۔

اگر کسی ریس کا نام مخفف حروف میں ہو تو مخفف حروف کا ہی عدد لینا چاہیئے ۔ مکمل نام کا عدد نہ لیں ۔ مثلاً

H.H. THE AGA KHAN CUP
8 8 485 131 2815 268
7 17 5 16 16
7 8 5 7 7 = 34 = 7

کل نمبر 34 ہوئے تو نمبر 7 ہوا

H.H. ہز ہائی نس کا مخفف ہے ۔ لیکن ہمیں پورے لفظ کی ضرورت نہیں ۔ کیونکہ ریس کارڈ میں یہی لکھا ہے ۔ لہٰذا ہجے اور الفاظ وہی ہوں گے ۔ جو ریس کارڈ کے اوپر درج ہوں گے ۔

ہر دن کے لئے عمل یوں کریں ۔

۱ ۔ آفیشل کارڈ نمبر ۲ ، جو آفیشل ریس کارڈ میں ریس کے دن دیا ہوتا ہے ۔

۲ ۔ گھوڑے کا نمبر ۔

۳ ۔ ریس کے دن کا نمبر

۴ ۔ ریس کے نام کا نمبر (اگر دوسرا ڈویژن ہو تو ۲ نمبر اور ملالو)

تبدیل ہونے والے نمبر

١- میں نے ستاروں کا نام عمداً نہیں لیا۔ اس لئے کہ شاید سمجھنا مشکل ہو۔

٢- بعض نمبر ایک دوسرے کے ساتھ تبدیل ہوتے ہیں۔ اور وہ اپنی پوری [illegible] رکھتے ہیں۔

یہ ہیں ١، ٤ اور ٢، ٧

١ برابر ہے ١٠ کے۔ برابر ١٩ کے

٤ برابر ہے ١٣ کے۔ برابر ٢٢ کے

٢ برابر ہے ١١ کے۔ برابر ٢٠ کے

٧ برابر ہے ١٦ کے۔ برابر ٢٥ کے

اس کا مطلب یہ ہے کہ نمبر ١٠، ١٩ ایک ہی قوت رکھتے ہیں۔ جو نمبر ایک کے برابر [illegible] نمبر ١٣، ٢٢ ایک ہی قوت کے مالک ہیں۔ جو نمبر ٤ کی ہے۔ ١١، ٢٠ نمبر کی قوت [illegible] کے برابر ہے۔ ١٦، ٢٥ کی قوت ٧ کے برابر ہے۔ لہٰذا یہ مفرد ہونے والے یا تبدیل ہونے والے نمبر DRAW NUMBERS کہلاتے ہیں۔ یہ گھوڑوں کو دیئے جا [illegible] ہیں۔ یہ ریس کی سٹارٹنگ پوزیشن کو دیئے جا سکتے ہیں۔

یہاں چند نمبر دیئے جاتے ہیں۔ جو بہت موثر ہیں۔

١، ٨ اور ٨، ١

٢، ٩ "

٢، ٥ "

٣، ٨ "

٣، ٦ "

ایک ریس کی مثال ہے جس میں جیتنے والے گھوڑے کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔

DATE	14-12-1958
DISTANCE	2000 M.
NAME	H. H. THE AGA KHAN CUP
CLASS	I AND II

حل اس کا یہ ہے۔

DAY VALUE 3

RACE NAME VALUE 7

Nº	NAME OF HORSE	VALUE OF HORSE	WEIGHT	DRAW Nº
1	COURAGEOUS	5	62 Kgs.	[illegible]
2	STEEL GATE	9	60 "	[illegible]
3	EXAGERATOR	6	60 "	[illegible]
4	GAREEB PARWAR	8	58 "	[illegible]
5	MAUGAL	9	58 "	[illegible]
6	EASTERN FANFARE	1	$55\frac{1}{2}$ "	[illegible]
7	RINGTOR VENTURE	6	$55\frac{1}{2}$ "	[illegible]
8	NAVAL HOUNDER	1	$53\frac{1}{2}$ "	[illegible]
9	JEWEL KEY	3	51 "	[illegible]

نتیجہ یہ ہے۔

EXAGGERATOR	No. 3	WINNER
JEWEL KEY	No 9	2nd PLA[illegible]
COURAGEOUS	No 1	3rd PLA[illegible]

قواعد

[illegible] ن کا عدد = 3 (دنوں کی فہرست دیکھیں)

[illegible] ریس کے نام کا نمبر 7 = H. H. AGA KHAN CUP

[illegible] آفیشل کارڈ نمبر (ریس کارڈ نمبر) بائیں طرف دیا گیا ہوتا ہے۔

[illegible] DRAW نمبر سیدھی طرف دیا ہوتا ہے۔

[illegible] گھوڑے کے نام کا نمبر (یہ نام و وزن کے درمیان سابقہ جدول میں لکھا گیا ہے) [illegible] اس تفصیل ہر جو جیتنے والے گھوڑے کے نمبر جاننے میں مدد دیتی ہے۔

[illegible] ن کا نمبر (D/V)

۲۔ ریس کے نام کا نمبر R N V ۷ اگر اس کے ۲ ڈویژن ہوں تو ۲ نمبر ملا دو۔ لیکن ڈرا... ایک کو نہ ملایا جائے گا۔

۳۔ آفیشل کارڈ نمبر۔ جو گھوڑے کا ریس کارڈ میں دیا گیا ہو۔ ریس کی صبح کو۔

۴۔ ہر گھوڑے کا نمبر (H V)

۵۔ ڈرا نمبر (D N) جو ہر گھوڑے کو دیا جاتا ہے۔

۶۔ ان گھوڑوں کے نمبروں کو احتیاط سے دیکھو۔ جن آفیشل کارڈ کا نمبر اور گھوڑے کا نمبر ایک ہو۔ مثلاً ہارس نمبر ۱ یا ۴ یا ۱۰ رکھتے ہوں۔ ہارس ویلیو نمبر ۱ یا ۴ یا ۱۰ ہارس نمبر ۲ یا ۷ یا ۱۱ رکھتے ہوں۔ ہارس ویلیو نمبر ۲ یا ۷۔ ہارس نمبر ۳ رکھتے ہوں۔ ہارس ویلیو ۳ یا ۱۲۔ ہارس نمبر ۵ یا ۱۴ رکھتے ہوں۔ ہارس ویلیو نمبر ۵ وغیرہ وغیرہ۔

۷۔ اگر گھوڑا نمبر ۱ یا ۴ یا ۱۰ رکھتا ہو۔ ہارس ویلیو نمبر ۱ یا ۴۔ اور اگر یہ ڈرا نمبر بھی ۱ یا ۴ یا ۱۰ یا ... ہو۔ تو جیت کے لئے خاص چانس ہے۔

۸۔ اگر گھوڑا نمبر ۱ یا ۴ یا ۱۰ رکھتا ہو۔ ہارس ویلیو ۸ یا برعکس اس کے۔ اور اگر یہ ڈرا نمبر ۱ یا ۴ یا ... رکھتا ہو۔ تو جیتنے کا امکان ہے۔

۹۔ ان گھوڑوں کو نوٹ کرو۔ جو کارڈ نمبر ۲ یا ۷ یا ۱۱ رکھتے ہیں۔ اور ویلیو نمبر ۲ یا ۷ یا ۱۱ ہو۔ اگر گھوڑا نمبر ۲۔ ویلیو نمبر ۲ یا ۷ یا ۹ رکھے۔ اور اگر اس کا ڈرا نمبر ۲ یا ۷ یا ۱۱ یا ۹ ہو تو جیتنے کا امکان ہوتا ہے۔

۱۰۔ اگر گھوڑا نمبر ۳ رکھتا ہو۔ ہارس ویلیو نمبر ۳ یا ۶ یا ۸ ہو۔ اور ڈرا نمبر ۳ یا ۶ یا ۸ رکھتا ہو تو اس کے جیتنے کا امکان ہوتا ہے۔

۱۱۔ اگر گھوڑا نمبر پانچ رکھتا ہو۔ ہارس ویلیو نمبر ۵ یا ۲ اور اس کا ڈرا نمبر بھی ۵ یا ۲ ہو تو اس کے جیتنے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

۱۲۔ اگر ہارس نمبر ۶ ہو اور ویلیو نمبر بھی ۶ ہو۔ ڈرا نمبر ۶ ہو یا ہارس نمبر ۸ ہو۔ ویلیو نمبر ۸ ہو۔ ڈرا نمبر بھی ۸ ... طرح ہارس نمبر ۹ ہو۔ ڈرا نمبر بھی ۹ ہو تو جیتنے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

۱۳۔ بہت اعتماد کرو۔ گھوڑا نمبر۔ گھوڑے کا ویلیو نمبر۔ ڈرا نمبر کا۔ ان تینوں کو مدِ نظر رکھنا چا...

۱۴۔ جب گھر میں بیٹھ کر ریس کی کتاب سے ونر کا انتخاب کرو۔ تو سب سے پہلے ڈرا نمبر کو چھوڑ کر بغیر ڈرا نمبر کے انتخاب کرو۔ اور ریس کو جاؤ تو چھوٹی نوٹ بک پاس رکھو۔ جس میں سب نوٹ ہوں۔ اب اس میں ڈرا نمبر کو جمع کر دو۔ جو گھوڑوں کو دیئے جاتے ہیں۔ اور پھر نمبر نکالو۔ لیکن ڈرا نمبر کے نتیجہ نمبر سے اگر انتخاب کرنے والے نمبر کے ... مشکل میں ڈالے۔ یا ذہن کے اندر شک پیدا ہو۔ تو ریس میں حصہ نہ لو۔ جب موافق نمبر ہوا...

... انتخاب کے مطابق ہو اور مدد دے تو لازمی فائدہ ہوگا۔

ایک بات ذہن میں رکھیں۔ مشق کے دوران جو کچھ کیا ہے۔ ریس اس سے مختلف تجربہ لاتی ہے۔ شکوک ہمت کو کم کرتے ہیں۔ پہلے ان ریسوں کو لو۔ جو ریس کے دن سات ریسوں میں سے ایک دو نکل سکیں۔ ان پر لگاؤ۔ تھوڑا کماؤ، وہ بہتر ہے۔ بہ نسبت اس بات کے کہ جیب سے سارا روپیہ دے دو۔ جب حساب پر اعتماد پیدا ہو جائے اور انتخاب پر یقین پیدا ہونا شروع ہو جائے جب نتائج درست آنے شروع ہوں۔ تو فائدہ اپنے آپ ہوتا جائے گا۔

۱۵۔ میں چند ریسوں کی مثالیں دوں گا۔ اور بتاؤں گا کہ وہ کیونکر جیتیں۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ ہر ریس کو کس طرح لینا چاہیئے۔

۱۶۔ اس کے اس طریقہ کو ہینڈی کپ طریقہ سے ملا دیں۔ تاکہ نمبر صحیح نکل سکیں۔

ریس نمبر ۱

۸۔ نومبر ۱۹۵۹ء۔ فاصلہ 1200 M۔ کلاس III

THE PALILANA PLATE

VALUE OF THE DAY (D/V) = 3

VALUE OF THE RACE NAME (R.N.V) 6

ACCEPLANCE

№	NAME OF HORSE	VALUE OF HORSE	DRAW №
1	GREAT ROCK	7	4
2	IRISH ROSE	7	5
3	DYDEEMDLEN	3	2
4	CHARM ANATE	8	1
5	THE EGYPTIAN	9	SCRATCHED
6	COURT STAR	3	3

نتیجہ ــ جیتنے والا کورٹ سٹار نمبر ۶ اور پلیس میں آئرش روز نمبر ۲

۱۔ آئرش روز کا کارڈ نمبر ۲ تھا۔ اور ویلیو نمبر ۷، اس لئے اس کو مدِ نظر رکھا جا سکتا ہے۔

۲۔ DYDEEMLEN کا کارڈ نمبر ۳ اور ویلیو نمبر ۳ تھا۔ دونوں کا تعلق دن کے نمبر ۳ سے تھا۔ ماسوائے اس کے کہ ریس کا نمبر ۸ تھا۔ جو کہ ۳ کے ساتھ تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ بہتر

چانس رکھ سکتا تھا۔ مگر بد قسمتی سے نہ آیا۔

۳۔ کورٹ سٹار نمبر ۶ ہے۔ ویلیو نمبر ۷ کا ۲ ہے COURT میں O لعد آرہا ہے۔ اس لئے ۲ نمبر لئے گئے ہیں۔ ورنہ تین نمبر ہوتے۔

۴۔ یہ بھی نوٹ کر لیں کہ گھوڑے کے نام کا پہلا حرف R ہے۔ تو اس کا نمبر ۲ لیں گے نہ کہ ۴۔

۵۔ کورٹ سٹار میں کارڈ نمبر ۶ ہے۔ ویلیو نمبر ۳۔ ڈرا نمبر ۳۔ دونوں نمبر ۳ و ۶ دن کے نمبر ۳ میں پائے جاتے ہیں۔ اور ریس کے نام کے نمبر بھی ۸ ہیں۔ جب گھوڑے کے نمبر میں دوہرا تعلق ظاہر ہوا۔ اور گھوڑا ویلیو دن کے نمبر ہیں اور ریس کے نام کے نمبر میں تعلق ہو تو اس کا انتخاب کریں گے۔

۱۔ گھوڑا نمبر ۱۔ گریٹ راک ہیں کوئی ہندسہ قابلِ غور نہیں۔ اس لئے اسے چھوڑ دیں۔

۲۔ گھوڑا نمبر ۲۔ آئرش روز میں متبادل ویلیو ۷ ہے۔ لہٰذا یہ بھی انتخاب کی وجوہات نہیں دیتا۔
گھوڑا نمبر ۳ میں نمبروں کا چانس اچھا ہوتا۔ اگر اس کا نمبر ۳ ہوتا۔
گھوڑا نمبر ۴ ہیں کچھ اہم بات نہیں۔
گھوڑا نمبر ۵ میں SCRATCHED ہے۔
گھوڑا نمبر ۶ کورٹ سٹار ٹ ہیں دوہرا تعلق ہے۔ جیسا کہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اس لئے اس پر ساری توجہ دیں گے۔

اختصار

گھوڑا نمبر ایک کو چھوڑ دیں۔
گھوڑا نمبر ۲ کو صرف ۷ نمبر ریس کے نام کا نمبر مدد دیتا ہے۔ اس کو بھی چھوڑ دیا۔
گھوڑا نمبر ۳ کو نمبر ۳۔ اچھا نمبر ہے۔ مگر یہ کسی اور جگہ نہیں۔
گھوڑا نمبر ۴ میں اچھا ڈرا نمبر ہے۔ ۸۔ لیکن اس کو کسی سے مدد نہیں مل رہی۔
گھوڑا نمبر ۵ کو چھوڑ دیا۔
گھوڑا نمبر ۶ اچھا ڈرا نمبر ۳ رکھتا ہے۔ ۶ نمبر ہارس ویلیو۔ یہ دونوں نمبر بہتر تعلق رکھتے ہیں۔ دن کے نمبر ۳ سے اور ریس کے نمبر ۸ سے۔ لہٰذا کورٹ سٹار نمبروں کے لحاظ سے بہتر ظاہر کرتا ہے۔
ایک دفعہ ایک گھوڑا جس کا نمبر ۹ تھا۔ ڈرا نمبر ۹ تھا۔ خود کا نمبر بھی ۹ تھا۔ تمام گھوڑوں میں اول آیا۔ اس کا ریٹ دس پہ ۲۸۱ روپے رکھا گیا۔ اسی ریس میں ایک گھوڑے کا نمبر ۵ تھا۔ ریس کارڈ

...ویلیو نمبر ۸ تھا۔ یہ دوم آیا۔

اب مزید لیں

(۱) کارڈ نمبر C N (۲) نام نمبر (۳) ہارس ویلیو (HV) ۔(۴) ڈرا نمبر (D.N.) ۔(۵) دن کا نمبر (D/V) ۔(۶) ...نمبر (R N V) ۔(۷) نتیجہ (R) ۔(۸) ایک روپیہ پر کتنے نکلے (D I V)

1. DATE: 12-11-1961, THE PALITANA PLATE

DIST: 1200 M.

C.N.	NAME	HV	DN	DV	RNV	R
7	B.VENTURE	7	6	3	8	WIN

...۱۔ ڈرا نمبر ۶ کا تعلق دن کے نمبر ۳ سے تھا۔ ریس کا نمبر ۸ بھی ۶-۳-۸ کے تبدیل ہونے ...روں میں سے ہے۔ نیز کارڈ نمبر ۷ ہارس ویلیو نمبر ۷ تھا۔ اس لئے ...آیا۔

---

2. DATE: 12 11 1961, THE RATLAM PLATE

DIST. 1000 M.

CN	NAME	HV	DN	DV	RNV	R
6	RUSHIKESH	8	6	3	8	WIN

...۱۔ کارڈ نمبر ۶۔ دن کا نمبر ۳ سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ریس نمبر ۸ میں تمام تبدیل ہو جانے ...اس لئے علم الاعداد کی رو سے چانس جیتنے کا لیا گیا۔

---

3. DATE: 19-11-1961, THE C.D. DADY MEMORIAL CUP

DIST: 1200 M.

CN	NAME	HV	DN	DV	RNV	R
3	MONKSHOOD	8	3	2	8	WIN

...۱۔ کارڈ نمبر ۳ کا تعلق ریس نمبر ویلیو ۸ سے ہے۔ لہٰذا یہ جیتا۔

---

4. DATE: 19-11-1961, THE DURANDHAR PLATE

DIST: 1600 M.

CN	NAME	HV	DN	DV	RNV	R
8	L.MANZAR	2	8	2	7	2nd

© 2015 issuu pdf downloader. All right reserved. Privacy Policy